۳۹ - راجا منو کہتے ہیں کہ اندر دھوج کا بدھمان جاننے والے پُرش سات اتھوا پانچ ٹکر کاری
بناویں اب اُنکے نام اور پرمان کہتے ہیں کہ جتنا اونچا دھوج ہو اُسکے چوتھے حصے کے برابر
نندا اور آدھے کے برابر اُپ نندا نام ٹکر کاری بناوے - ۴۰ - نندا کے پرمان میں اُسکا
سولہ گنا ادھک جیا اور اُپ نندا کے پرمان سے سولہ گنا ادھک بجیا بناوے - جیا کے پرمان
سے سولہ گنا ادھک ایک بسندھرا اور بجیا کے پرمان سے سولہ گنا ادھک دوسری بسندھرا بناوے
چھٹا تو یہ ہوئے اور ساتوین اندر ماتا دوسری بسندھرا کے پرمان سے آٹھ گنا ادھک بناوی -

मीतैः कृतानि विबुधैर्यानि पुराभूषणानि सुरकेतोः । ता-
नि क्रमेण दद्यात्पिटकानि विचित्ररूपाणि ॥ ४१ ॥ ० ॥

۴۱ - پُورب کال میں پرسن ہوکر دیوتاؤن نے جو بھوکھن اندر دھوج کے لیے بنائے وے
سب بچتر روپ پٹک نام بھوکھن اندر دھوج کو دھارن کراوے -

रक्ताशोकनिकाशं चतुरस्रं विश्वकर्मणा प्रथमम् । र-
शना स्वयंभुवा शंकरेण चानेकवर्णधरा ॥ ४२ ॥ अष्टा-
श्रि नीलरक्तं तृतीयमिन्द्रेण भूषणं दत्तम् । असितं यम-
श्चतुर्थं मसूरकं कान्तिमदयच्छत् ॥ ४३ ॥ मंजिष्ठाभं व-
रुणः षडश्रितत्पञ्चमं जलोर्मिनिभम् । मायूरं केयूरं ष-
ष्ठं वायुर्जलदनीलम् ॥ ४४ ॥ स्कन्दः स्वं केयूरं सप्तमम-
दद्द्विजायबहुचित्रम् । अष्टममनलज्वालासंका-
शं हव्यभुग्वृत्तम् ॥ ४५ ॥ वैदूर्यसदृशमिन्दुर्नवमं
ग्रैवेयकं ददावन्यत् । रथचक्राभं दशमं सूर्यस्त्व-
ष्टाप्रभायुक्तम् ॥ ४६ ॥ एकादशमुद्दंशं विश्वे-
देवाः सरोजसंकाशम् । द्वादशमपि च निबंशं मु-
नयो नीलोत्पलाभासम् ॥ ४७ ॥ किंचिदधऊ-
र्ध्वनिर्मितमुपरि विशालं त्रयोदशं केतोः । शिर-
सि बृहस्पतिशुक्रौ लाक्षारससन्निभं ददतुः ॥ ४८ ॥

۴۲ - لال اشوک کے پھول کے رنگ کا چوکھونٹا (مُربّع) پہلا بھوکھن بشوکرما نے اندر دھوج کو
دیا - برہما جی نے اور شو جی نے انیک رنگ کی کاپچی دوسرا بھوکھن دیا - ۴۳ - آٹھ کونے کا اور نیلے
رنگ کا تیسرا بھوکھن اندر نے دیا - کالے رنگ کا اور کانت جگت مسورک نام چوتھا بھوکھن جمراج
نے دیا - ۴۴ - لال رنگ کا چھ کونے کا اور جل کی ترنگ کے سمان پانچوان بھوکھن برن نے دیا

میگھ کے سمان نیلے رنگ کا اور مور پنکھ کا بنا ہوا کیئور نام چھٹا بھوکھن بائو نے دیا ۴۵۔ سوام کارتک
نے انیک رنگ کا اپنا کیئور اندر دھوج کو ساتواں بھوکھن دیا۔ اگن جوالا کے سمان رنگ اور
گول آٹھواں بھوکھن اگن نے دیا۔ ۴۶۔ ییدورج منی کے سمان رنگ گریویک نام نواں
بھوکھن چندرما نے دیا۔ رتھ چکر کے آکار اور پربھا جگت دسواں بھوکھن توشٹا نام آدتیہ
نے دیا۔ ۴۷۔ کمل پشپ کے سمان اُدبنش نام گیارہواں بھوکھن بشو دیوون نے دیا۔
نیل کمل کے سمان کانت منکت بارہواں بھوکھن شبنش نام رشیون نے دیا۔
۴۸۔ اور کچھ نیچے اوپر سے بنا ہوا اوپر سے بشال ورلا کشا رس کے تُل لال رنگ کا تیرہواں بھوکھن
برہسپت اور شکر نے اندر دھوج کے مستک پر چڑھایا۔

यद्यद्येनविनिर्मितममरेणविभूषणध्वजस्यार्थे। त-
त्तद्दैवत्यं विज्ञातव्यं विपश्चिद्भिः ॥ ४९ ॥

۴۹۔ اندر دھوج کے لیے جو جو بھوکھن جس دیوتا نے بنایا اُس اُس بھوکھن کا مالک وہی
دیوتا ہے یہ بدوان پرشونکو جاننا چاہیے۔

ध्वजपरिमाणत्र्यंशः परिधिः प्रथमस्य भवति पिटकस्य
परतः प्रथमादष्टांशाष्टांशहीनानि ॥ ५० ॥

۵۰۔ دھوج پرمان کے تیسرے حصّے کے برابر پردھ پہلے پٹک ارتھات بھوکھن کی بناوٹ سے
پہلے پٹک کی پردھ کے پرمان میں آٹھواں حصّہ کم کرکے دوسرے پٹک کی پردھ کا پرمان جانے
اسی پرکار پہلے پہلے پٹک کی پردھ کے پرمان میں آٹھواں حصّہ گھٹتا جائے تو اگلے اگلے
پٹک کی پردھ کا پرمان ہو جاتا ہے۔

कुर्यादहनि चतुर्थे पूरणमिन्द्रध्वजस्य शास्त्रज्ञः। मनु-
नाचगमगीतान् मन्त्रानेतान् पठेत्प्रयतः ॥ ५१ ॥

۵۱۔ شاستر کا جاننے والا اشٹمی سے چوتھے دن ارتھات ایکادشی کو پٹکون کرکے اندر دھوج پورن کرے
یعنے سب بھوکھن اندر دھوج کو پہنا دی اور آگم سے منُ کے کہے ہوئے ان منترونکو پوتر ہوکر راجا پاٹھ کرے

हरार्कवैवस्वतशक्रसोमैर्धनेशवैश्वानरपाशभृद्भिः।
महर्षिसंघैः सदिगप्सरोभिः शुक्राङ्गिरःस्कन्दमरुद्गणैश्च
॥ ५२ ॥ यथा त्वमूर्जस्करनैकरूपैः समर्चितस्त्वाभर-
णैरुदारैः। तथेह तान्याभरणानि देव शुभानि संप्रीतम-
ना गृहाण ॥ ५३ ॥ अजोऽव्ययः शाश्वत एकरूपो विष्णु

वैराश्च पुरुषः पुराणः । त्वमन्तकः सर्वहरः कृशानुः सहस्रशीर्षा
शतमन्युरीड्यः ॥ ५४ ॥ कविं सप्तजिह्वं त्रातारमिन्द्रमवितारं सुरेश-
म्। ह्वयामि शक्रं वृत्रहणं सुषेणमस्माकं वीरा उत्तरे भवन्तु ॥ ५५ ॥

۵۵- اب ان منترون کے پاٹھ کرنے کا سمے کہتے ہین -

अपूर्णेन्दौ च्युयणे प्रवेशे स्नाने तथा माल्यविधौ विसर्गे । पठे-
द्विमान्नृपतिः सोपवासो मन्त्रान्शुभान्पुरुहूतस्य केतोः ॥ ५६ ॥

۵۶- اندر دھوج کو رسیون سے بھرنے کے سمے اٹھانے کے سمے نگر مین پرویش کرانے کے سمے اسنان کرانیکے سمے پھول چڑھانیکے سمے اور بسرجن کے سمے اُپباس کرکے ان شبھ منترونکو پڑھے -

छत्रध्वजादर्शफलार्धचन्द्रैर्विचित्रमालाकदलीक्षुदण्डैः । स-
व्यालसिंहैः पिटकैर्गवाक्षैरलं कृतं दिक्षु च लोकपालैः ॥ ५७ ॥
अच्छिन्नरज्जुं दृढकाष्ठमातृकं सुश्लिष्टयन्त्रार्गलपादतोरणम्।
उत्थापयेल्लक्ष्मसमक्षचक्षुषः सारद्रुमाभग्नकुमारिकान्वितम् ॥ ५८ ॥

۵۷- چھتر دھوجا درپن پھل آردھ چندرما انیک پرکار کی مالا کیلے کے اور اوکھ کے ونڈ کا ٹھ کے سانپ اور سنگھ پٹک اور گواچھ اور تعات چھرو کھے سب کا ٹھ کے بناوے - اندر دھوج کی آٹھون دشاؤن مین آٹھ دِگپالون کی مورت بناوے - ۵۸- آٹھون دِشا مین آٹھ مضبوط رسے باندھے جنکے سہارے سے اندر دھوج کھڑا رہے - دونون اور سہارے کے لیے بہت دڑھ دو کاٹھ کی ماترکا لگاوے اور پادتورن مین جنتر کے ارگل کو دڑھتا سے لگاوے اور ساروان کاٹھ کی گڑھی ہوئی اکھنڈت کنکماری کا بناوے ان سب کرکے جگت اندر دھوج کو کھڑا کرے -

अविरलजनरावं मङ्गलाशीः प्रणामैः पटुपटहमृदंगैः शंख-
भेर्यादिभिश्च । श्रुतिविहितवचोभिः पापठद्भिश्च विप्रैर-
शुभरहितशब्दं केतुमुत्थापयीत ॥ ५९ ॥ ० ॥ ० ॥

۵۹- منگل شبد آشیرباد اور پرنامون کرکے لوگونکا شبد بہت ہو شندر پٹہ مردنگ سنکھ بھیری آدی بجتے ہون براہمن بید پاٹھ کرتے ہون اور کوئی بھی امنگل شبد نہ ہو سکے اسطرح اندر دھوج کو کھڑا کرے -

फलदधिघृतलाजाक्षौद्रपुष्पाग्रहस्तैरवनिपतितशिरो-
भिस्तुष्टुवद्भिश्च पौरैः । हतमनिमिषभर्तुः केतुमीशस्य
...नगरनताग्रं कारयेद्विड्वधाय ॥ ६० ॥ ० ॥

۶۰ - پھل دہی گھی لاجا ارتھات دھان کی کھیل شہد اور پھول ہاتھوں میں لیے سر جھکائے استت کرتے ہوئے نگر کے لوگوں کر کے چاروں اور سے گھیرے ہوئے اندر دھوج کو راجا کھڑا کرے شترو کے بدھ کرنے کے لیے شترو نگری کی اور کچھ جھکتا رکھے ارتھات اندر دھوج کا اگلا حصہ شترو نگری کی اور جھکا رہے

नानिर्वृतं न च विलम्बितमप्रकम्पमध्वस्तमाल्यपिटका-
दिविभूषणं च । उत्थानमिष्टमशुभं गदितोऽन्यथा स्यात्
तच्छान्तिभिर्नरपतेः शमयेत्पुरोधाः ॥ ६१ ॥ + ॥ + ॥

۶۱ - نہ بہت جلدی نہ بہت دیر سے نہ کانپتے ہوئے اندر دھوج کھڑا ہو اور کھڑا کر نکلے تیرے آسکے مالا اور پٹک آدی گہنے نہ گریں تو شبھ ہوتا ہے اور اس سے برعکس (خلاف) ہو تو راجا کو اشبھ ہوتا ہے - اشبھ پھل کو راجا کا پروہت شانتی کرکے نبرت کرے۔

क्रव्यादकौशिककपोतककाककंकैः केतुस्थितैर्महदु-
शन्ति भयं नृपस्य । चाषेण चापि युवराजभयं वदन्ति श्ये-
नो विलोचनभयं निपतन्करोति ॥ ६२ ॥ + ॥ + ॥

۶۲ - کرتیاد ارتھات مانس کھانے والے پنچھی گدھ آدی آلو کبوتر کوا کنک یہ پنچھی اندر دھوج پر بیٹھیں تو راجا کو بڑا بھے ہوتا ہے - چاکھ پنچھی (نیل کنٹھ) اندر دھوج پر بیٹھے تو جوراج (ولیعہد) کو بھے ہوتا ہے اور شین (باز) اندر دھوج کے اوپر گرے تو نیتر پیڑا ہوتی ہے -

छत्रभंगपतने नृपमृत्युस्तस्करान्मधु करोति निलीनम् ।
हन्ति चाप्यथ पुरोहितमुल्का पार्थिवस्य महिषीमशनिश्च ॥ ६३ ॥

۶۳ - اندر دھوج کے اوپر کا چھتر ٹوٹ جائے اتھوا گر جائے تو راجا کا مرتیو ہوتا ہے - اندر دھوج میں شہد کا چھتا لگ جائے تو پرجا میں چوروں کا اپدرو ہوتا ہے - اندر دھوج پر الکا گرے تو راجا کے پروہت کا مرتیو ہو اور اشنی گرے تو راجا کی مکھیہ رانی کی مرتیو ہو

राज्ञीविनाशं पतिता पताका करोत्यवृष्टिं पिटकस्य पातः । मध्या-
ग्रमूलेषु च केतुभंगो निहन्ति मन्त्रिक्षितिपालपौरान् ॥ ६४ ॥

۶۴ - اندر دھوج کی پتاکا گر جائے تو رانی کا ناش ہوتا ہے - پٹکا کے گرنے سے برکھا نہیں ہوتی اندر دھوج بیچ سے ٹوٹ جائے تو منتری - اگلے حصے میں ٹوٹے تو راجا - اور جڑ میں ٹوٹ جائے تو نگر کے لوگ نباش کو پراپت ہوتے ہیں -

धूमावृते शिखिभयं तमसा च मोहं व्यालैश्च भग्नपतितै-
र्न भवन्त्यमात्याः । ग्लायन्त्युदक्प्रभृति चक्रमशो द्वि-

जाद्याभंगेतुवन्धकिवधः कथितः कुमार्याः ॥ ६५ ॥

۶۵- جو اندردھوج کو دھوان گھیر لیوے تو پرجامین اگن کا بھے ہوتا ہے - اندردھوج کے اوپر جو کاٹھ کے ٹیال لگائے ہین وے ٹوٹ جائین اتھوا گر جائین تو منتریونکا بھے ہوتا ہے - اندردھوج کے اتر آد چار دشا مین کچھ اُتپات ہو تو کرم سے براہمن آد چار ورنونکو پیڑا (کلیش) ہوتی ہے اور اندر کمکری ٹوٹ جاوے تو بھچارنی (زناکار) استریونکا مرن ہوتا ہے -

रज्जूत्सङ्गच्छेदने बालपीडा राज्ञो मातुःपीडनं मातृकायाः।
यद्यत्कुर्युर्बालकाश्चारणाबातत्तत्ताद्दग्भाविपापंशुभंवा ॥ ६६ ॥

۶۶- اندردھوج کے اٹھانیکے سمے اسکے رسے کہین الگ جائین اتھوا ٹوٹ جائین تو بالکونکو کلیش ہوتا ہے - ماترکا رتھات گورن یا رشوا ستھت کاٹھ کے بھنگ ہونے سے راجا کی ماتا کو کلیش ہوتا ہے - اندردھوج کے پاس بالک اتھوا چارن جیسی چیشٹا کرین اسکے انسار شبھ اشبھ پھل آگے ہوتا ہے -

दिनचतुष्टयमुत्थितमर्चितं समभिपूज्यनृपोऽह्नि पं-
चमे । प्रकृतिभिस्सह लक्ष्म विसर्जयेद्वलभिदः स्व-
बलाभिवृद्धये ॥ ६७ ॥

۶۷- چار دن اندردھوج کھڑا رہے اور روز روز اسکا پوجن ہوا کرے پانچوین دن بھی اچھی طرح اسکا پوجن کرکے منتری آد سب پرکرت سہت راجا اپنے بل کی برّدھ کے لیے اندردھوج کا بسرجن کرے -

उपरिचरवसुप्रवर्तितंनृपतिभिरप्यनुसन्ततंकृतम् । वि-
धिमिममनुमन्यपार्थिवोनरिपुकृतंभयमाप्नुयादिति ॥ ६८ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहिता-
यामिन्द्रध्वजसम्पन्नाम त्रिचत्वारिंशोऽध्यायः ४३

۶۸- یہ اندردھوج کا بدھان اپر چر بس نے پہلے پربرت کیا اور اور بھی سب راجاؤن نے سدا اسکو کیا اس بدھان سے جو راجا اندردھوج کھڑا کرے اسکو کبھی شتر بھے نہو -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین اندردھوج سمپت نام تینتالیسوان ادھیاے سماپت ہوا -

چوالیسوان ادھیاے

نیراجن (شانتی) کی بدھی

भगवति जलधरपक्ष्मक्षपाकराऽर्केक्षणे कमलनाभे । उ-
न्मीलयति तुरंगमकरिनरनीराजनं कुर्यात् ॥ १ ॥ ० ॥

۱- میگھ ہی ہین پکشم (پلک) جنکے ایسے چندرما اور سورج روپ اپنے دونون نیترون کو جب کمل نابھ شری وشنو بھگوان کھولین اُس سمے ارتھات پربودھنی کے بعد گھوڑے ہاتھی اور منشیون کا نیراجن کرے۔

द्वादश्यामष्टम्यां कार्तिकशुक्लस्य पंचदश्यां वा । आ-
श्वयुजे वा कुर्यान्नीराजनसंज्ञितां शान्तिम् ॥ २ ॥

۲- کاتک مہینے کے شکل پچھ مین دوادشی اشٹمی اتھوا پورنماسی کو اتھوا اسوار مہینے کے شکل پچھ مین ان تتھیونکو نیراجن نام شانت کرے۔

नगरोत्तरपूर्वदिशि प्रशस्तभूमौ प्रशस्तदारुमयम् ।
षोडशहस्तोच्छ्रायं दशविपुलं तोरणं कुर्यात् ॥ ३ ॥

۳- نگر سے ایشان کون مین اُتم بھوم کے بیچ اچھے کاٹھ کا سولہ ہاتھ کا اونچا اور دس ہاتھ کا چوڑا ایک تورن بناوے۔

सर्जोदुम्बरशाखाककुभमयं शान्तिसद्मकुशबहुलम् ।
वंशविनिर्मितमत्स्यध्वजचक्रालंकृतद्वारम् ॥ ४ ॥

۴- سرج بڑ یا گولر اور ارجن برچھ کے کاٹھ کا شانت گرہ بناوے جسمین کش بہت سے رکھے ہون اور بانس کے بنائے ہوئے متسیہ دھوج اور چکرون کرکے اسکا دوار سشوبھت کیا ہو۔

प्रतिसरया तुरगाणां भल्लातकशालिकुष्ठसिद्धार्थान् ।
कण्ठेषु निबध्नीयात् पुष्ट्यर्थं शान्तिगृहगानाम् ॥ ५ ॥

۵- بھلاوا دھان کوٹھ اور سفید سرسون کی پوٹلی بناکر سر آدے سے رنگے ہوئے پیلے ڈورے مین باندھکر شانت گرہ مین استھت جو گھوڑے اُنکے گلے مین پشٹ کے لیے باندھے۔

रविवरुणविश्वदेवप्रजेशपुरुहूतवैष्णवैर्मन्त्रैः । सप्ता-
हं शान्तिगृहेषु कुर्याच्छान्तिं तुरंगाणाम् ॥ ६ ॥ ० ॥

۶- سورج ورن بشوے دیو برہما اندر اور وشن کے منترون کرکے شانت گرہ کے بیچ سات دن گھوڑون کی شانت کرے۔

अभ्यर्चितानपरुषं वक्तव्यानापि ताडनीयास्ते । पुण्या-
हशंखतूर्यध्वनिगीतरवैर्विमुक्तभयाः ॥ ७ ॥

۷ - پوجے ہوئے گھوڑوں کو کٹھور بچن نہ کہے - تاڑن نہ کرے - پنیاہ باجن کے شبد شنکھ ترہی کے شبد اور گیت شبدون کرکے انکو نربھے کرے -

प्राप्तेऽष्टमेऽह्नि कुर्यादुदङ्मुखं तोरणस्य दक्षिणतः । कु-
शचीराच्छादितमाश्रममग्निं पुरतोऽस्य वेद्यां च ॥ ८ ॥

۸ - آٹھوین دن تورن کی دکھن دشا مین اُترا بھکہ اور کُش اور برچھ کی چھال سے ڈھکا ہوا ایک آشرم بناوے اور اُسکے سنمکھ بیدی بناکر اُسپر اگن استھاپن کرے -

चन्दनकुष्ठसमङ्गाहरितालमनःशिलाप्रियङ्गुवचाः ।
दन्त्यमृताञ्जनरजनीसुवर्णपुष्पाग्निमन्थाश्च ॥ ९ ॥
श्वेता सपूर्णकोशा कटम्भरात्रायमाणसहदेवीः । ना-
गकुसुमं स्वगुप्ता शतावरी सोमराजी च ॥ १० ॥
कलशेष्वेतान् कृत्वा संभारानुपहरेद्बलिं सम्यक् । भ-
क्ष्यैर्नानाकारैर्मधुपायसयावकप्रचुरैः ॥ ११ ॥

۹ - چندن کوٹھ مجیٹھ ہرتال منسل کانگنی بچ دنتی گلوے سُرمہ ہلدی سُبرن پُشپی اگن منتھ -
۱۰ - سوپتا پورن کوشا گنگی ترائے مان سہدیوی ناگکیسر کونچ شتاوری اور سوم بلی -
۱۱ - ان سب چیزون کو اکٹھا کرکے کلسون مین ڈالے اور شہد کھیر چاوک آدِ انیک پرکار کے بھکشیہ پدارتھ (کھانے کی چیزین) کرکے بھلی بھانت بلدان دے -

खदिरपलाशोदुम्बरकाश्मर्यश्वत्थनिर्मिताः समिधः ।
स्रुक् कनकाद्रजताद्वा कर्तव्या भूतिकामेन ॥ १२ ॥

۱۲ - کھدر (کتھہ) پلاس گولر کاشمری اور پیپل کے کاٹھ کی سمدھا بناوے اور سمپت کی اچھا والا سونے چاندی کی سُرک بناوے -

पूर्वाभिमुखः श्रीमान् वैयाघ्रे चर्मणि स्थितो राजा । ति-
ष्ठेदनलसमीपे तुरगभिषग्दैववित्सहितः ॥ १३ ॥

۱۳ - شری مان راجا اگن کے پاس پورب کی طرف مکھ کرکے باگھ کے چمڑے پر بیٹھے اور گھوڑے بید اور جوتشی پاس رہین -

यात्रायां यदभिहितं ग्रहयज्ञविधौ महेन्द्रकेतौ च । वे-
दीपुरोहितानललक्षणमस्मिंस्तदवधार्यम् ॥ १४ ॥

۱۴- جوگ جاترا گرنتھ مین گرہ جگ بدھی مین اور اندر دھوج کے پرکرن مین بیدی پروہت
اور اگن کے جو لچھن کہے ہین وے سب اس نیراجن بدھان مین بھی جاننے چاہین -

लक्षणयुक्तं तुरगं द्विरदवरं चैव दीक्षितं स्नातम् । अह-
तसिताम्बरगन्धस्रग्धूपाभ्यर्चितं कृत्वा ॥ १५ ॥ * ॥

आश्रमतोरणमूलं समुपनयेत्सान्त्वयञ्छनैर्वाचा । वा-
दित्रशंखपुण्याहनिःस्वनैः पूरितदिगन्तम् ॥ १६ ॥

۱۵- اتم لچھنون کرکے جگت ہاتھی اور گھوڑے کو دیکچھا دے کر اسنان کرا کر نیا سفید کپڑا
اڑھا کر پھول مالا چندن دھوپ آدے سے انکا پوجن کرکے - ۱۶- میٹھے بچنون سے انکو پرسنّ
کرتا ہوا دھیرے دھیرے انیک پرکار کے باجے شنکھ اور پنیاہ واچن کرکے شبدون کرکے بھرے
ہین دگ انت جسمین ایسے آشرم توڑن کے سمیپ انکو لے آوے -

यद्यानीतस्तिष्ठेद्दक्षिणचरणं हयः समुत्क्षिप्य । सञ्ज-
यति तदा नरेन्द्रः शत्रूनचिराद्विना यत्नात् ॥ १७ ॥

त्रस्यन्नेष्टो राज्ञः परिशेषं चेष्टितं द्विपहयानाम् । यात्रा-
यां व्याख्यातं तदिह विचिन्त्यं यथायुक्ति ॥ १८ ॥

۱۷- توڑن کے پاس لایا ہوا گھوڑا اتھوا ہاتھی دہنا چرن اٹھاکر کھڑا رہے تو وہ راجا بنا جتن
کے جلد ہی شترو کو جیت لیتا ہے - ۱۸- پرنت گھوڑا اتھوا ہاتھی اس سمے ڈرین تو شبھ
نہین ہوتا اور بھی جو گھوڑے اور ہاتھیونکی چیشٹا کا شبھ اشبھ پھل جوگ جاترا گرنتھ مین ہمنے
کہا ہے اس سب کو بھی جگت سے یہان بچارے -

पिण्डमभिमन्त्र्य दद्यात्पुरोहितो वाजिने स यदि जिघ्रेत् ।
अश्नीयाद्वा जयकृद्विपरीतोऽतोऽन्यथाभिहितः ॥ १९ ॥

۱۹- پروہت ایک پنڈ ابھمنترن کرکے گھوڑے کو دیوے جو گھوڑا اس پنڈ کو سونگھے اتھوا
کھا لیوے تو راجا کا جے ہوتا ہے اور سونگھے نہین اور کھاوے بھی نہین تو راجا ہارتا ہے یہ جانے -

कलशोदकेषु शाखा माङ्गल्यौदुम्बरीः स्पृशेत्तुरगान् । शा-
न्तिकपौष्टिकमन्त्रैरेवं सेनां सनृपनागाम् ॥ २० ॥ + ॥

۲۰- پہلے استھاپن کیے ہوئے کلشون کے بیچ مین گولر کی ڈالی کو بھگو کر شانتک اور پوشٹک منتر پڑھتا ہوا گھوڑونکو ابھشیشک کرے اور اسی بھانت راجا اور ہاتھیون سمیت سینا (فوج) کو بھی ابھشیشک کرے -

शान्तिं राष्ट्रविवृद्ध्यै कृत्वा भूयोऽभिचारकैर्मन्त्रैः । मृण्मय-
यमरिं विभिन्द्याच्छूलेनोरःस्थले विप्रः ॥ २१ ॥ ❖ ॥

۲۱- اپنے راج کی بردھ کے لیے پھر بھی شانت کر کے اتھربن بید مین کہے ہوئے ابھچار منترون کر کے مٹی کی بنائی ہوئی شتر کی مورت کو راجا کا پروہت برچھی کر کے چھاتی مین بھیدن کرے -

खलिनं हयाय दद्यादभिमन्त्र्य पुरोहितस्ततो राजा । आ-
रुह्योदक्पूर्वां यायान्नीराजितः सबलः ॥ २२ ॥ ❖ ॥

۲۲- پروہت ابھمنترن کر کے لگام کو گھوڑے کے مکھ مین لگاوے پھر نیراجت راجا اُس گھوڑے پر چڑھکر اپنی سینا سمیت ایشان کون کو جاے -

मृदङ्गशङ्खध्वनिहृष्टकुञ्जरस्रवन्मदामोदसुगन्धिमा-
रुतः । शिरोमणिव्रातचलत्प्रभाचयैर्ज्वलन्विवस्वानिव
तोयदात्यये ॥ २३ ॥ हंसपंक्तिभिरितस्ततोऽद्रिराट्संपतद्भि-
रिव शुक्लचामरैः । मृष्टगन्धपवनानुवाहिभिर्धूयमानरुचिरस्र-
गम्बरः ॥ २४ ॥ नैकवर्णमणिवज्रभूषितैर्भूषितो मुकुटकुण्ड-
लाङ्गदैः । भूरिरत्नकिरणानुरंजितः शक्रकार्मुकरुचं समुद्वहन्
॥ २५ ॥ उत्पतद्भिरिव खं तुरंगमैर्दारयद्भिरिव दन्तिभिर्धराम् । नि-
र्जितारिभिरिवामरैर्नरैः शक्रवत्परिवृतो व्रजेन्नृपः ॥ २६ ॥

۲۳- مردنگ اور شنکھ کی دھن کر کے ہرکھت جو ہاتھی اُن کے ٹپکتے ہوئے مد کر کے سگندھ جگت ہے پون جس مین اور مکٹ کے رتن سموہ کے پربھا پنج کر کے پرجولت ہاتون شرد رت مین سورج - ۲۴- اتھوا سگندھ پون کو بہنے والے شکل چامرون کر کے کمپت ہے اُتم مالا اور بستر جسکے ہاتون اُڑتے ہوئے ہنسون کر کے پربت راج شوبھت ہون - ۲۵- اتھوا انیک رنگ کے من اور ہیرون کر کے جگت جو مکٹ کنڈل اور کیئور انکے دھارن کرنے سے بہت سے رتنون کے کرنون کر کے رنگا ہوا اسی کارن اندر دھنکھ کی کانت کو دھارتا ہوا - ۲۶- اتھوا آکاش کو ہاتون اُڑتے ہوئے گھوڑون کر کے بھوم کو بدارن کرتے ہوئے ہاتون ہاتھیون کر کے جیتے ہین شتر جنھے ایسے ہاتون دیوتا ہون ایسے منکھون کر کے گھرا ہوا راجا گمن کرے -

सवज्रमुक्ताफलभूषणोऽथवासितस्रगुष्णीषविलेपनाम्बरः। धृ-
तातपत्रो गजपृष्ठमाश्रितो यनो परीवेन्दुतले भृगोः सुतः॥ २७॥

۲۷- الماس ہیرے اور موتیون کے بھوکھن پہنکر اُجلے رنگ کی مالا پگڑی چندن اور بستر دھارن کر چھتر لگاکر ہاتھی پر چڑھکر راجا گمن کرے ناون میگھ کے اُوپر اور چندرما کے نیچے شکر ہون ارتھات میگھ ہاتھی کے استھان مین شکر راجا کے استھان مین اور چندرما چھتر کے استھان مین ہوا—

संप्रहृष्टनरवाजिकुंजरं निर्मलप्रहरणांशुभासुरम्। निर्विकार-
मरिपक्षभीषणं यस्य सैन्यमचिरात्स गां जयेत्॥ २८॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहिता-
यां नीराजनविधिर्नाम चतुश्चत्वारिंशोऽध्यायः॥४४

۲۸- جس راجا کی سینا (فوج) پرسن منکھ گھوڑے اور ہاتھیون کرکے جگت ہو نرمل ہتھیارون کی کرنون سے پرکاشمان ہو اتپات رہت ہو اور شترون کو بھے دینے والا ہو وہ جلد ہی پرتھوی کو جیت لیتا ہے—

شری براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین نیراجن بدھ نام

چوالیسوان اُدھیاے سماپت ہوا—

پینتالیسوان اُدھیاے

کھنجن لچھن

खंजनको नामायं यो विहगस्तस्य दर्शने प्रथमे। प्रोक्ता-
नि यानि मुनिभिः फलानि तानि प्रवक्ष्यामि॥ १॥ *॥

۱- کھنجن نام جو پنچھی اُسکے پہلے درشن مین گرگ آدمُنیون نے جو پھل کہے ہین اُسکو ہم کہتے ہین— ساون آدچار مہینون کے پیچھے جو کھنجن دیکھ پڑتا ہے اُسکو پہلا درشن کہتے ہین۔

स्थूलोऽभ्युन्नतकण्ठः कृष्णगलो भद्रकारको भद्रः। आ-
कण्ठमुखात्कृष्णः संपूर्णः पूरयत्याशाम्॥ २॥ कृष्णो
गलेऽस्य बिन्दुः सितकरटान्तः स रिक्तकृद्रिक्तः। पीतो
गो पीत इति क्लेशकरः खंजनो दृष्टः॥ ३॥ *॥ *॥

۲- جو کھنجن پنچھی استھول (موٹا) ہو کنٹھ اُسکا اُونچا اور کالے رنگ کا ہو اُسکو بھدر کہتے ہین وہ

کلیان کرتا ہے - مونہہ سے گلے تک جو کھنجن کرشن برن ہو اسکا نام سمپورن ہے وہ آشا پوری کرتا ہے - ۳ - جس کھنجن کے گلے مین کالا بند ہو اور گال اسکے اجلے ہون وہ رکت کہاتا ہے اسکے درشن سے سب پھل جاتے رہتے ہین سپیلے رنگ کے کھنجن کو گوپیت کہتے ہین اسکے درشن سے کلیش ہوتا ہے

अथमधुरसुरभिफलकुसुमतरुषुसलिलाशयेषुपुण्येषु । क-
रितुरगभुजगमूर्द्धप्रासादोद्यानहर्म्येषु ॥४॥ गागोष्ठस-
त्समागमयज्ञोत्सवपार्थिवद्विजसमीपे । हस्तितुरङ्गम
शालाछत्रध्वजचामराद्येषु ॥५॥ हेमसमीपसिताम्ब-
रकमलोत्पलपूजितोपलिप्तेषु । दधिपात्रधान्यकूटेषुच
श्रियंखञ्जनःकुरुते ॥६॥ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥

۴ - میٹھے اور سگندھ یکت پھل اور پھول جنین لگے ہون ایسے برچھون پر پوتر جلاشے باولی تالاب آدی پر ہاتھی گھوڑے اور سانپ کے مستک پر پراساد ارتھات دیوتا اتھوا راجا کے گھر باغ پر شیشہ ارتھات دھن وان منکھون کے گھر پر - ۵ - گو گوشٹھ ارتھات گئون کے استھان ست پرشون کے سماگم یگ اتسو راجا اور براہمن کے پاس ہاتھیوں کے استھان گھوڑون کے استھان چھتر دھوجا اور چامر (چنور) آدی پر - ۶ - سونے کے پاس اجلا کپڑا کمل اتپل ارتھات نیل کمل پوجیت اور لیپت ارتھات گوبر سے لیپے ہوئے استھان مین دہی کے برتن پر دھان کے ڈھیر پر انمین سے کسی کے اوپر بیٹھا ہوا کھنجن پکھی دیکھ پڑے تو لکشمی پراپت ہوتی ہے -

पङ्केस्वाद्वन्नाप्तिर्गोरससंपच्च गोमयोपगते । शाद्वलगे
वस्त्राप्तिःशकटस्थेदेशविभ्रंशः ॥७॥ गृहपटलेऽर्थ-
भ्रंशोवध्रेबन्धोऽशुचौभवतिरोगः । पृष्ठेत्वजाविका-
नांप्रियसंगममावहत्याशु ॥८॥ ॥ ॥ ॥ ॥

۷ - کردم پر کیچڑ کے اوپر کھنجن بیٹھا ہوا دیکھ پڑے تو اتم بھوجن ملے گوبر پر بیٹھا ہوا ہو تو گورس (چھاچھ) کی سمپت ہو - ہری دوب پر بیٹھا دیکھین تو کپڑا ملے گاڑی پر بیٹھا ہوا کھنجن دیکھ پڑے تو دیش کا ناش ہو - ۸ - گھر کی چھت پر بیٹھے تو دھن کا ناش ہو بدھر ارتھات چمڑے کی تدھی پر کھنجن بیٹھا دیکھ پڑے تو بندھن ہو - اپوتر استھان مین کھنجن بیٹھا دیکھ پڑے تو روگ ہوتا ہے اور بکری بھیڑی کی پیٹھ پر کھنجن بیٹھا ہوا دیکھ پڑے تو پیاری کا ملاپ ہو -

महिषोष्ट्रगर्दभास्थिश्मशानगृहकोणशर्कराद्रिस्थः ।
प्राकारभस्मकेशेषुचाशुभोमरणरुग्भयदः ॥९॥

۹ - بھینسا اونٹ گدھا ہڈی شمشان گھر کا کونا کنکر پربت پراکار ارتھات نگر آدی کا کوٹ

بھسنم کیش ان پر بیٹھا ہوا کھنجن دیکھ پڑے تو اشبھ ہوتا ہے مرن روگ اور دکھ دیتا ہے۔

पक्षौ धुन्वन्न शुभः शुभः पिबन्वारि निम्नगासंस्थः । सू-
र्योदये प्रशस्तो नेष्टफलः खञ्जनोऽस्तमये ॥ १० ॥

۱۰- دونوں پنکھ ہلاتا ہوا کھنجن دیکھ پڑے تو اشبھ ہوتا ہے ندی کے کنارے بیٹھکر پانی پیتا ہو تو شبھ ہوتا ہے سورج اُدے کے سمے کھنجن دیکھ پڑے تو شبھ اور سورج استت کے سمے دیکھ پڑے تو اشبھ ہوتا ہے

नीराजने निवृत्ते यया दिशा खञ्जनं नृपो यान्तम् । पश्ये-
त्तया गतस्य क्षिप्रमरातिर्वशमुपैति ॥ ११ ॥ + ॥

۱۱- نیراجن ہو جانے کے پیچھے راجا کھنجن کو جس دشا کو جاتا ہوا دیکھے اسی دشا کو چڑھائی کرے تو جلدی شتر (دشمن) بس میں ہو جاتا ہے۔

तस्मिन्निधिर्भवति मैथुनमेति यस्मिन् यस्मिंस्तु छर्दयति
तत्र तलेऽस्ति काचः । अङ्गारमप्युपदिशन्ति पुरीषणेऽस्य
तत्कौतुकापनयनाय खनेद्धरित्रीम् ॥ १२ ॥ + ॥ + ॥

۱۲- کھنجن جہاں میتھن کرے (یعنی جفتی کھاے) وہاں نیچے ندھ ہوتا ہے ارتھات گڑا ہوا دھن ہوتا ہے۔ جہاں کھنجن بمن (قے) کرے وہاں نیچے کانچ ہوتی ہے۔ جہاں کھنجن بشٹا (غلیظ) کرے وہاں نیچے کوئلا ہوتا ہے۔ یہ کشیپ آدمُن کہتے ہیں اس شک کو دور کرنے کے لیے زمین کھود کر دیکھ لیوے

मृतविकलविभिन्नरोगितः स्वतनुसमानफलप्रदः खगः ।
धनकृदभिनिलीयमानको वियति च बन्धुसमागमप्रदः ॥ १३ ॥

۱۳- مرا ہوا بکل اور روگی اور گھایل جیسا کھنجن دیکھ پڑے ویسا ہی کھنجن کے شریر کے سمان دیکھنے والے کو ہوتا ہے۔ دیکھتے دیکھتے اپنے گھونسلے میں چلا جاے تو دھن پراپت ہوتا ہے۔ آکاش میں اڑتا ہوا دیکھ پڑے تو بندھو سماگم کرتا ہے ارتھات ناتے دار کا ملن ہوتا ہے۔

नृपतिरपि शुभं शुभप्रदेशे खगमवलोक्य महीतले विदध्यात्
सुरभिकुसुमधूपयुक्तमर्घं शुभमभिनन्दितमेवमेति वृद्धिम् १४

۱۴- راجا شبھ کھنجن کو شبھ استھان میں دیکھے تو سگندھ پشپ اور دھوپ کر کے جلت ارگھ بھوم پر دیوے اس پرکار ستکار کیا ہوا کھنجن شبھ بردھ کو پراپت ہوتا ہے۔

अशुभमपि विलोक्य खञ्जनं द्विजगुरुसाधुसुरार्चने रतः । न नृ-
पतिरशुभं समाप्नुयात् न यदि दिनानि च सप्त मांसभुक् ॥ १५ ॥

۱۵- اشبھ پھل دینے والے کھنجن کو بھی دیکھکر راجا جو براہمن گرو سادھو اور دیوتاؤن کے
آدرمین مین تتپر (مصروف) ہوتا ہے تو اشبھ پھل نہین ہوتا پرنت جو سات دن تک مانس نہ کھاے-

आवर्षात्प्रथमे दर्शने फलं प्रति दिनं तु दिन शेषात् । दिक्
स्थान मूर्ति लग्नर्क्ष शांत दीप्तादिभिश्चोह्यम् ॥१६॥ ० ॥

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ बृहत्संहितायां खंज
नक लक्षणं नाम पञ्चचत्वारिंशोऽध्यायः ॥ ४५ ॥

۱۶- کھنجن کے پرتھم کا درشن کا پھل ایک برس کے بھیتر ہوتا ہے اور روز روز کھنجن کے درشن
کا پھل اُس دن کی سماپت تک ہوتا ہے- دشا استھان شریر لگن نکھتر شانت دشا دیپت
دشا آدی سب باتون کا بچار کرکے کھنجن کے شبھ اشبھ پھل کو جانے-

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین کھنجن لچھن نام پینتالیسوان ادھیای سماپت ہوا-

چھیالیسوان ادھیای

اُتپات لچھن-

यानत्रिरुत्पातान् गर्गः प्रोवाच तानहं वक्ष्ये । ते-
षां संक्षेपोऽयं प्रकृतेरन्यत्वमुत्पातः ॥ १ ॥

۱- گرگ منی نے اترجی سے جو اُتپات کہے ہین اُنکو ہم کہتے ہین یہ اُن اُتپاتون کا سنچھیپ (خلاصہ ہے)
سو سبھاو سے بپریت ہونا ہی اُتپات ہے-

अपचारेण नराणामुपसर्गः पापसंचयाद्भवति । सं-
सूचयन्ति दिव्यान्तरिक्षभौमास्तदुत्पाताः ॥ २ ॥

۲- آدمیون کے اَبنے (سرکشی) سے پاپون کا سنچے (ذخیرہ) ہوکر اُپدرو ہوتے ہین اُس اُپدرو کو دیبیہ
انترکش اور بھوم اُتپات سوچن کرتے ہین-

मनुजानामपचारादपरक्तादेवताः सृज्यन्ते तान् ।
तत्प्रतिघाताय नृपः शान्तिं राष्ट्रे प्रयुंजीत ॥ ३ ॥

۳- آدمیون کی بدچلنی سے برگشت ہوکر دیوتا لوگ اُتپات کرتے ہین اُن اُتپاتون کی نبرت کے
لیے راجا اپنی راج مین شانت کراوے-

दिव्यं ग्रहर्क्षवैकृतमुल्कानिर्घातपवनपरिवेषाः ।
गन्धर्वपुरपुरन्दरचापादि यदान्तरिक्षं तत् ॥ ४ ॥ ० ॥

भौमं चरस्थिरभवं तच्छान्तिभिराहतं शममुपैति । नाभस
मुपैति मृदुतां शाम्यति नो दिव्यमित्येके ॥ ५ ॥ + ॥

۴- گرہ نچھتروں کے بکار دبیہ اُتپات کہاتے ہین۔ اُنکا زگھات بُون پر بکھ گندھرب نگر اِندر دھنکھ آدِ آنترکش اُتپات ہین۔ ۵- بھوم پر چر استھر بستوؤں مین ہونیوالے اُتپات بھوم کہاتے ہین بھوم اُتپات شانت کرنے سے نبرت ہوجاتا ہے۔ آنترکش اُتپات شانت کرنے سے مند ہوجاتا ہے پرنت دبیہ اُتپات شانت کرنے سے بھی نبرت نہین ہوتا اور مند بھی نہین ہوتا یہ کوئی کوئی آچاریہ آومن کہتے ہین۔

दिव्यमपि शममुपैति प्रभूतकनकान्नगोमहीदानैः ।
रुद्रायतने भूमौ गोदोहात्कोटिहोमाच्च ॥ ६ ॥ + ॥

۶- بہت سا سونا انّ گئو اور بھوم کے دان کرنے سے اور شوالے مین بھوم کے اوپر گئو دُہنے سے اور کروڑ ہوم کرنے سے بھی آکاش کا دبیہ اتپات بھی ناش ہوجاتا ہے۔

आत्मसुतकोशवाहनपुरदारपुरोहितेषु लोकेषु ।
पाकमुपयाति दैवं परिकल्पितमष्टधा नृपतेः ॥ ७ ॥

۷- راجا راج پتر خزانہ سواری نگر رانی پروہت اور پرجا ان آٹھوں کے اوپر دبیہ اُتپات کا پھل ہوتا ہے۔ اب اُتپات کہتے ہین۔

अनिमित्तभङ्गचलनस्वेदाश्रुनिपातजल्पनाद्या-
नि । लिंगार्चायतनानां नाशाय नरेशदेशानाम् ॥ ८ ॥

۸- شولنگ دیومورت اور دیو مندر بنا کارن ہی ٹوٹ جاین یا چلین یا انکو پسینا آوے یا مورت کی آنکھوں سے آنسو گرین یا مورت آدِ بول اُٹھین یا ناچنے لگ جاین یا اور بھی بکار ہون تو راجا کا اور دیش کا ناش ہوتا ہے۔

दैवतयात्राशकटाक्षचक्रयुगकेतुभङ्गपतनानि ।
संपर्यासनसादनसंगाश्च न देशनृपशुभदाः ॥ ९ ॥

۹- دیوتا کے اُتسو مین گاڑی (جسمین دیوتا کی مورت براجمان ہو) کی دُھری پہیا جوا اور دھوجا ٹوٹ جاے گر جاے اُلٹ جاے لگ جاے یا اٹک جای تو دیش کو اور راجا کو شبھ نہین ہوتا۔

ऋषिधर्मपितृब्रह्मप्रोद्भूतं वैकृतं द्विजातीनाम् । यद्रुद्र-
लोकपालोद्भवं पशूनामनिष्टं तत् ॥ १० ॥ गुरुसितश-
नैश्चरोत्थं पुरोधसां विष्णुजं च लोकानाम् । स्कन्दविशा-

रव समुत्थमाण्डलिकानांनरेन्द्राणाम् ॥११॥ वेदव्यासेमन्त्रिणि विनायकेवैकृतंचमूनाथे। धातरिसविश्वकर्मणिलोकाभावायनिर्दिष्टम् ॥१२॥ देवकुमारकुमारीवनिताप्रेष्येषुवैकृतंयत्स्यात्।तन्नरपतेःकुमारककुमारिकास्त्रीपरिजनानाम् ॥१३॥ रक्षःपिशाचगुह्यकनागानामेतदेवनिर्देश्यम्। मासैश्चाप्यष्टाभिः सर्वेषामेव फलपाकः ॥१४॥ + ॥ + ॥ + ॥

۱۰- بِکھ دھرم پِتر اور برہما اِنمین جو کچھ اُتپات ہو اسکا پھل براہمن کو ہوتا ہے - رُدّر اور اِندر آدِ دِگپالونکو جو اُتپات ہو وہ پشوؤنکو اشُبھ کرتا ہے - ۱۱ برہسپت اور شکر اور سنیچر کو اُتپات ہو تو پُروہت کو اشُبھ ہوتا ہے - وِشنو کی مُورت آدِ مین کچھ اُتپات ہو تو لوگونکو اسکا پھل ہوتا ہے - سوامِ کارتک اور بِشاکھ کو کچھ اُتپات ہو تو ماندلک راجاؤنکو پھل ہوتا ہے - ۱۲- بید بیاس کو اُتپات ہو تو راجاکے منتری کو اُسکا پھل ہوتا ہے - بناَیک اَرتھات گنیش جی کی مُورت مین کچھ اُتپات ہو تو سیناپت (سپہ سالار) کو اشُبھ ہوتا ہے - برہما اور بِشوکرما مین کچھ اُتپات ہو تو پرجا کا ناش کرتا ہے - ۱۳ دیوتاؤن کے کمار کماری استری اور سیوکونکو کچھ اُتپات ہو تو کرم سے (سلسلہ سے) راجاکے کمار کماری رانی اور سیوکونکو اشُبھ ہوتا ہے - ۱۴- اسی پرکار راکھس پِشاچ گُہیک اور ناگون کے کمار کماری استری اور سیوکون کے اُتپات ہونے سے راجاکے کمار کماری رانی اور داسونکو اشُبھ ہوتا ہے اِن سب اُتپاتونکا پھل آٹھ مہینے کے بعد ہوتا ہے -

वुष्ह्वादेवविकारंशुचिःपुरोधास्त्र्यहोषितःस्नातः।स्नानकुसुमानुलेपनवस्त्रैरभ्यर्चयेत्प्रतिमाम् ॥१५॥०॥ मधुपर्केणपुरोधाभक्ष्यैर्बलिभिश्चविधिवदुपतिष्ठेत्। स्थालीपाकंजुहुयाद्विधिवन्मन्त्रैश्चतल्लिंगैः ॥१६॥

۱۵- دیو بکار کو جانکر راجاکا پُروہت پوتر ہو کر اسنان کرکے تین دن اُپباس کرے اور جس پرتما مین اُتپات ہوا ہو اُسکو اسنان پُشپ اَنُلیپن اور بستّرون سے پوجا کرے - ۱۶- مدھُپرک ایک پرکار کے لڈو آدِ کھانیکے چیزین اور بلدان بدھ پُوربک سمپُورن کرے اور بدھ پُوربک اگن مین اُس دیوتا کے منترون کرکے استھالی پاک ارتھات ایک پرکار کے چرکا ہون کرے -

इतिविवुधविकारेशांतयः समराज्ञंद्विजविवुधगणार्च्चागीतनृत्योत्सवाश्च। विधिवदवनिपालेयैःप्रयुक्तानतेषांभवतिदुरितपाकोदक्षिणाभिश्चरुद्ध: ॥१७॥

इतिलिङ्गवैकृतम् ॥

۱۷ - دیوتا کے پرتما دین پکار دیکھ کر جو راجا سات رات شانت کرا وے اور براہمن اور دیوتا ؤنکا بدھ پورک پوجن کرا کر گیت ناچ آدکرکے اُتسوکرا وے اُس راجا کو اُتپات کا اَنشٹ پھل نہین ہوتا براہمنو کو دچھنا دینے سے وہ رگ جاتا ہے - یہ دیوتاؤنکی پرتما لنگ آدکی بکرت کا پھل کہا اب اگن بکرت کا پھل کہتے ہین -

राष्ट्रे यस्यानग्निः प्रदीप्यते दीप्यते च नेन्धनवान्। मनुजेश्वरस्य पीडा तस्य राष्ट्रस्य विज्ञेया ॥ १८ ॥ * ॥

۱۸ - جب راجا کی راج مین اگن بنا ہی اگن کی جوالا دیکھ پڑے اور کاٹھ کرکے جگٹ بھی اگن نہ جلے اُس راجا کو اور اُس دیش کو پیڑا ہوتی ہے -

जलमांसार्द्रज्वलने नृपतिवधः प्रहरणे रणो रौद्रः। सैन्यग्रामपुरेषु च नाशो वह्नेर्भयं कुरुते ॥ १९ ॥

۱۹ - جل ماس اور گیلی چیز کے یکایک جلنے سے راجا کا بدھ ہوتا ہے - کھڑگ آدہتھیار جل اُٹھین تو بڑا جدھ ہوتا ہے - سینا گانون نگر مین اگن نرہے ارتھات سب کے گھر آگ بجھ جاے کہین نہ ملے تو اگنی بھے (خوف آتش زنی) ہوتا ہے -

प्रासादभवनतोरणकेत्वादिष्वनलेन दग्धेषु। तडिता वा षण्मासात्परचक्रस्यागमो नियमात् ॥ २० ॥

۲۰ - پراساد ارتھات دیوتا اتھوا راجا کا مندر گھر تورن دھوج آد بنا اگن جل جاین اتھوا بجلی گرنے سے جل جاین تو چھ مہینہ کے پیچھے ضرور ہی پرچکر ارتھات شترو کی سینا کا آگمن ہوتا ہے -

धूमोऽनग्निसमुत्थो रजस्तमश्चाह्निजं महाभयदम्। व्यभ्रे निशि उडुनाशो दर्शनमपि चाह्नि दोषकरम् ॥ २१ ॥

۲۱ - بنا اگن کے دُھوان دیکھ پڑے دن کے سمے دُھول اتھوا اندھکار ہو تو بڑے بھے کا دینے والا ہوتا ہے رات کے سمے میگھ کے نہونے پر بھی تارے نہ دیکھ پڑین دن کے سمے تارے دیکھ پڑین تو بھی مہابھے (خوف عظیم) ہوتا ہے -

नगरचतुष्पादाण्डजमनुजानां भयकरं ज्वलनमाहुः। धूमाग्निविस्फुलिङ्गैः शय्याम्बरकेशजैर्मृत्युः ॥ २२ ॥

۲۲ - نگر گئو آد چوپائے پکھی اور منشیہ جلتے ہوئے دیکھ پڑین تو بھے ہوتا ہے پنڈت کہتے ہین اور جو کی سیجا بستر اور بالون مین دُھوان اگن اور اگن کی چنگاریان دیکھ پڑین اُنکا مرت ہوتا ہے -

आयुधज्वलनसर्पणस्वनाः कोशनिर्गमनवेपनानि वा। वैकृतानि यदि वायुधेषु वा आशु रौद्रकरणं संकुलं वदेत् ॥ २३ ॥

۲۳- گھرگ آدہتھیارونکا جلنا جلنا شبد کرنا کوش ارتھات میان سے باہر نکل پڑنا کانپنا اتوا اور کسی بکار کا ہتھیار مین ہونا ان سبکو دیکھکر جلد ہی بڑا جدھ ہوگا یہ کہے۔

मन्त्रैर्वाह्नैः क्षीरवृक्षात्समिद्भिर्होतव्योऽग्निः सर्षपैः सर्पिषा च।
अग्न्यादीनां वैकृते शान्तिरेवं देयं चास्मिन् काञ्चनं ब्राह्मणेभ्यः॥ २४॥

इत्यग्निवैकृतम्॥

۲۴- ان اگن بکارونکی شانت کے لیے چھیر برچھ کی سمدھاؤنسے اگن پرجولت کرکے سفید سرسون اور گھی سے اگن منترونکو پڑھکر ہوم کرے اور براہمنونکو دچھنا مین سُبرن دیوے اس پرکار ہوم کرنے سے اگن بکارون کے دوشون کی شانت ہوتی ہے۔ یہ اگن بکرت کا پھل کہا۔ اب برچھ بکار کا پھل کہتے ہین۔

शाखाभङ्गे कस्माद्वृक्षाणां निर्दिशेद्रणोद्योगम्। हसने देशभ्रंशं रुदिते च व्याधिबाहुल्यम्॥ २५॥

۲۵- برچھ کی ڈالی یکایک ٹوٹ جاے تو جدھ کا سامان ہوتا ہے۔ برچھ ہنسے تو دیش کا ناش ہوتا ہے۔ اور برچھ کے رونے سے روگ بہت ہوتا ہے۔

राष्ट्रविभेदस्त्वनृतौ बालवधोऽतीव कुसुमिते बाले।
वृक्षात् क्षीरस्रावे सर्वद्रव्यक्षयो भवति॥ २६॥

۲۶- بنا رت کے برچھ مین پھول لگ جائین تو راج مین بھید ہوجاتا ہے۔ بہت چھوٹے برچھونکو ہی بہت پھول لگ جائین تو بالکونکا مرت ہوتا ہے برچھ سے دودھ ٹپکے تو سب چیزونکا ناش ہوتا ہے۔

मद्ये वाहननाशः संग्रामः शोणिते मधुनि रोगः। स्नेहे दुर्भिक्षभयं महद्भयं निस्सृते सलिले॥ २७॥

۲۷- برچھ سے مد ٹپکنے لگ جاے تو گھوڑونکا ناش ہوتا ہے رُدھر ٹپکنے سے جدھ شہد ٹپکنے سے روگ تیل آدچکنائی نکلنے سے دربھچھ کا بھے اور برچھ سے جل ٹپکنے سے بڑا بھے ہوتا ہے۔

शुष्कविरोहे वीर्यान्नसंक्षयः शोषणे च विरुजानाम्।
पतितानामुत्थाने स्वयं भयं दैवजनितं च॥ २८॥

۲۸ سوکھے برچھون مین انگور نکل آوین تو بل کا اور انّ کا ناش ہوتا ہے اور بنا روگ والا برچھ بنا کارن سوکھ جاے تو بھی بل کا اور انّ کا چھے ہوتا ہے گرے ہوئے برچھ آپ ہی اٹھکر کھڑے ہوجائین تو دیو کا بھے ہوتا ہے۔

पूजितवृक्षे ह्यनृतौ कुसुमफलं नृपवधाय निर्दिष्टम् । धू-
मस्तस्मिन्ज्वाला अथवा भवेन्नृपवधायैव ॥ २९ ॥ ✤ ॥

۲۹ - پرستشدہ برچھ مین بنارت ہی پھول پھل لگین تو راجا کا مرت ہوتا ہے اور اس برچھ مین
دھوان نکلے اتھوا اگن کی جوالا دیکھ پڑے تو بھی راجا کا مرن ہی ہوتا ہے -

सर्पत्सु तरुषु जल्पत्सु वापि जनसंक्षयो विनिर्दिष्टः । वृ-
क्षाणां वैकृत्ये दशभिर्मासैः फलविपाकः ॥ ३० ॥ ✤ ॥

۳۰ - برچھ چلنے لگی اتھوا بولنے لگی تو لوگونکا مرت ہوتا ہی - اس برچھ بکرت کا پھل دس مہینے مین ہوتا ہی -

स्रग्गन्धधूपाम्बरपूजितस्य छत्रं निधायोपरि पादपस्य ।
कृत्वा शिवं रुद्रजपोऽत्र कार्यो रुद्रेभ्य इत्यत्र षडङ्गहोमः
॥३१॥ पायसेन मधुना च भोजयेद्ब्राह्मणान्घृतयुतेन भूपतिः
मेदिनी निगदितात्र दक्षिणा वैकृते तरुकृते महर्षिभिः ॥ ३२ ॥

इति वृक्षवैकृतम् ॥

۳۱ - پشپ مالا گندھ دھوپ اور بستر کرکے پوجت برچھ کے اوپر چھتر رکھکر رُدر کے گیارہ
اتھ باگون کا جپ کرے اور (رُدربے بگیہ سواہا) اس منترکرکے کھٹ انگ ہوم کرے تو کلیان ہوتا ہی
۳۲ - کھیر شہد اور گھی کرکے راجا براہمنونکو بھوجن کراوے - اس برچھ بکرت کی شانت مین بڑے
بڑے مُنیون نے بھوم دکشنا دینی کہی ہے اسلیے براہمن کو بھوم بھی دیوے - یہ برچھ بکرت کا پھل کہا ہی

नाले यवादीनामेकस्मिन्द्वित्रिसंभवो मरणम् ।
कथयन्ति तदधिपतीनां यमलं जातं च कुसुमफलम् ॥ ३३ ॥

۳۳ کمل جو گیہون آدی کے ایک نال مین دو تین کمل آدی لگین تو اُنکے سوامی کا مرن ہوتا ہے
اور ایک استھان مین دو پھول یا پھل لگین تو بھی اُنکے سوامی کا مرت ہوتا ہے -

अतिवृद्धिः सस्यानां नानाफलकुसुमसम्भवो वृक्षे । भव-
ति हि यद्येकस्मिन्परचक्रस्यागमो नियमात् ॥ ३४ ॥

۳۴ کھیتی کی بہت برقرہ ہو اور ایک برچھ مین کئی پرکار کے پھل پھول لگین تو نشچے ہی شترو کی سینا آتی ہے

अर्द्धेन यदा तैलं भवति तिलानां महत्तैलता वास्यात् । अन्न-
स्य च वैरस्यं तदा च विन्द्याद्भयं सुमहत् ॥ ३५ ॥ ✤ ॥

۳۵ جتنے تل ہون اُنسے آدھا تیل نکلے اتھوا جتنا تیل اُن تلون مین نکلنا چاہیے اُس سے

ادھا تیل نکلے یا تلون مین سے نکلے ہی نہین اور ان مین سواد نہ ہے تو برا بھے ہے یہ جانے -

विकृतकुसुमंफलंवाग्रामादथवा पुराद्बहिः कार्यम्। सौ-
म्योत्रचरुः कार्योनिर्वाप्योवापशुः शान्त्यै ॥ ३६ ॥ सस्ये-
चदृष्ट्वाविकृतिंप्रदेयंतत्क्षेत्रमेवप्रथमंद्विजेभ्यः। तस्यैव
मध्येचरुमन्त्रभौमंकृत्वानदोषान्समुपैतितज्ज्ञान् ॥ ३७ ॥

इतिसस्यवैकृतम् ॥

۳۶ - بکار کرکے جکت پشپ اتھوا پھل کو گرام اتھوا نگر کے باہر پھینک دیوے اور سوم دیوتا کا چرو کرنا چاہیے اور شانت کے لیے پش ارتھات بکرا دیوے - ۳۷ - کھیتی مین بکرت دیکھکر پہلے تو اُس کھیت ہی کو براہمنونکو دے دیوے اور اُسی کھیت کے بیچ مین بھوم دیوتا کا چرو کرے تو اُس کھیت کے بکرت ہوجانیکا دوش اُس کھیت کے مالک کو نہین ہوتا ارتھات اشبھ پھل مٹ جاتا ہے - یہ کھیت کے بگڑ جانیکا پھل کہا - اب برشٹ بکرت کا پھل کہتے ہین -

दुर्भिक्षमनावृष्ट्यामतिवृष्ट्यांक्षुद्भयंसपरचक्रम्। रोगोह्यनृतु-
भवायांनृपतिबधोऽनभ्रजातायाम् ॥ ३८ ॥ * ॥

۳۸ - برکھا نہو تو دربھچھ ہوتا ہے - بہت برکھا ہو تو چھدھا کا بھے ارتھات دربھچھ اور شترو کی سینا کا آگمن ہوتا ہے - برکھا رت کے بنا اور رت مین برکھا ہو تو روگ ہوتا ہے - بنا بادل کے ہوئے برکھا ہو تو راجا کا مرت ہوتا ہے -

शीतोष्णविपर्यासोनोसम्यगृतुषुसंप्रवृत्तेषु। षण्मा-
साद्राष्ट्रभयंरोगभयंदैवजनितंच ॥ ३९ ॥ * ॥ * ॥

۳۹ - ششر آدرت گنت کی ریت سے ابھی اچھی طرح نہین لگے اور پہلے ہی سے جاڑا گرمی الٹا ہوجاے ارتھات جاڑے کے دنون مین گرمی پڑنے لگے اور گرمی کے دنون مین جاڑا پڑنے لگے تو چھہ مہینے مین راج مین بھے ہوتا ہے اور دیو ارتھات اگلے جنم کی کرنی سے روگ بھے ہوتا ہے -

अन्यर्तौसप्ताहंप्रबन्धवर्षेप्रधाननृपमरणम्। रक्ते
शस्त्रोद्योगोमांसास्थिवसादिभिर्मरकः ॥ ४० ॥ धा-
न्यहिरण्यत्वक्फलकुसुमाद्यैर्वर्षितैर्भयंविन्द्यात्। अ-
ङ्गारपांशुवर्षेविनाशमायातितन्नगरम् ॥ ४१ ॥

۴۰ - برکھا رت کے بنا اور رت مین نرنتر (بلا ناغہ) سات دن برکھا ہو تو پردھان راجا کا مرن ہوتا ہے - ردھر برسے تو جدھ ہوتا ہے - مانس ہڈی چربی کے برسنے سے مری پڑتی ہے

۴۱ - وہان شبزن برچھ کی چھال پھل پھول آدکے برسنے سے بھے ہوتا ہے - انگار
اور پانسُ ارتھات دھول جس نگر کے اوپر برسے اُس نگر کا ناش ہوتا ہے -

उपलाविनाजलधरै र्विकृता वाप्राणिनो यदा दृष्टा: ।
छिद्रं वाप्यति वृष्टौ सस्यानामीति संजननम् ॥ ४२ ॥

۴۲ - بنا بادل ہوئے اولے پڑین اتھوا گدہا اونٹ بڑال جمبک آدی پرانی بکار گکت دیکھ پڑین
بہت برسنے مین بھی چھدر ہو ارتھات سب جگہ بہت پانی برسنے پر بھی کسی کسی جگہ ایک بوند
بھی نہ برسے تو کھیتون کے لیے ٹیڑی آد اپدرو پیدا ہوتے ہین -

क्षीरघृतक्षौद्राणां दध्नो रुधिरोष्णवारिणां वर्षे । देश-
विनाशो ज्ञेयोऽसृग्वर्षे चापि नृप युद्धम् ॥ ४३ ॥

۴۳ - دودھ گھی شہد دہی لہو گرم پانی برسے تو دیش کا ناش ہو اور لہو برسنے سے
راجاؤنکا جدھ بھی ہوتا ہے - یہ آرجا پرچھیت ہے یعنے دوسرے کسی جوتشی کا بنایا ہوا ہی -

यद्यमलेऽर्के छाया न दृश्यते दृश्यते प्रतीपा वा । दे-
शस्य तदा सुमहद्भयमायातं विनिर्दिश्यम् ॥ ४४ ॥

۴۴ - نرمل سورج ہونے پر بھی برچھ آدی کی چھایا نہ پڑے اتھوا الٹی چھایا ارتھات سورج
کی اور پڑے تو دیش کو بڑا بھے آیا ہے یہ کہنا چاہیے -

व्यभ्रे नभसीन्द्रधनुर्दिवा यदा दृश्यतेऽथवा रात्रौ ।
प्राच्यामपरस्यां वा तदा भवेत्क्षुद्भयं सुमहत् ॥ ४५ ॥

۴۵ - بنا بادل کے آکاش مین دنکو اتھوا رات کو پورب مین اتھوا پچھم مین اندر دھنکھ دیکھ
پڑے تو بڑا درَبھچھ (قحط) ہوتا ہے -

सूर्येन्दुपर्जन्यसमीरणानां यागः स्मृतो वृष्टिविकारकाले ।
धान्यान्नगोकांचनदक्षिणाश्च देयास्ततः शांतिमुपैति पापम् ४६

इतिवृष्टि वैकृतम् ॥

۴۶ - برکھا کے بکار کے سمے سورج چندرما میگھ اور پون کا جاگ کرنا کہا ہے اُس جاگ
مین دھان انّ ارتھات کھانیکی چیزین اور گئو اور سونا دچھنا دیوی تو برشٹ بکرت کا اشبھ پھل
شانت ہوجاتا ہے - یہ برشٹ بکرت کا پھل کہا ہے - اب جل بکرت کا پھل کہتے ہین -

अपसर्पणं नदीनां नगरादचिरेण शून्यतां कुरुते । शो-

षष्ठा शोष्याणामन्येषां बाहुदादीनाम् ॥ ४७॥ स्नेहा-
ऽसृङ्मांसवहाः संकुलकलुषप्रतीपगाश्चापि । परच-
क्रस्यागमनं नद्यः कथयंति षण्मासात् ॥ ४८ ॥

۴۷ - نگر کے نیچے ندی بہتی ہو اور وہ نگر کو چھوڑ کر دُور جا کر بہے تو وہ نگر اُجاڑ ہو جاتا ہے - بڑے بڑے ہرد نیچے دور جھرنے آد جو کبھی نہ سوکھتے ہوں وہ سوکھ جاین تو بھی نگر شون جاتا ہے

۴۸ - ندیوں میں تیل او چکنائی یا لہو یا مانس بہے یا ندی چھوٹی ہو جاوے نرمل نہ ہے یا الٹی بہنے لگے تو چھ مہینے میں پرچکر ارتھات شترو کی سینا اُس دیش میں آتی ہے -

ज्वालाधूमक्वाथा रुदितोत्क्रुष्टानि चैव कूपानाम् ।
गीतप्रजल्पितानि च जनमरकाय ोपदिष्टानि ॥ ४९ ॥

۴۹ - کنووں کے بیچ اگنی کی جوالا اٹھے دھواں نکلے کنووں کا پانی اُبلنے لگے کنووں میں سے رونے چلّانے گانے بات چیت کرنے کا شبد آوے تو مری پڑتی ہے -

सलिलोत्पत्तिरखाते रसगन्धविपर्यये च तोयानाम् ।
सलिलाशयविकृतौ वा महद्भयं तत्र शान्तिरियम् ॥ ५०॥

۵۰ - بنا کھُدا کنووے ہی پانی نکل آوے پانی کا گندھ اور سواد بدل جاوے تالاب کنواں آد جلاشیوں میں بکار ہو جای تو بڑا بھے ہوتا ہے - اُسکی نبرت کے لیے یہ شانت ہے -

सलिलविकारे कुर्यात् पूजां वरुणस्य वारुणैर्मन्त्रैः ।
तैरेव च जपहोमं शममेवं पापमुपयाति ॥ ५१ ॥

इति जलवैकृतम् ॥

۵۱ - جل کے بکار ہو جانے میں بارن منتروں کر کے برن کی پوجا کرے اور انھیں منتروں کر کے جپ اور ہوم بھی کرے اِس پرکار شانت کرنے سے جل کی بکرت کا اشبھ پھل نبرت ہو جاتا ہے - یہ جل بکرت کا پھل کہا - اب پرسو بکرت کا پھل کہتے ہیں -

प्रसवविकारे स्त्रीणां द्वित्रिचतुःप्रभृति संप्रसूतौ वा । हीनातिरिक्तकाले च देशकुलसंक्षयो भवति ॥ ५२॥ वड-
वोष्ट्रमहिषगोहस्तिनीषु यमलोद्भवे मरणमेषाम् । षण्मा-
सात्सूतिफलं शांतौ श्लोकौ च गर्गोक्तौ ॥ ५३ ॥ + ॥

۵۲ - استریوں کے پرسو میں بکار ہو ارتھات کتنے ہی آد کے روپ کے بچے پیدا ہوں - دو

تین چار یا پانچ آدِ بالک ایک ہی ساتھ پیدا ہوون - پرسُوکے سمَے سے پہلے اتھوا پیچھے پرسُو ہو تو دیش کا اور کُل (خاندان) کا ناش ہوتا ہے - ۵۳ گھوڑی اونٹنی بھینسی گئو ان کے دو بچے پیدا ہوون تو اِنکا مرن ہو جاتا ہے - اِس پرسُو بکرِت کا پھل چھ مہینے کے پیچھے ہوتا ہے اِسکی شانتِ کے لیے دو اشلوک گرگ مُنِ نے کہے ہین وہ لکھتے ہین -

नार्यः परस्य विषये त्यक्तव्यास्ता हितार्थिना । तर्पयेच्च
द्विजान्कामैः शांतिं चैवात्र कारयेत् ॥ ५४ ॥ चतुष्प-
दास्व यूथेभ्यस्त्यक्तव्याः परभूमिषु । नगरं स्वामिनं
यूथ मन्यथा हि विनाशयेत् ॥ ५५ ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥

इति प्रसव वैकृतम् ॥

۵۴ - جن استریونکے پرسُو مین بکار ہو گیا ہو اُنکو اپنا بھلا چاہنے والا پُرش دوسرے دیش مین چھوڑ آوے اور براہمنون کے منورتھ سِدّھ کرکے اُنکو ترپت کرے اور شانت کراوے - ۵۵ - گھوڑی آدِ پشُوون کے پرسُو مین بکار ہو تو اُنکو اُنکے جھُنڈ سے الگ کرکے دوسرے دیش مین چھُڑوا دیوے جو اُنکو وہان سے نہ نکالے تو نگر کے سوامی اور اپنے جُوتھ کو ناش کرتے ہین - یہ پرسُو بکرِت کا پھل کہا - اب چتُش پد (چوپایہ) بکرِت کا پھل کہتے ہین -

परयोनावभिगमनं भवति तिरश्चाम साधु धेनूनाम् ।
उक्ष्णो वान्योन्यं पिबति श्वा वा सुरभि पुत्रम् ॥ ५६ ॥
मासत्रयेण विन्द्यात्तस्मिन्निः संशयं परागमनम् । तत्प्र-
तिघाताये तौश्लोकौ गर्गेण निर्दिष्टौ ॥ ५७ ॥ + ॥

۵۶ - ایک ذات کا پشُو اپنی ذات کو چھوڑکر دوسری ذات کی مادہ سے جُفتی کرے تو اشُبھ ہوتا ہے - دو گئو آپسمین استن (تھن) پیوین - دو بیل پرسپر استن پیوین اتھوا گئو کے بچھڑے کے استن کو کتا چوسنے لگے - ۵۷ - تو وہان ضرور ہی تین مہینے مین دشمن کی فوج آتی ہے یہ جانے - ان اُتپاتون کی شانت کے لیے یہ دو اشلوک گرگ مُنِ نے کہے ہین وہ لکھتے ہین -

त्यागो विवासनं दानं तत्तस्याशुभं भवेत् । तर्पयेद्ब्रा-
ह्मणांश्चात्र जप होमांश्च कारयेत् ॥ ५८ ॥ स्थाली-
पाकेन धातारं पशुना च पुरोहितः । प्राजापत्येन
मन्त्रेण यजेद्बह्वन्न दक्षिणम् ॥ ५९ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

इति चतुष्पद वैकृतम् ॥

۵۸ - جِس پشُو مین اُتپات ہوا ہو اُسکو تیاگ کر دیوے بواسن ارتھات اُسکو دوسرے

استھان مین بھیجدیوے اتھوا براہمنونکو دان کرکے دے دیوے تو وہ اُسکو جلد ہی شبھ ہوتا ہے اِس اُتپات مین براہمنونکو ترپت کرے اور جپ ہوم کراوے - ۵۹- اور راجا کا پروہت پراجاپتیہ منتر کرکے استھالی پاک ارتھات چرُ اور یَگیہ کرکے بہت سے انّ اور دکھنا کر کے پرجاپتی کا پوجن کرے - یہ چتشپد یکرت کا پھل کہا - اب بایو یکرت کا پھل کہتے ہین -

यानं वाहवियुक्तं यदि गच्छेन्न व्रजेच्च वाहयुतम् । रा-
ष्ट्रभयं भवति तदा चक्राणां सादभङ्गे च ॥ ६० ॥

۶۰- رتھ آدی سواری گھوڑے آدی باہن جوتنے بِنا ہی چل پڑین اتھوا گھوڑا آدی جوتنے پر بھی نہ چلے رتھ آدی کا چکر (پہیا) گڑ جاے اتھوا ٹوٹ جاے تو راج کو بھے ہو -

अनभिहततूर्यनादः शब्दो वा ताडितेषु यदि न स्यात्
व्युत्पत्तौ वा तेषां परागमो नृपतिमरणं वा ॥ ६१ ॥

۶۱- ڈھول آدی باجے بنا بجاے بجنے لگین اتھوا بجانے سے بھی اُنمین شبد نہ نکلے اتھوا بپرت ارتھات ایک باجے مین انیک پرکار کے شبد نکلین تو شترو کا آگمن ہو اتھوا راجا کا مرت ہو -

गीतरवतूर्यनादा नभसि यदा वा चरस्थिरान्यत्वम् ।
मृत्युस्तदा गदा वा विस्वरतूर्ये पराभिभवः ॥ ६२ ॥

۶۲- آکاش مین گیت کا شبد اور توریج ارتھات ڈھول آدی باجونکا شبد سُن پڑے - چلنے والے رتھ آدی نہ چلین اور نہ چلنے والے برچھ آدی چلنے لگ جائین تو مرت اتھوا روگ ہوتے ہین - اور بجانے پر ڈھول آدی باجونکا شبد اور ہی پرکار کا نکلے تو شترو سے ہار ہو جاے -

गोलांगलयोः सङ्गे दर्वीशूर्पाद्युपस्करविकारे । क्रो-
ष्टुकनादे च तथा शस्त्रभयं मुनिवचश्चेदम् ॥ ६३ ॥

۶۳- بیل اور ہل آپسمین جُڑ جاین - دربی (چمچہ) چھاج (سوپ) آدی گھر کی گرہستی کی چیزون مین کچھ بکار ہو جاے اور ان چیزون مین سرگال کا شبد سُن پڑے تو شستر بھے ارتھات یُدھ ہوتا ہے - اِن اُتپاتون کی شانت کے لیے یہ منیون کا بچن ہے -

वायव्येष्वेषु नृपतिर्वायुं सक्तुभिरर्चयेत् । आवा-
योरिति पञ्चर्चा जप्तव्याः प्रयतैर्द्विजैः ॥ ६४ ॥ ब्रा-
ह्मणान्परमान्नेन दक्षिणाभिश्च तर्पयेत् । बह्वन्नद-
क्षिणा होमाः कर्तव्याश्च प्रयत्नतः ॥ ६५ ॥ + ॥

इति वायव्यवैकृतम् ॥

۶۴ و ۶۵- ان بایتیہ اُتپاتوں مین راجا شستوں سے بائیو کا پوجن کرے اور پوشر براہمن آوا گوہ (آواپوہ) اتیادِ پانچ بیدک رچاجپین - گھیر بھوجن اور دچھنا سے براہمنوکو ترپت کرے - اور بہت بھوجن اور بہت دچھنا وا ہوم کرے یہہ بائیو بکرت کا پھل کہا - اب ہرن اور پنچھی آدِ کی بکرت کا پھل کہتے ہین -

पुरपक्षिणो वनचरा वन्या वा निर्भया विशन्ति पुरम् । न-
क्तं वा दिवसचराः क्षपाचरा वा चरन्त्यहनि ॥ ६६ ॥
सन्ध्याद्वयेऽपि मण्डलमावध्नन्तो मृगा विहङ्गा वा । दीप्ता
यां दिश्यथवा क्रोशन्तः संहता भयदाः ॥ ६७ ॥ * ॥

۶۶- نگرمین رہنے والے پنچھی بن مین چلے جائین اور بن کے پنچھی نربھے ہوکر نگرمین چلے آوین - دن مین پھرنے والے کوّے آدِ پنچھی رات کو اور رات مین پھرنیوالے الّو آدِ دن مین پھرنے لگین -
۶۷- ہرن یا پنچھی دونون سندھیا کے سمے منڈل باندھین اتھوا اکٹھا ہوکر دیپت دِشا مین شبد کرین تو بھے (خوف) کو دینے والے ہوتے ہین -

श्येनाःप्ररुदन्त इव द्वारे वा भ्रान्ति जम्बुकादीप्ताः । प्रवि-
शेन्नरेन्द्र भवने कपोतकः कौशिको यदि वा ॥ ६८ ॥
कुक्कुटरुतं प्रदोषे हेमन्तादौ च कोकिलालापः । प्रतिलोममण्ड-
लचराः श्येनाद्याश्चाम्बरे भयदाः ॥ ६९ ॥ गृहचैत्यतोरणेषु द्वारेषु च
पक्षिसंघसंपाताः । मधुवल्मीकाम्भोरुहसमुद्भवाश्चापि नाशाय ७० ॥

۶۸- شیین پنچھی (باز) مانون روتے ہوئے دیکھ پڑین سرگال سورج کی اور مکھ کرکے دروازے کے اوپر بُری بُری بولی بولین راجا کے محل مین کبوتر یا الّو چلے جائین - ۶۹ پردوش کے سمے ککٹ (مُرغا) بولین ہیمنت آدِ رِت مین کویل بولین شیین آدِ پنچھی مانس کھانیوالے آکاش مین اُلٹا ارتھات اپَسَرْدچھن منڈل باندھ کے پھرین تو بھے دیتے ہین - ۷۰- گھر چیتیہ ارتھات پردھان برچھ توُرن اور دوار کے اوپر پنچھیون کے جھنڈ بیٹھین اور گھر آدِ کے بیچ شہد کی مکھیون کا چھتّا لگے سانپ کی بانبی بن جاے اتھوا کمل کے پھول پیدا ہون تو اُن گھر آدِ کا ناش ہوجاتا ہے -

श्वभिरस्थिशवावयवप्रवेशनं मन्दिरेषु मरकाय । पशु-
शस्त्रव्याहारे नृप मृत्युर्मुनिवचश्चेदम् ॥ ७१ ॥ * ॥

۷۱- جو کتّے گھر کے بھیتر ہڈّی یا مرے ہوئے آدمی کے ہاتھ پانون آدِ کوئی انگ لے آوین تو مری پڑتی ہے - پشو اور ہتھیار جو آدمی کی طرح بولنے لگ جائین تو راجا کا مرتُ ہوتا ہے - اِسکی شانتِ کے لیے یہ مُنی کا بچن ہے -

मृगपक्षिविकारेषु कुर्याद्धोमान्सदक्षिणान् । देवाः

कपोत इति च जप्तव्याः पञ्चभिर्द्विजैः ॥७२॥ सदेवा इति चैके न देया गावश्च दक्षिणाः । जपेच्छाकुनसूक्तं वा मनोवेदशिरांसि च ॥७३॥ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥

इति मृगपक्ष्यादि वैकृतम्॥

۷۲ - ہرن اور پنچھیون کے بگار مین دچھنا سہت ہوم کری دیوا کپوت (देवा: कपोत) آدمنتر پانچ براہمن جپین - ۷۳ سدیوا (सदेवा) آدمنتر کو ایک براہمن جپے ان براہمنو نکو گئو دچھنا دینی چاہئے شاگن سوکت کا جپ کرے منتر کا جپ کرے اور اتھر بھ بیئر کہ آد بھی جپے - یہ ہرن پنچھی آد کی بکرت کا پھل کہا ہے - اب اندر دھوج اور اندر کیل آد کی بکرت کا پھل کہتے ہین -

शक्रध्वजेन्द्रकीलस्तम्भद्वारप्रपातभङ्गेषु । तद्वत्कपाटतोरणकेतूनां नरपतेर्मरणम् ॥७४॥

۷۴ - اندر دھوج اندر کیل ارتھات دوار کی ارگلا استمبھ دوار اور اسی بھانت کپاٹ تورن اور دھوجا انمین سے کوئی گر جاے یا ٹوٹ جاے تو راجا کا مرت ہوتا ہے -

सन्ध्याद्वयस्य दीप्तिर्धूमोत्पत्तिश्च काननेऽनग्नौ । छिद्राभावे भूमेर्दरणं कम्पश्च भयकारी ॥७५॥

۷۵ - دونون سندھیا کے سمے تیج ہو - بن کے بیچ بنا اگن ہی کے دھوان دیکھ پڑے - بنا چھید کے بھی بھوم پھٹ جاے - بھوکمپ ہو - یہ سب اتپات بھے دینےوالے ہین -

पाखण्डानां नास्तिकानां च भक्तः साध्वाचारप्रोज्झितः क्रोधशीलः । ईर्ष्युः क्रूरो विग्रहासक्तचेता यस्मिन्राजा तस्य देशस्य नाशः ॥७६॥

۷۶ - جس دیش کا راجا پاکھنڈ اور ناستکو نکا بھگت ہو اور سداچار سے رہت کرودھی ایرکھا کرور اور بگرہ سنکت چت ہو ارتھات سدا لڑائی مین لگا رہے اس دیش کا ناش ہوتا ہے -

प्रहरहरच्छिन्धिभिन्धीत्यायुधकाष्ठाश्मपाणयो बालाः । निगदन्तः प्रहरन्ते तत्रापि भयं भवत्याशु ॥७७॥ ॥

۷۷ - جہان بالک ہتھیار لکڑی پتھر ہاتھون مین لیکر مار چھین لیکر دو ٹکڑے کر دین مار مار اتیاد شبد بولتے ہوئے آپسمین لڑین وہان بھی جلد ہی بھے ہوتا ہے -

अङ्गारगैरिकाद्यैर्विकृतप्रेताभिलेखनं यस्मिन् । नायकचित्रितमथवा क्षयं याति निचिरेण ॥७८॥

۷۸ - جس گھر کی دیواروں پر کوئلے گیرو آدِ سے بھینکر (خوفناک) جیوُون کے رُوپ اور مرے ہوئے آدمیون کے رُوپ لکھے جاوین اتھوا گھر کے مالک ہی کا رُوپ کوئلے آدِ سے لکھا جاے وہ گھر شیگھر ہی (جلد) ناش کو پراپت ہوتا ہے -

लूतपटाङ्गःश्च वलंनसन्ध्ययोःपूजितंकलहयुक्तम् ।
नित्योच्छिष्टस्त्रीकंचयद्गृहं तत्क्षयं याति ॥ ७९ ॥

۷۹ . جو گھر مکری کے جالے اور مکریون سے بھر جاے - دونون سندھیا کے سمے جہان پوجن نہو جسمین روز روز لڑائی ہوا کرے اور جس گھر مین استریان سدا اُچھشٹ (اشُدّھ) رہین وہ گھر ناش ہو جاتا ہے

दृष्टेषु यातुधानेषु निर्दिशेन्मरकमाशुसंप्राप्तम् । प्र-
तिघाताय तेषां गर्गः शान्तिं चकार मास ॥ ८० ॥

۸۰ - جو آدمیونکو پرتکش (ساکشات) ہی راچھس دیکھ پڑین تو جلد ہی مری پڑے گی یہ کہے - ان اُتپاتون کی نبرت کے لیے گرگ مُن نے یہ شانت کہی ہے -

महाशान्त्योऽथ बलयो भोज्यानि सुमहान्ति च ।
कारयेत महेन्द्रं च माहेन्द्रीं च समर्चयेत ॥ ८१ ॥
इति शक्रध्वजेन्दुकीलादि वैकृतम् ॥

۸۱ - بڑی بڑی شانت کرے بلدان دیوے اور بہت سے بھوجن کراوے اِندر اور اِندرانی کا پوجن کرے - اِس پرکار شانت کرنے سے یے اُتپات شانت ہو جاتے ہین - یہ اِندر دھوج آدِ کی بکرت کا پھل کہا - اب جس رِت مین جو اُتپات نشپھل ہوتے ہین اُنکو کہتے ہین -

नरपतिदेशविनाशे केतोरुदयेऽथवाग्रहेऽर्केन्द्वोः ।
उत्पातानां प्रभवः स्वर्तुभवश्चाप्यदोषाय ॥ ८२ ॥

۸۲ - راجا کے مرنے کے سمے دیش کے ناش ہونے کے سمے دھوم کیتُ کے اُدے ہونے پر سُورج چندرما کے گرہن کے سمے اُتپات پیدا ہوتے ہین اور اپنے اپنے رِت مین سوبھاو سے اُتپات ہوتے ہین پرنتُ اُنکا اشُبھ پھل نہین ہوتا وے رِت سوبھاو مین گنے جاتے ہین -

येचन दोषान् जनयन्त्युत्पातांस्तानृतुसभावकृता-
न् । ऋषिपुत्रकृतैः श्लोकैर्विद्यादेतैः समासोक्तैः ॥ ८३ ॥

۸۳ - رِت سوبھاو سے اُتپن جو اُتپات اشُبھ پھل نہین کرتے اُنکو رِکھ پُتر نام اچارج کے بنائے ہوئے اِن سنچھیپت (مختصر) اشلوکون سے جانے - اب رِکھ پُتر کے بنائے ہوئے اشلوک لکھتے ہین

वज्राशनि मही कम्पसन्ध्यानिर्घातनिःस्वनाः । परी-
वेषरजोधूमरक्ताकीस्तमनोदयाः ॥ ८४ ॥ द्रुमेभ्यो-
न्नरसस्नेहबहुपुष्पफलोद्गमाः । गोपक्षिमदवृद्धिश्च
शिवाय मधुमाधवे ॥ ८५ ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۸۴ بجلی اور اشن کا گرنا بھونکنپ ہونا سندھیا جبکا کھیں پیچھے کہہ آئے ہیں نرگھات اور کئی پرکار کے شبد سورج چندرما کے پریکھ اکاش مین دھول بن مین دھول لال رنگ سورج کا ادے اور استت ہونا - ۸۵ برچھون سے انّ ندھر آدِ رس تیل آدِ چکنائی بہت سے پھول اور پھلونکا پیدا ہونا گئو اور پنچھیون مین کامدیو کی برِدھ ہونا - یے سب جو اُتپات چیت اور بیساکھ مین ہون تو شبھ ہیں

तारोल्कापातकलुषं कपिलार्केन्दुमण्डलम् । अन-
ग्निज्वलनस्फोटधूमरेणवः निलाहतम् ॥ ८६ ॥ र-
क्तपद्मारुणसन्ध्यानभःक्षुब्धार्णवोपमम् । सरितां
चाम्बुसंशोषं दृष्ट्वा ग्रीष्मे शुभं वदेत् ॥ ८७ ॥ + ॥

۸۶ و ۸۷ - بار بار تارا اور اُلکا گرنے سے مین کپل رنگ کے سورج چندر منڈل کر کے کھٹ بنا اگن کے جوالا شبد دھول دھوان اور تون ان کر کے اُہٹ اربھات یے خصین بہت ہون ایسا اکاش ہو سندھیا کا رنگ لال رنگ کے کمل کے پھولون کے تُل ہو اور اکاش چھُبدھ سمندر کی بھانت مانون جل کے ترنگون سے بھانت ہو رہا ہے ایسا دیکھ پڑے ندیون کا جل سوکھ جاے - اِن اُتپاتون کو گریکھم رِت مین دیکھے تو اُسکا پھل شبھ ہی کہے -

शक्रायुधपरीवेषविद्युच्छुष्कविरोहणम् । कम्पो-
द्वर्तनवैकृत्यं रसनन्दरणं क्षितेः ॥ ८८ ॥ + ॥
सरोनद्युदपानानां वृद्ध्यूर्ध्वतरणस्रवाः । दरणं चा-
द्रिगेहानां वर्षासु नभयावहम् ॥ ८९ ॥ + ॥

۸۸ اِندر دھنکھ سورج چندرما کا پریکھ بجلی سوکھے برچھ مین انگور نکلنا بھوم کا کانپنا اُلٹا او سوروپ ہو جانا شبد کرنا اور پھٹ جانا - ۸۹ تالابون کا بڑھ جانا ندیون کا اُلٹا بہنا - باولی اور کنوون آدِ کا اُبل جانا - پربت اور گھرونکا پھٹ جانا اتھوا گرنا یے اُتپات برکھا رِت مین ہون تو کچھ اشبھ پھل نہین کرتے -

दिव्यस्त्रीभूतगन्धर्वविमानाद्भुतदर्शनम् । ग्रह-
नक्षत्रताराणां दर्शनं च दिवाम्बरे ॥ ९० ॥ + ॥

गीतवादित्रनिर्घोषा वनपर्वतसानुषु । सस्यवृद्धिरपां हानिरपापाः शरदः स्मृताः ॥ ६१ ॥ * ॥

۹۰ انپسرا گندھرب دیوتاؤن کے بمان اور بھی اُدبھت پدارتھ انکا درشن آکاش مین دن کے سمئے گرہ نچھتر اور تاراؤنکا دیکھنا - ۹۱ بن اور پربت کے کونون مین گیت او باجون کے شبدونکا سُن پڑنا کھیتی کی بڑھتی اور جل کی ہانی یہ سب اُتپات شرد رت مین شُبھ نہین ہوتے -

शीतानिलतुषारत्वं नर्दनं मृगपक्षिणाम् । रक्षोयक्षादिसत्त्वानां दर्शनं वागमानुषी ॥ ६२ ॥ दिशो धूमान्धकाराश्च सनभोवनपर्वताः । उच्चैः सूर्योदयास्तौ च हेमन्ते शोभनाः स्मृताः ॥ ६३ ॥

۹۲ - شیتل پون کا چلنا پالا گرنا مرگ اور پنچھیونکا بولنا راکھس جچھ آدی پرانیون کے درشن بنا مکھ کی بانی سُننا - ۹۳ آکاش بن اور پربتون سہت دِشاؤنکا دھوئین سے اندھیری ہوجانا اور بہت اُونچے استھان سے سورج کا اُدے اور است ہونا یے اُتپات ہیمنت رت مین شُبھ ہین -

हिमपातानिलोत्पाता विरूपाऽद्भुतदर्शनम् । कृष्णाञ्जनाभमाकाशं तारोल्कापातपिंजरम् ॥ ६४ ॥ चित्रगर्भोद्भवाः स्त्रीषु गोजाश्वमृगपक्षिषु । पत्राऽङ्कुरलतानां च विकाराः शिशिरे शुभाः ॥ ६५ ॥

۹۴ - ہم (برف) گرے پون کے اُتپات ہون بھینکر اور اُدبھت پدارتھون کے درشن ہون - کالے انجن کے سمان رنگ آکاش تارا اور اُلکا گرنے سے چترت ہو - ۹۵ استریون مین انیک رُوپ کے گربھ اُتپن ہون گئو بکری گھوڑے ہرن اور پنچھی انمین اَدُبھت گربھ اُتپن ہون پتے انکُر لتا انکے بکار - یے سب اُتپات ششر رت مین شُبھ ہوتے ہین -

ऋतुस्वभावजा ह्येते दृष्टाः स्वर्तौ शुभप्रदाः । ऋतोरन्यत्र चोत्पाता दृष्टास्ते भृशदारुणाः ॥ ६६ ॥

۹۶ یے سب اُتپات رت کے سوبھاو سے ہوتے ہین اسلیے اپنے اپنے رت مین ہون تو شُبھ ہوتے ہین اور اپنی رت کو چھوڑکر دوسری رت مین دکھ پڑین تو بہت بُرا پھل کرتے ہین -

उन्मत्तानां च या गाथाः शिशूनां यच्च भाषितम् । स्त्रियो यच्च प्रभाषन्ते तस्य नास्ति व्यतिक्रमः ॥ ६७ ॥

۹۷ اُنمت (دیوانہ) آدمی جو گاتا ہو اور تھات پراکرت چھند بناکر کچھ بات کہین بالک جو کچھ کہین اور استری جو کچھ

بولین اُسکا بھگ نہین ہوتا ارتھات وہ بات ضرور ہو جاتی ہے -

पूर्वं चरति देवेषु पश्चाद्गच्छति मानुषान । नाचो-
दिता वाग्वदति सत्या ह्येषा सरस्वती ॥ ९८ ॥

۹۸ یہ بھگوتی سرسوتی بانی بنا پریرنا (تحریک) کے نہین بولتی کیونکہ پہلے دیوتاؤن مین جاتی ہی اور دیوتاؤن کی پریرنا سے آدمیون مین جاتی ہے اس کارن سچ ہوتی ہے -

उत्पातान् गणितविवर्जितोऽपि बुद्धा विख्यातो भवति नरेन्द्रवल्लभश्च । एतत्तन्मुनिवचनं रहस्यमुक्तं यज्ज्ञात्वा भवति नरस्त्रिकालदर्शी ॥ ९९ ॥ * ॥ * ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायामुत्पातलक्षणं नाम षट्चत्वारिंशोऽध्यायः ४६।

۹۹ گرہ گنت نجاننے والا پُرش بھی اِن اُتپاتونکو جان لیوے تو پرسدھ اور راجا کا پیارا ہو جاتا ہی یہ رہسیہ (گپت) مُنی بچن ہمنے کہا جسکو جانکر منُکھ ترکال درشی ارتھات بھوت بھوشیہ برتمان کال (زمانہ ماضی وحال واستقبال) کے شُبھ اشُبھ کو جاننے والا ہوتا ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین اُتپات لچھن نام چھیالیسوان ادھیاے سماپت ہوا -

---

سینتالیسوان اَدھیاے

میُور چترک اُدھیاے

दिव्यान्तरिक्षाश्रयमुक्तमादौ मया फलं शस्तमशोभनं च। प्रायेण चारेषु समागमेषु युद्धेषु मार्गादिषु विस्तरेण ॥ १॥

भूयो वराहमिहिरस्य न युक्तमेतत्कर्तुं समासकृदसाविति तस्य दोषः। तज्ज्ञैर्न वाच्यमिदमुक्तफलानुगीतिर्यद्बर्हिचित्रकमिति प्रथितं वराङ्गम् ॥२॥ स्वरूपमेव तस्य तत्प्रकीर्तितानुकीर्तनम्। ब्रवीम्यहं न चेदिदं तथापि मे च वाच्यता ॥ ३ ॥ * ॥

۱- ہمنے پہلے دِنیا شرے ارتھات گرہ نچھتر ونکا اور انترکش آشرے ارتھات اُلکاپات پریکھ گندم بگ اندر دھنُکھ آدِکا شُبھ اشُبھ پھل برنن کیا اور براَیہ گرہ چار چند رگرہ ہماگم گرہ جدھ اور شگر چار مین کہے -

۲۔ مارگ آد کون مین ابستارپوربک سب پہل کہا پھر بھی اُسی پھل کو کہنا براہ مہر کو ارتھات مجھکو اُچت نہین کیونکہ براہ مہ سمچھیپ کرنیوالا ہے یہ دوش ہے جو بستار کرنیوالا ہوتا تو پُنرکت ہوجانے پر بھی کچھ چنتا نہ تھی۔ یہ میور چترک سنگھتا کا مکھیہ انگ پرسدھ ہے اِسلیے سنگھتا کے جاننے والے پنڈتون کو یہ نہ کہنا چاہیے کہ یہ میور چترک پرتھم کہے ہوے پھل کا ہی اُنباد ہے

۳۔ کہے ہوے کا انباد کرنا یہی میور چترک کا سوروپ ہے جو ہم اُس میور چترک کو نہ کہین تو بھی ہماری نندا ہوتی ہے واستو مین یہ پہلے کہے ہوے پھلون کا ہی پُنہ کتھن ہے

उत्तरवीथिगताद्युतिमन्तः क्षेम सुभिक्षशिवायसमस्ताः ।
दक्षिणमार्गगताद्युतिहीनाः क्षुद्भय तस्करमृत्युकरास्ते ॥ ४ ॥

۴۔ شُکر چار مین جو اُتر بیتھی کہی ہین ناگ گج ایراوت انہین ہوکر منگل آدسب گرہ گمن کرین اور پرکاشوی ہون تو کشل سُکال اور کلیان کرتے ہین ر وے گرہ دکھن بیتھی ارتھات مرگ اَج اور دہن انہین ہوکر جائین او کانت سے رہت ہون تو درِبھچھ چور اور مرت کرتے ہین ارتھات مدھم بیتھیون مین ہوکر جائین تو مدھم پھل کرتے ہین۔

कोष्ठागारगते भृगुपुत्रपुष्यस्थे च गिरांप्रभविष्णौ । नि-
र्वैराः क्षितिपाः सुखभाजः संहृष्टाश्च जना गतरोगाः ॥ ५ ॥

۵۔ کوشٹھاگار ارتھات مگھا نچھتر پر شکر ہو اور پکھ نچھتر پر برہسپت ہو تو راجا پرسپر نربیر ہوتے ہین اور سُکھی ہوتے ہین اور سب آدمی نروگ اور پرسن رہتے ہین۔

पीडयन्ति यदि कृत्तिकां मघां रोहिणीं च श्रुतिमैन्द्रमेव वा । प्रो-
ज्झ सूर्यमपरे ग्रहास्तदा पश्चिमा दिगनयेन पीड्यते ॥ ६ ॥ ॰ ॥

۶۔ سورج کو چھوڑکر چندرما آد سب گرہ کرتکا مگھا روہنی شتروَن اتھوا جیشٹھا کو دکھن مارگ گمن کے جوگ تارا کا اچھادن کرکے اتھوا بھیدن کرکے پیڑن کرین تو پچھم دشا انیت کرکے پیڑت ہوتی ہے۔

प्राच्यां चेद्ध्वजवदवस्थिता दिनान्ते प्राच्यानां भवति हि विग्र-
हो नृपाणाम् । मध्ये चेद्भवति हि मध्यदेशपीडा रूक्षैस्तै-
र्न च रुचिमन्मयूखवद्भिः ॥ ७ ॥ ॰ ॥ ॰ ॥ ॰ ॥ ॰ ॥

۷۔ سایکال کے سمے چندرما آدگرہ پورب دِشا مین دھوج کے آکار سے اِستھت ہون تو پورب دیش کے راجاؤن کا جدھ ہوتا ہے۔ جو آکاش کے بیچ دھوج کے آکار وے گرہ اِستھت ہون تو مدھ دیش کو پیڑا ہوتی ہے۔ پرنتُ وے گرہ روکھے ارتھات کانت سے رہت ہون تو یہ پھل ہوتا ہے جو چکنے ہوے کرنون کرکے جُگت ہون تو یہ اشبھ پھل نہین ہوتا۔

दक्षिणां ककुभमाश्रितैस्तुस्तैर्दक्षिणापथपयोमुचां क्षयः। ह्रीनरूक्षतनुभिश्च विग्रहैः स्थूलदेहकिरणान्वितैः शुभम् ॥ ८ ॥

۸- وے گرہ دکھن دِشا مین ہون تو دکھن دِشا کے بادلونکا چھے ہوتا ہے اور جو چھوٹے اور رُوکھے اُنکے بنب ہون تو چندھ ہوتا ہی جو بڑے بنب اور کرنون کرکے جگت وے گرہ ہون تو شبھ ہوتا ہی

उत्तरमार्गेस्पष्टमयूखाः शान्तिकरास्ते तन्नृपतीनाम्। ह्रस्वशरीराभस्मसवर्णा दोषकरास्ते देशनृपाणाम् ॥ ९ ॥ ✲ ॥

۹- اُتر دِشا مین اُتر بیتھیون مین وے گرہ ہون اور چمکتے ہوئے کرنون کرکے جگت ہون تو اُس دِشا کے راجاؤنکو شبھ کرتے ہین - اور چھوٹے بنبون کرکے جگت ہون اور بھسم کے تُل جنکا رنگ ہو ارتھات کانت رہت ہون تو اُس دیش کے راجاؤنکو اشبھ کرتے ہین -

नक्षत्राणां तारकाः सग्रहाणां धूमज्वालाविस्फुलिङ्गान्विताश्चेत्। आलोकं वा निर्निमित्तं न यान्ति याति ध्वंसं सर्वलोकः सभूपः ॥ १० ॥

۱۰- جن نچھتّرون کے اور منگل آدِ جن گرہون کے تارا دُھوان اگن جوالا اور اگن کی چنگاریون کرکے جگت دیکھ پڑین اتھوا بادل آدِ کسی کارن بنا اُنکے تارا نہ دیکھ پڑین تو اُن نچھتّرون کے اور اُن گرہون کے جو دیش کہے ہین وے اپنے راجا سہت ناش ہو جاتے ہین -

दिवि भाति यदा तु हिमांशुयुगं द्विजवृद्धिरतीव तदा शुभा। तदनन्तरवर्णरणोऽर्कयुगे जगतः प्रलयस्त्रिचतुःप्रभृति ॥ ११ ॥

۱۱- جب آکاش مین دو چندرما دیکھ پڑین اُس سمے جلد ہی براہمنو نکی بہت اُتّم برِدّھ ہوتی ہی دو سورج آکاش مین دیکھ پڑین تو چھتّریونکا جدّھ ہوتا ہی تین چار آدِ سورج آکاش مین دیکھ پڑین تو جگت کا ناش ہو -

मुनीनभिजितं ध्रुवं मघवतश्च भं संस्पृशन् शिखी घनविनाशकृत् कुशलकर्महा शोकदः। भुजङ्गभमथ स्पृशेद्भवति वृष्टिनाशो ध्रुवं क्षयं व्रजति विद्रुतो जनपदश्च बालाकुलः ॥ १२ ॥

۱۲- سپت رِکھ ابھجت دھرو اور جیسٹھا نچھتّر کو جو کیت اسپرش کرے تو میگھونکا ناش کرتا ہے کُشل اور کرمونکا بھی ناش کرتا ہے اور شوک دیتا ہے - جو اشلیکھا نچھتّر کو کیت اسپرش کرے تو نشچے ہی برکھا نہو اور بالکون کرکے بیاکُل کیے ہوئے اور دیش چھوڑکر بھاگے ہوئے لوگ نشٹ ہو جاتے ہین -

प्राग्द्वारेषु चरन् रविपुत्रो नक्षत्रेषु करोति च वक्रम्। दुर्भिक्षं कुरुते भयमुग्रं मित्राणां च विरोधमवृष्टिम् ॥ १३ ॥

۱۳- کرتکا آدِ سات نچھتروں پر چلتا ہوا سنیچر بگڑی ہو جاے تو دُربھچھ (قحط) بڑا بھے یعنے خوف اور مِتروں کا پرسپر برودھ اور اَبرِشٹ (خشک سالی) کرتا ہے۔

रोहिणीं शकटं मर्कनन्दनो यदि भिनत्ति रुधिरोऽथवा शिखी।
किंवदामि यदनिष्टसागरे जगदशेषमुपयाति संक्षयम्॥१४॥

۱۴- جو رُوہنی شکٹ کو سنیچر منگل اتھوا کیت بھیدن کرے تو سمپورن جگت اشبھ کے سمدر میں ڈوب کر چھے کو پراپت ہوتا ہے اس سے اَدھک اور کیا کہیں۔

उदयति सततं यदा शिखी चरति भचक्रमशेषमेव वा। अ-
नुभवति पुराकृतं तदा फलमशुभं सचराचरं जगत्॥१५॥

۱۵- جو کیتُ سَدا اُدے ہو اتھوا سمپورن نچھتر چکر کو بھوگے تو سمپورن جگت پورب جنم کے کیے ہوئے اشبھ پھل کا انُبھو کرتا ہے۔

धनुःस्थायी रूक्षो रुधिरसदृशः क्षुद्भयकरो बलोद्योगं चेन्दुः
कथयति जयं ज्यास्य च यतः। कृषवा कुस्मृद्धे गो ध्नो निधनम-
पि सस्यस्य कुरुते ज्वलन् धूमायन्वा नृपतिमरणायैव भवति॥१६॥

۱۶- جو چندرما دھنکھ کے آکار ہو کر رُوکھا ہو اور لہو کے تُل بہت ہی لال رنگ کا ہو تو دُربھچھ کرتا ہے اور سیناؤں کا اُدیوگ ارتھات یُدھ بھی کراتا ہے اور جدھر اس چندرما کی جیا ارتھات چلّا ہو اُس دِشا میں رہنے والے راجاؤں کا جے ہوتا ہے۔ چندرما کے سینگ نیچے کو ہوں تو گئوؤں کا ناش اور کھیتی کا بھی ناش کرتا ہے۔ چندرما جلتا ہوا دیکھ پڑے اتھوا چندرما سے دُھواں نکلتا ہوا دیکھ پڑے تو راجا کا مِرتُ ہوتا ہے۔

स्निग्धः स्थूलः समशृङ्गो विशालस्तुङ्गश्चोदग्विचरन्नागवीथ्याम्। दृ-
ष्टः सौम्यैरशुभैर्विप्रयुक्तो लोकानन्दं कुरुते तीव चन्द्रः॥१७॥

۱۷- چکنا بڑا برابر جسکے سینگ پھیلا ہوا اُتر کا سینگ جسکا اُونچا ہو ناگ بیتھی جو پہلے کہہ آئے ہیں اسکے نچھتروں میں پھرتا ہوا شبھ گرہوں کر کے درِشٹ ہو اور اشبھ گرہوں کر کے مُکت ہو ایسا چندرما لوگوں کو بہت آنند دیتا ہے۔

पित्र्यमैत्रपुरुहूतविशाखात्वाष्ट्रमेत्य च युनक्ति शशाङ्कः। द-
क्षिणेन न शुभं शुभकृत्स्याद्युदक्चरति मध्यगतो वा॥१८॥

۱۸- مگھا انُرادھا جیشٹھا بِشاکھا اور چترا ان نچھتروں پر آکر جو چندرما ان نچھتروں کے دکھن بھاگ میں جوگ کرے تو شبھ نہیں ہوتا اور ان نچھتروں کے اُتر ہو کر اتھوا بیچ میں ہو کر جو چندرما جاے تو شبھ ہوتا ہے۔

परिघ इति मेघरेखा या तिर्यग्भास्करोदयेऽस्ते वा । परिधिस्तु प्रतिसूर्यो दण्डस्त्वृजुरिन्द्रचापनिभः ॥ १९ ॥
उदयेऽस्ते वा भानोर्ये दीर्घा रश्मयस्तमोघास्ते । सुरचापखण्डमृजु यद्रोहितमैरावतं दीर्घम् ॥ २० ॥ + ॥

۱۹- سورج کے اُدے کال مین اتھوا است کال مین ایک میگھ کی ترچھی ریکھا ہو اُسکو پردہ کہتے ہین پردھ کو پرت سورج کہتے ہین - اِندر دھنکھ کے سمان بچتر برن (رنگ برنگ) اور سیدھا ہو اُسکو ڈنڈ کہتے ہین - ۲۰- سورج کے اُدے اتھوا اَست کے سمے جو لمبے کِرن ہو جائین اُنکی اَموگھ سنگیا ہے - اِندر دھنکھ کا کھنڈ سیدھا ہو اُسکو روہت کہتے ہین اور وہی روہت جو لمبا ہو تو ایراوت کہلاتا ہے -

अर्धास्तमयात्सन्ध्या व्यक्तीभूता न तारका यावत् । तेजःपरिहानिमुखाद्भानोरर्धोदयं यावत् ॥ २१ ॥ तस्मिन्सन्ध्याकाले चिह्नैरेतैः शुभाशुभं वाच्यम् । सर्वैरेतैः स्निग्धैः सद्यो वर्षं भयं रूक्षैः ॥ २२ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۲۱- سورج بنب کے آدھے اَست ہونے سے لیکر جب تک تارا نہ دیکھ پڑین تب تک اَبر سندھیا ہوتی ہے اور تاراؤن کا تیج مند ہونے کے سمے سے لیکر سورج بنب کے آدھے اُدے ہونے تک پورب سندھیا ہے - ۲۲- اُس سندھیا کال مین آگے کہے ہوئے چِھون کرکے شُبھ اَشُبھ پھل کہنا چاہیئے جو وے سب چِنھ چکنے ہون تو اُسی دن برکھا ہو اور رُوکھے ہون تو بھے ہوتا ہے -

अविच्छिन्नः परिघो वियच्च विमलं श्यामा मयूखा रवेः स्निग्धा दीधितयः सितं सुरधनुर्विद्युच्च पूर्वोत्तरा । स्निग्धो मेघतरुर्दिवाकरकरैरालिङ्गितो वा यदा वृष्टिः स्याद्यदि वाऽर्कमस्तसमये मेघो महांश्छादयेत् ॥ २३ ॥ + ॥ + ॥

۲۳- سندھیا کے سمے اکھنڈت پرگھ ہو آکاش نرمل ہو سورج کے اموگھ نام کرن شیام برن ہون اور اموگھ کرنون کے بنا اور بھی سورج کے کرن چکنے ہون شکل برن کا اِندر دھنکھ ہو ایشان کون مین بجلی چمکے میگھ ترار تھا ت برچھ کی آکار کا میگھ چکنا ہوا تھوا سورج کے کرنون کرکے بیاپت ہو تو برکھا ہوتی ہے اور جو اَست کے سمے بڑا گہرا بادل سورج کو ڈھک لیوے تو بھی برکھا ہوتی ہے -

खण्डो वक्रः कृष्णो ह्रस्वः काकाद्यैर्वा चिह्नैर्विद्धः । यस्मिन्देशे रूक्षश्चार्कस्तत्राऽभावः प्रायो राज्ञः ॥ २४ ॥ + ॥

۲۴۔ جس دیش مین کمنڈت شیرھا کرشن برن چھوٹا کاک آدبڑے جنھون کرکے یُدھ اور رُوکھا سورج دیکھ پڑے اُس دیش کے راجا کا ضرور ناش ہوتا ہے۔

वाहिनीं समुपयाति पृष्ठतो मांसभुक्वगगणोयुयुत्सतः।
यस्यतस्यबलविद्रवोमहान्ग्रगैस्तुविजयोविहङ्गमैः॥२५॥

۲۵۔ جُدھ کی اچّھا والے جس راجا کی سینا کی پیچھے پیچھے مانس کھانیوالے پنچھی کاک اُڑ جائین اُس راجا کی سینا ہار جاتی ہے اور یے پنچھی جس سینا کے آگے جائین اُسکی جیت ہوتی ہے۔

भानोरुदये यदिवास्तमये गन्धर्व पुरप्रतिमाध्वजिनी ।
बिंबंनिरुणद्धिनदानृपतेः प्राप्तं समरं सभयंप्रवदेत्॥२६॥

۲۶۔ سورج کے اُودے اتھوا استت کے سمے گندھرب نگر کے سمان سینا (فوج) سورج بیب کو ڈھک لیوے تو راجا کو بھے سہت جُدھ پراپت ہوا یہ کہے۔

प्रस्ता शान्तद्विजमृगघुष्टासन्ध्यास्निग्धा मृदुपवनाच ।
पांशुध्वस्ता जनपदनाशंधत्ते रूक्षा रुधिरनिभावा ॥ २७ ॥

۲۷۔ جس سندھیا مین شانت ارتھات سورج کی اُور مکھ نہ کرکے اور مدھر سورسے پنچھی اور ہرن شبد کرین اور وہ سندھیا چکنی ہو اور مند پون چلتا ہو ایسی سندھیا شبھ ہوتی ہے۔ جس سندھیا مین دھول اُڑتی ہو رُوکھی ہو اور جسکا رنگ لہو کی طرح بہت ہی لال ہو وہ سندھیا دیش کا ناش کرتی ہے۔

यद्विस्तरेण कथितं मुनिभिस्तदस्मिन् सर्वं मया निगदितं पुनरुक्तवर्जम् । श्रुत्वापि कोकिलरुतं बलिभुग्विरौतियन्नत्स्वभावरुतमस्यपिकं नजेतुम् ॥ २८ ॥ ० ॥

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ बृहत्संहितायां मयूरच्चित्रकं नाम सप्तचत्वारिंशोऽध्यायः॥ ४७॥

۲۸۔ گرگ آدمنیشوروں نے جو میور چترک مین بتا رہے کہا وہ سب ہمنے پُنرکت چھوڑکر اس ادھیاے مین کہا کوکلا کا مدھر شبد سُنکر کاک (کوّا) بھی بولتا ہے وہ اُسکا سوبھاو ہے کچھ کوکلا کو جیتنے کے لیے نہین بولتا ہے۔

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین میور چترک نام سینتالیسوان ادھیاے سماپت ہوا۔

اڑتالیسواں ادھیائے

پُکھ اسنان ادھیائے

मूलं मनुजाधिपतिः प्रजातरोस्तदुपघातसंस्कारात् । अ-
शुभं शुभं च लोके भवति यतोऽतो नृपतिचिन्ता ॥ १ ॥

۱- پرجا روپ برچھ کی جڑ راجا ہے راجا کے اُپگھات ارتھات ناش ہونے سے پرجا میں اشبھ اور راجا کے سنسکار ارتھات بڑھنے سے پرجا میں شبھ ہوتا ہے اسلیئے راجا کے شبھ کی بردّھ کے لیے جتن کرنا چاہیے -

या व्याख्याता शान्तिः स्वयम्भुवा सुरगुरोर्महेन्द्रार्थे । तां
प्राप्य वृद्धगर्गः प्राह यथा भागुरेः शृणु तत् ॥ २ ॥ * ॥

۲- برہما جی نے اِندر کے لیے برہسپت کو جو شانت کہی وہی شانت بردّھ گرگ مُن نے برہسپت سے پاکر اپنے شِشیہ بھاگُر نام کو جس پرکار سے کہی اُس شانت کو سُنو -

पुष्यस्नानं नृपतेः कर्त्तव्यं दैवविद्पुरोधोभ्याम् । नातः प-
रं पवित्रं सर्वोत्पातान्तकरमस्ति ॥ ३ ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۳- پُکھ نچھتر میں دَیوگیہ اور پُروہت راجا کو اسنان کراویں اِس پُکھ اسنان سے بڑھکر شُدھ اور سب اُتپاتوں کا ناش کرنیوالا کوئی نہیں ہے -

श्लेष्मातकाक्षकण्टकिकटुतिक्तविगन्धिपादपविहीने।
कौशिकगृध्रप्रभृतिभिरनिष्टविहगैः परित्यक्ते ॥ ४ ॥ * ॥

तरुणलकुगुल्मवल्लीलताप्रतानावृते वनोद्देशे । निरु-
पहतपत्रपल्लवमनोज्ञमधुरद्रुमप्राये ॥ ५ ॥ * ॥ * ॥

۴- لَیسُوا بہیڑے کانٹے والے برچھ کڑوے اور تکت (تیز) اور دُرگندھ جگت برچھوں کرکے رہت اُلّو گیدھ آدِ اشبھ پنچھیوں کرکے رہِت - ۵- نئے برچھ گلم بیل اور لتاؤں کے بِستار سے ڈھکے ہوئے اُپدرو رہِت جِنکے پتّا اور کومل پتّے ایسے سُندر اور مدھر ارتھات جنکے پھل آدِ میٹھے ہوں ایسے برچھوں کرکے جگت بن میں پُکھ اسنان کرے -

कृकवाकुजीवञ्जीवकशुकशिखिशतपत्रचाषहारीतैः।
ककरचकोरकपिंजलवंजुलपारावतश्रीकैः ॥ ६ ॥ * ॥

कुसुमरसपानमत्तद्विरेफपुंस्कोकिलादिभिश्चान्यैः । विरु-

तेषु वनोपकण्ठे सत्रागारेषु चावसथे वा ॥ ७ ॥ ० ॥ ० ॥

۷۔ اتھوا جس بن مین گگت جیو جیوک ٹٹک مَیُور شت پتر چاتک ناریت کرکر چکور کنجل بنجل پاراوت اور بھرنگ یے پنچھی مدھر شبد کر رہے ہون۔ ۷۔ اور پھولون کارس پی پی کر مست ہوئے جو بھونرا ان کرکے اور کوکلا آدی پنچھیون کرکے شبدایمان ایسے بن کے پاس اتھوا چھیترا کے پوتر استھان مین جو گھر اسکے بیچ تنکھ اسنان کرے۔

ह्रदिनीविलासिनीनां जलखगनखविक्षते पुरम्येषु । पु-
लिनजघनेषु कुर्याद् दृढमनसोः प्रीतिजननेषु ॥ ८ ॥

۸۔ اتھوا ندی روپ ناریون کے جو ات منوہر جل پنچھیون کے جنمین نکھ چھت ہو رہے ہین نیتر اور من کو پریت دینے والے ایسے تیر (کنارہ) روپ جانگھون پر اسنان کرے۔

प्रोत्प्लुतहंससेव्ये कारण्डवकुररसारसोद्गीते । फु-
ल्लेन्दीवरनयने सरसि सहस्राक्षकान्तिधरे ॥ ९ ॥

۹۔ اڑتے ہوئے ہنس ہین چھتر جسکے۔ کارنڈب کرر اور سارس یے پنچھی جسکے آگے گاتے ہین۔ پھولے ہوئے نیل کمل ہی ہین نیتر جسکے اسی لیے اندر کی شوبھا کو دھارتا ہوا جو سرووَر اسکے تٹ پر تنکھ اسنان کرے۔

प्रोत्फुल्लकमलवदनाः कलहंसकलस्वनप्रभाषिण्यः ।
प्रोत्तुङ्गकुड्मलकुचा यस्मिन्नलिनीविलासिन्यः ॥ १० ॥

۱۰۔ اتھوا جس استھان پر پھولے ہوئے کمل ہی ہین مکھ جنکے ہنسون کے مدھر شبد سے جو مانون بات چیت کر رہی ہین اونچی کمل کلی ہی جنکے کچ ہین ایسی کمکنی روپ بیستیا ہون وہان اسنان کرے۔

कुर्याद्गोरोमन्थजफेनलवभ्रकृतखुरक्षतोपचिते । अचि-
रप्रसूतहुंकृतवल्गितवत्सोत्सवे गोष्ठे ॥ ११ ॥ ० ॥ ० ॥

۱۱۔ اتھوا گئو ونکا رامنتھ ارتھات چبائی ہوئی چیز اس سے جو پھینکے بوند گرین ان کرکے گئوون کے گوبر کرکے گئوون کے کھرون کے چھنون کرکے اور تھوڑے دنون کے پیدا ہوئے بچھڑون کے ہنکار شبدون کا اور کودنے کا ہی جسمین اتسو ہے ایسے گوشٹھ ارتھات گئوون کے استھان مین تنکھ اسنان کرے۔

अथवा समुद्रतीरे कुशलागतरत्नपोतसंबाधे । पवनि-
चुललीनजलचरसितखगधवलीकृतोपान्ते ॥ १२ ॥

۱۲۔ اتھوا کشل پورب پراپت ہوئے ہین رتن جنکو ایسے جو پوت (جہاز) انکی جہان بھیڑ ہو رہی ہے

اور بہت گھنے بنتس برچھون کی جڑ مین بیٹھے جو جل جیو اور اُجلے پنچھیون کر کے چھُٹرت سمیپ بھاگ (کنارے) جسکے ایسے سمُدر تیر پر بگیہ اسنان کرے۔

श्रमया क्रोध इव जितः सिंहो मृगयाऽभिभूयते यत्र । द-
त्ताऽभय खगमृगशावकेषु रम्याश्रमेष्वथवा ॥१३॥

۱۳- اتھوا جہان چھما مانو کرودھ کو جیتتے ہے اس بھانت سنگھ ہرنی کا ترسکار کرے اور جہان پنچھی اور مرگون کے بچون کو ابھے دے رکھا ہو ایسے منیون کے آشرمون مین بگیہ اسنان کرے۔

काञ्चीकलापनूपुरगुरुजघनोद्वहनविघ्नितपदाभिः ।
श्रीमति मृगेक्षणाभिर्गृहेऽन्यभृतवल्गुवचनाभिः ॥१४॥

۱۴- میکھلا کلاپ نوپر اور بھاری جانگھون کے دھارن کرنے سے مند گامی ہین چرن جنکے۔ مرگ کے نیترون کے سمان ہین نیتر جنکے ایسی استریون سے شوبھاے مان اور لچھمی کر کے یکت گھر ہی مین بگیہ اسنان کرے۔

पुण्येष्वायतनेषु च तीर्थेषूद्यानरम्यदेशेषु । पू-
र्वोदक्प्रवभूमौ प्रदक्षिणाम्भोवहायां च ॥१५॥

۱۵- اتھوا پوِتر دیو استھان تیرتھ اُدیان اور سُندر استھان انمین اتھوا پورب اُتر کی اور بکوارتھات نمن اور جسمین جل پرد چھن بہتا ہو ایسی بھوم مین بگیہ اسنان کرے۔

भस्माङ्गारास्थ्यूषरतुषकेशश्वभ्रकर्कटावासैः । श्वावि-
न्मूषकविवरैर्वल्मीकैर्या च संत्यक्ता ॥१६॥ धात्री घ-
ना सुगन्धा स्निग्धा मधुरा समा च विजयाय । सेनावा-
सेष्वेवं योजयितव्या यथायोगम् ॥१७॥ ॥ ॥

۱۶- راکھ کوئیلا ہڈی اوسر تُش بال گڑھے کرکٹ نام چھوٹے مرگون کے بل ساہی اور چوہون کے بل سانپ کی بانبی یے جس بھوم مین نہون۔ ۱۷- اور جو بھوم گھن ارتھات اننت سار ہو سگندھ چکنی مدھر اور سم ہو ایسی بھوم بگیہ اسنان کے لیے اُتم ہوتی ہے۔ سینا کے رہنے کے لیے بھی ایسی بھوم گرہن کرے۔

निष्क्रम्य पुरान्नक्तं दैवज्ञामात्ययाजकाः प्राच्याम् । कौ-
बेर्यां वा कृत्वा बलिं दिशीशाधिपायां वा ॥१८॥ लाजा-
क्षतदधिकुसुमैः प्रयतः प्रणतः पुरोहितः कुर्यात् । आ-
वाहनमथ मन्त्रैस्तस्मिन्मुनिभिः समुद्दिष्टैः ॥१९॥

۱۸- رات کے سمے جوتشی راجا کا منتری اور پروہت نگر سے باہر جاے پورب مین اتر مین اتھوا ایشان

کونے مین بل دے کر - ۱۹ - لاجا (دھان کی کھیلین) اکشت دہی اور پھولون کرکے پوتر اور نمر
ملائمیت سے پروہت آمنترن کرے اِس آمنترن کے لیے مُنیون نے یہ منتر کہا ہے

आगच्छन्तु सुराः सर्वे येऽत्र पूजाभिलाषिणः । दि-
शो नागा द्विजाश्चैव ये चान्येऽप्यंशभागिनः ॥ २० ॥

۲۰ - یہ آباہن کا منتر ہے -

आवाह्यैवं ततः सर्वानेवं ब्रूयात्पुरोहितः । श्वः पू-
जां प्राप्य यास्यन्ति दत्वा शान्तिं महीपतेः ॥ २१ ॥

۲۱ - اسطرح آباہن کرکے سبکو پروہت یہ کہے کہ جو دیوتا یہان آباہن کیے گئے ہین وہ پرات کال
پوجا گرہن کرکے اور راجا کو کشلتا (شانتی) دے کر جائینگے -

आवाहितेषु कृत्वा पूजां तां शर्वरीं वसेयुस्ते । सद-
सत्स्वप्ननिमित्तं यात्रायां स्वप्नविधिरुक्तः ॥ २२ ॥

۲۲ - آباہن کیے ہوئے دیوتاؤنکا پوجن کرکے اس رات کو وے تینون بھلا برا سوپن (خواب)
دیکھنے کے لیے وہان ہی رہین - سوپن کا بدھان اور شبھ اشبھ پھل ہمنے جوگ جاترا نام اپنے گرنتھ مین کہا ہے -

अपरेऽहनि प्रभाते संभारानुपहरेद्यथोक्तगुणान् । ग-
त्वा बलिप्रदेशे श्लोकाश्चाप्यत्र मुनिगीताः ॥ २३ ॥

۲۳ - دوسرے دن پربھات ہی (علی الصباح) بل کے استھان مین جاے جیسی چاہیے ویسی
سامگری اکٹھا کرے اس ارتھ مین برِدّھ گرگ مُنی نے یے اشلوک کہے ہین -

तस्मिन्मण्डलमालिख्य कल्पयेत्तत्र मेदिनीम् । ना-
नारत्नाकरवतीं स्थानानि विविधानि च ॥ २४ ॥ पुरोहि-
तो यथास्थानं नागान्यक्षान्सुरान्पितॄन् । गन्धर्वा-
प्सरसश्चैव मुनीन् सिद्धांश्च विन्यसेत् ॥ २५ ॥ ग्रहां-
श्च सह नक्षत्रै रुद्रांश्च सह मातृभिः । स्कन्दं विष्णुं
विशाखं च लोकपालान् सुरस्त्रियः ॥ २६ ॥ वर्णकैर्वि-
विधैः कृत्वा हृद्यैर्गन्धगुणान्वितैः । यथास्वं पूजये-
द्विद्वान् गन्धमाल्यानुलेपनैः ॥ २७ ॥ भक्ष्यैरन्यैश्च
विविधैः फलमूलामिषैस्तथा । पानकैर्विविधैर्हृद्यैः
सुराक्षीरासवादिभिः ॥२८॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۲۴ - اوپر کہے ہوئے استھان مین منڈل رچ کر انیک رتناکروں کرکے سہت بھوم اور اسمین انیک بھانت کے استھان بناوے - ۲۵ پھر پروہت اپنے اپنے استھان مین ناگ یچھ دیوتا پتر گندھرب اپسرا منی اور سدھ انکو استھاپن کرے - ۲۶ - اور نچھتروں سہت گرہ ماترکا اونک سہت رُدر اسکند بشن بشاکھ لوکپال اور اندرانی ادی دیو انگنون کو بھی استھاپن کرے - ۲۷ ان سب کے سوروپ سُوبر اور سگندھ جکت انیک پرکار کے رنگون سے بناکر پیچھے گندھ مال اور انُ لیپن کرکے پروہت جتھاکرم انکا پوجن کرے - ۲۸ - اور بھی موودک آدِ انیک پرکار کے بھوجن پھل مول مانس انیک پرکار کے اتم پانک سُرا دودھ اور آسو آدِ سے بھی پوجن کرے

कथयाम्यतः परमहं पूजामस्मिन् यथाभिलिखितानाम्।
ग्रहयज्ञेयः प्रोक्तो विधिर्ग्रहाणां स कर्त्तव्यः ॥२८॥ मां-
सौदनमद्याद्यैः पिशाचदितितनयदानवाः पूज्याः । अ-
भ्यञ्जनाञ्जनतिलैः पितरो मांसौदनैश्चापि ॥ ३० ॥
सामयजुर्भिर्मुनयस्त्वृरभिगन्धैश्च धूपमाल्ययुतैः । श्ले-
षक वर्णैस्त्रिमधुरेण चाभ्यर्चयेन्नागान् ॥३१॥ धूपा-
ज्याहुतिमाल्यैर्विबुधान् रत्नैः स्तुतिप्रणामैश्च । गन्ध-
र्वानप्सरसो गन्धैर्माल्यैश्च सुसुगन्धैः ॥ ३२॥ शेषांस्तु
सार्ववर्णिकबलिभिः पूजान्यसेच्च सर्वेषाम् । प्रतिसर-
वस्त्रपताकाभूषणयज्ञोपवीतानि ॥ ३३ ॥ ० ॥

۲۹ - اسکے بعد ہم اس منڈل مین لکھے ہوئے دیوتاؤنکی پوجا کہتے ہین - جو گ جاترا گرنتھ مین جسنے گرہ جگ کا جو بدھان کہا وہی یہان بھی گرہ پوجا مین کرنا چاہیے - ۳۰ پشاچ دیت اور دانو کو مانس بھات اور سُرا (شراب) کرکے پوجن کرے - پترونکو ابھینجن ارتھات شریر مین لگانے جوگ تل کا تیل آدِ انجن تل مانس (گوشت) اور بھات سے پوجن کرے - ۳۱ سام یجر رگ کرکے اور گندھ دھوپ پشپ مالاؤن سے منیون کا پوجن کرے اور اشلیکھک برن ارتھات جہان بہت سے رنگونکا جوگ ہو انس سے اور ترمدھر ارتھات گھی شہد اور شکر سے ناگونکا پوجن کرے -
۳۲ دھوپ گھی کی آہت مالا رتن استت اور پرنامون کرکے دیوتاؤن کا پوجن کرے - سندر سگندھ کرکے جکت گندھ اور مالاؤن سے گندھرب اور اپسراؤن کا پوجن کرے
۳۳ - باقی اور دیوتاؤنکو سب برن کی بل کرکے پوجن کرے - اور پرت سر ارتھات مولی بستر دھوج بھوکھن اور جگیوپویت منڈل مین لکھے ہوئے سب دیوتاؤن کو چڑھاوے -

मण्डलपश्चिमभागे कृत्वाग्निं दक्षिणः यवाने याम ।

आरचयात्संभारान्दर्भान्रोशीवगर्भांश्च ॥ ३४ ॥

۳۴- منڈل کے پچھم یا دکھن بھاگ مین بیدی بناکر اُسپر اگنی استھاپن کرے اور سب سامگری اکٹھا کرے اور لمبے تنھا گربہ رہت کش بھی وہان لاکر رکھے -

लाजाज्याक्षतदधिमधुसिद्धार्थकगन्धसुमनसोधूपान् । गोरोचनाञ्जनतिलान्स्वर्तुजमधुराणिचफलानि ॥ ३५॥ सघृतस्य पायसस्यच तत्रशरावाणितैश्चसंभारैः पश्चिमवेद्यांपूजांकुर्यात्स्नानस्यसावेदी ॥ ३६ ॥ ✦ ॥

۳۵- لاجا گھی اچھت دہی شہد سفید سرسون گندہ پشپ دھوپ گوروچن انجن تل اُس رت کے پیدا ہوئے میٹھے پھل - ۳۶- اور گھی سہت کھیر سے بھرے ہوئے سکورے اِن سب سے پچھم بیدی مین پوجن کرے وہی پکّم اسنان کی بیدی ہے -

तस्याःकोणेषुदृढान्कलशान्सितसूत्रवेष्टितग्रीवान् । सक्षीरवृक्षपल्लवफलापिधानान्व्यवस्थाप्य ॥ ३७ ॥ पुष्यस्नानविमिश्रेणपूर्णानम्भसासरत्नांश्च । पुष्यस्नानद्रव्याण्याचार्याग्नेगीतानि ॥ ३८ ॥ ✦ ॥

۳۷ و ۳۸- اُس بیدی کے چارون کونون مین دڑھ سوپت سوتر جکے کنٹھ مین لپٹا ہو جنپر برچھ ارتھات جس برچھ مین دودھ نکلتا ہو اُسکے کومل پتّے اور پھلون سے ڈھکے ہوئے پکّم اسنان کی اوکھدیون سہت جل سے بھرے ہوئے اور رتنون سہت کلش استھاپن کرکے گرگ منی کے کہے ہوئے پکّم اسنان کی چیزین اکٹھا کرے - آگو بیئے اُن چیزونکو کہتے ہین -

ज्योतिष्मतींत्रायमाणामभयामपराजिताम् । जीवां विश्वेश्वरींपाठांसमङ्गांविजयांतथा ॥ ३९॥ सहांच सहदेवींचपूर्णकोशांशतावरीम् । अरिष्टिकांशिवांभद्रांतेषुकुम्भेषुविन्यसेत् ॥ ४०॥ ब्राह्मींक्षेमामजांचैवसर्वबीजानिकाञ्चनीम् । मङ्गल्यानियथालाभंसर्वौषधिरसांस्तथा ॥ ४१॥ रत्नानिसर्वगन्धांश्चबिल्वंचसविकंकतम् । प्रशस्तनाम्न्यश्चौषध्योहिरण्यंमङ्गलानिच ॥ ४२॥ ✦ ॥ ✦ ॥ ✦ ॥ ✦ ॥ ✦ ॥

۳۹- ال کنگنی ترایان ہر اپراجتا (نیلی) جیونتی پدم چارنی یا تھا مجیٹھ بچیا۔
۴۰- مدگ پرنی سہدیوی پورن کوشا ستاوری اگنشٹکا سیتا اور بھدرا ان سب اوکھدیکو
ان کلشون مین ڈالے۔ ۴۱- براہمی چھیما اجا سب طرح کے بیج کانجنی اوکھدی اچھت پشپ اور
منگلیہ بستُ (مبارک چیزین) جتنی مل جائین سب اوکھدی سب مدھر لون (نمک) اور رس۔
۴۲- رتن خوشبودار سب چیزین بیل بلنکت برچھ کا پھل اتم نام جنکے ہون ایسی جیا چتر جیوا پتر لوا اور
اوکھدی سہسرن گوروچن سفید سرسون دوب اور منگل بستُ یے سب بھی ان کلشون مین ڈالے۔

आदावनडुहश्चर्मजरया संहृतायुषः । प्रशस्तलक्षण-
भृतः प्राचीनग्रीवमास्तरेत् ॥ ४३ ॥ ततोवृषस्ययो-
धस्य चर्म रोहितमक्षतम् । सिंहस्याथतृतीयंस्याद्व्या-
घ्रस्यचततःपरम् ॥ ४४ ॥ चत्वार्येतानिचर्माणितस्यां
वेद्यामुपास्तरेत् । शुभे मुहूर्ते संप्राप्ते पुष्य युक्ते नि-
शाकरे ॥ ४५ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥

۴۳- اتم لچھن والا جو بیل بوڑھا ہوکر مرا ہو اسکا چمڑا لیکر پہلے بیدی مین بچھاوے اور اس چمڑے
کی گردن پورب کی طرف کرے۔ ۴۴ اسکے اوپر یودھ برکھ کا لال رنگ کا اکھنڈت چمڑا بچھاوے
اسکے اوپر سنگھ کا چمڑا اور اسکے بھی اوپر باگھ کا چمڑا بچھاوے۔ ۴۵ اس پرکار پکھ نچھتر پر چندرما ہو
اور شبھ مہورت ہو اس سمے یے چارون چمڑے اس بیدی مین بچھاوے۔

भद्रासनमेकतमेन कारितं कनकरजतताम्राणाम् । क्षी
रतरुनिर्मितं वा विन्यस्यं चर्मणामुपरि ॥ ४६ ॥ त्रिवि-
धस्तस्योच्छ्रायो हस्तः पादाधिकोऽर्धयुक्तश्च । माण्ड-
लिकानां नरजित्समस्तराज्यार्थिनांशुभदः ॥ ४७ ॥

۴۶- سونا چاندی تانبا ان تینون مین سے کسی ایک کا بھدراسن بناوے اتھوا گولر آدِ چھیر
برچھ کے کاٹھ کا ہی بناوے اور ان بچھائے ہوئے چمڑون کے اوپر اسکو استھاپن کرے۔
۴۷ اس بھدراسن کی اونچائی تین پرکار کی ہوتی ہے۔ مانڈلک راجا کو ایک ہاتھ اونچا سدا
جیتنے کی اچھا والے کو سوا ہاتھ اونچا اور سمپورن راج کی اچھا والے راجا کو ڈیڑھ ہاتھ اونچا بھدراسن
شبھ پھل کا دینے والا ہوتا ہے۔

अंतर्धायहिरण्यंतत्रोपविशेन्नरेश्वरः सुमनाः । सचि
वामात्यपुरोहितदैवज्ञपौरकल्याणनामवृतः ॥ ४८ ॥ ॥

۴۸- اس سنگھاسن کے بیچ سبرن رکھکر پرسن چت ہوکر منتری آپت ارتھات بشواس پاتر

سنکھ پُروہت جوتشی اور منگل دایک نام والے نگر کے لوگ جیسا جے راج سنگھ راج آدِ ان سب
کر کے گھرا ہوا راجا اُس سنگھاسن کے اوپر بیٹھے -

वंदिजनपौरविप्रप्रघुष्टपुण्याहवेदनिर्घोषैः । समृद-
ङ्गशङ्खतूर्यैर्मङ्गलशब्दैर्हताऽनिष्टः ॥४९॥ ✣ ॥ ✣ ॥

۴۹ بندی جن نگر کے لوگ براہمن یے لوگ اونچے سُور سے پُنیاہ واچن پڑھتے ہوئے اور بید کے شبدوں
کر کے اور مردنگ شنکھ تُورج آدِ باجوں کے منگل شبدوں سے جاتا رہا ہے اشبھ جسکا ایسا راجا سنگھاسن پر بیٹھے

अहतक्षौमनिवसनं पुरोहितः कम्बलेन संछाद्य ।
कृतबलिपूजं कलशैरभिषिञ्चेत्सर्पिषा पूर्णैः ॥५०॥

۵۰ - نیے بستر جسنے پہنے ہیں بل اور پوجا جسنے کی ہے ایسے راجا کو اوُن کے بستر دوشالہ آدِ اوڑھا کر گھی
سے بھرے ہوئے کلشوں سے پُروہت ابھشیک (تلک) کرے -

अष्टावष्टाविंशतिरष्टशतं वापि कलशपरिमाणम् ।
अधिकेऽधिके गुणोत्तरमयं च मन्त्रोऽत्र मुनिगीतः ॥५१॥

۵۱ - آٹھ اٹھائیس اتھوا ایکسو آٹھ کلش استھاپن کرے جتنے کلش ادھک ہوں اتنا ہی ادھک
شبھ پھل ہوتا ہے اس ابھشیک (تلک) کے لیے برِدّھ گرگ مُن نے یہ منتر کہا ہے -

आज्यं तेजः समुद्दिष्टमाज्यं पापहरं परम् । आज्यं सु-
राणामाहार आज्ये लोकाः प्रतिष्ठिताः ॥ ५२ ॥ भौमा-
न्तरिक्षं दिव्यं वा यत्ते किल्बिषमागतम् । सर्वं तदा-
ज्यसंस्पर्शात्प्रणाशमुपगच्छतु ॥ ५३ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥

۵۲ یہ منتر گھی سے ابھشیک کرنے کے سمے پڑھے -

कम्बलमपनीय ततः पुष्यस्नानाम्बुभिः सफलपुष्पैः
अभिषिञ्चेन्मनुजेन्द्रं पुरोहितोऽनेन मन्त्रेण ॥ ५४ ॥

۵۴ پھر راجا کے اوپر سے اوُن بستر اتار کر پھل پھول سہت اور پُکھ اسنان کی چیزوں سہت جل
پُروہت اس منتر سے راجا کا ابھشیک (تلک) کرے -

सुरास्त्वामभिषिञ्चन्तु ये च सिद्धाः पुरातनाः । ब्रह्मावि-
ष्णुश्च रुद्रश्च साध्याश्च समरुद्गणाः ॥ ५५ ॥ आदित्याव-
सवो रुद्रा अश्विनौ च भिषग्वरौ । अदितिर्देवमाता च स्वा-

हासिद्धिः सरस्वती ॥५६॥ कीर्तिर्लक्ष्मीर्धृतिःश्रीश्चसि-
नीवाली कुहूस्तथा । दनुश्च सुरसाचैव विनता कद्रुरेवच
॥५७॥ देवपत्न्यश्चयानोक्तादेवमातरएवच । सर्वास्त्वा-
मभिषिञ्चन्तु दिव्याश्चाप्सरसांगणाः ॥ ५८॥ नक्षत्राणि
मुहूर्त्ताश्चपक्षाहोरात्रसन्धयः । संवत्सरादिनेशाश्चक-
लाः काष्ठाःक्षणालवाः ॥५९॥ सर्वेत्वामभिषिञ्चन्तुका-
लस्यावयवाःशुभाः । वैमानिकाः सुरगणामनवः सागरैः
सह ॥६०॥ सरितश्च महाभागानागाःकिंपुरुषास्तथा।
वैखानसामहाभागाद्विजावैहायसाश्चये ॥६१॥ सप्तर्ष-
यः सदाचाराध्रुवस्थानानियानिच । मरीचिरत्रिःपुलहः
पुलस्त्यःक्रतुरङ्गिराः ॥६२॥ भृगुः सनत्कुमारश्च सन-
कोथसनन्दनः । सनातनश्च दक्षश्चजैगीषव्योभलंद-
नः ॥६३॥ एकतश्चद्वितश्चैवत्रितोजाबालिकश्यपौ ।
दुर्वासादुर्विनीतश्च कण्वः कात्यायनस्तथा ॥ ६४॥ मा-
र्कण्डेयो दीर्घतपाः शुनःशेफोविदूरथः । और्वः संवर्त-
कश्चैवच्यवनोऽत्रिः पराशरः ॥ ६५॥ द्वैपायनोयवक्री-
तोदेवराजः सहानुजः । एतेचान्येच मुनयो वेदव्रतप-
रायणाः॥ ६६॥ सशिष्यास्तेऽभिषिञ्चन्तु सदाराश्चतपो-
धनाः। पर्वतास्तरवोवल्यःपुण्यान्यायतनानिच ॥ ६७ ॥
प्रजापतिर्दितिश्चैव गावोविश्वस्यमातरः । वाहनानिच
दिव्यानि सर्वेलोकाश्चराचराः॥ ६८ ॥ अग्नयःपितर-
स्तारा जीमूताःखंदिशोजलम् । एते चान्येच बहवः पु-
ण्य संकीर्तनाः शुभाः ॥ ६९ ॥ तोयैस्त्वामभिषिञ्चन्तुस-
र्वोत्पातनिबर्हणैः। यथाभिषिक्तोमघवानेतैर्मुदितमानसैः ७०॥

۵۵ نہایت ۷۰ سے یہ منتر پڑھ کر پروہت راجا کو کلشوں کے جل سے تلک کرے -

इत्येतैश्चान्यैश्चाप्यथर्वकल्पाहितैः सरुद्रगणैः । कौ-
ष्माण्डमहारौहिणकुबेरहृदयैः समृग्याच ॥७१॥ ॥

۷۱۔ ان منتروں کرکے اور ایک اتھرون کلپ مین کہے ہوئے منتروں کرکے اسکا دش ان بانک کے
ٹکڑے کرکے پیچھے ان بانک کے کو شانتک کرکے منا تو ہین اور گیرہ دوسرے منتر کرکے اور تین ترچہ ارتھات
رچا کرکے راجا کا ابھیشیک ارتھات تلک کرے۔

आपा हिष्टात स्तृभिर्हिरण्यवर्णेति चत स्तृभिर्जप्तम् ।
कार्पासिकवस्त्रयुगं बिभृयात्स्नातो नराधिपतिः ॥ ७२ ॥

۷۲۔ پھر آپو ہشٹھا آدی تین رچا اور ہرنیہ برنا آدی چار رچاؤن کرکے ابھمنترت کیے ہوئے دو سوت
کے بستر (کپڑے) اسنان کرکے راجا دھارن کرے۔

पुण्याहशंखशब्दैराचान्तोऽभ्यर्च्य देवगुरुविप्रान् । छ-
त्रध्वजायुधानि च ततः स्वपूजां प्रयुञ्जीत ॥ ७३ ॥

۷۳۔ پنیاہ باچن اور شنکھ کے شبدون کرکے آچمن کرکے راجا آچمن کرکے دیوتا گرو اور براہمنون کا
اور چھتر دھوج اور کھڑگ آدی ہتھیارونکا پوجن کرکے پھر اپنے اشٹ دیوتا کا پوجن کرے۔

आयुष्यं वर्चस्यं रायस्पोषाभिर्ऋग्भिरेताभिः । परि-
जप्तं वैजयिकं नवं विदध्यादलङ्कारम् ॥ ७४ ॥ ॥

۷۴۔ آیُش (عمر) اور تیج (جلال) کا دینے والا بجے کرنیوالا نیا اور رائسپوش آدی رچاؤن کرکے
ابھمنترت بھوکھن راجا دھارن کرے۔

गत्वाद्वितीयवेदीं समुपविशेच्चर्मणामुपरि राजा । देया-
नि चैव चर्माण्युपर्युपर्येवमेतानि ॥ ७५ ॥ वृषस्य वृष-
दंशस्य रुरोश्च पृषतस्य च । तेषामुपरि सिंहस्य
व्याघ्रस्य च ततः परम् ॥ ७६ ॥ ॥ ॥ ॥

۷۵۔ دوسری بیدی مین جاکر راجا چمڑون کے اوپر بیٹھے۔ ۷۶۔ اور وے چمڑے اسطرح اوپر
اوپر بچھاوین کہ پہلے بیل کا چمڑا اسکے اوپر بڑال کا چمڑا اسکے اوپر رُرُ نام ہرن کا اسکے اوپر
پرکھت نام ہرن کا اسکے اوپر سنگھ کا اور اسکے بھی اوپر باگھ کا چمڑا بچھاوے۔

पुरोऽस्य स्थाने जुहुयात्पुरोहितोऽग्निं समित्तिलघृता-
द्यैः । त्रिनयनशक्रबृहस्पतिनारायणनित्यगतिसंज्ञिभिः ॥ ७७ ॥

۷۷۔ گرہ استھان ارتھات دکھن بیدی مین سمدھا تل گھی آدی کرکے رُدر اندر برہسپت بشن
اور بایو کی رچاؤن کرکے اگن کے بیچ پروہت ہون کرے۔

इन्दुध्वजनिर्दिष्टान्यनिमित्तानि दैवविद्ब्रूयात् ।
कृत्वाऽशेषसमाप्तिं पुरोहितः प्रांजलिर्ब्रूयात् ॥ ७८ ॥

۷۸ - اندر دھوج ادھیاے مین جو الگن کے شبھ اشبھ لچھن کہے ہین انکو جوتشی راجا سے کہے اور سب کریتیہ کو سماپت کرکے ہاتھ جوڑکر پروہت یہ منتر پڑھے -

यांतु देवगणाः सर्वे पूजामादाय पार्थिवात् । सिद्धिं
दत्वा तु विपुलां पुनरागमनाय च ॥ ७९ ॥ ० ॥

۷۹ - یہ منتر پڑھکر سب دیوتاؤنکا بسرجن کرے -

नृपतिरतो दैवज्ञं पुरोहितं चार्चयेद्धनैर्बहुभिः । अन्यां-
श्च दक्षिणीयान् यथार्हतः श्रोत्रियप्रभृतीन् ॥ ८० ॥

۸۰ - اسکے بعد راجا جوتشی اور پروہت کو بہت سے دھن سے پوجے اور بھی جو شروتری دکھینا کے جوگ ہون انکا بھی جتھا جوگ پوجن کرے -

दत्वाभयं प्रजानामाघातस्थानगान् विसृज्य पशून् ।
बन्धनमोक्षं कुर्यादभ्यंतरदोषकृद्वर्जम् ॥ ८१ ॥

۸۱ - پرجا کو ابھے دے کر اور بدھ استھان مین پراپت ہوئے بکرے آدی پشوؤن کو چھوڑکر کاراگار (جیلخانہ) سے بندھوون (قیدیون) کو بھی چھوڑ دیوے پرنت ایسے بندھوؤنکو راجا نہ چھوڑے جو راجا کے منتری استوا انتہ پر مین دوش کرکے بندھن مین آئے ہون -

एतत्प्रयुज्यमानं प्रतिपुष्यं सुखयशोऽर्थवृद्धिकरम् ।
पुष्याद्विनार्धफलदं पौषी शान्तिः परा प्रोक्ता ॥ ८२ ॥

۸۲ - اس بدھ سے ہر ایک پکھ نچھتر مین اسنان کیا ہوا سکھ جس اور دھن کی بردھ کرنیوالا ہوتا ہے اور بنا پکھ نچھتر کے اس بدھ سے اسنان کرے تو آدھا پھل ہوتا ہے - اور پوس مہینے کی پورنماسی کو یہ شانت کرنی اتم کہی ہے -

राष्ट्रोत्पातोपसर्गेषु राहोः केतोश्च दर्शने । ग्रहा-
वमर्दने चैव पुष्यस्नानं समाचरेत् ॥ ८३ ॥ ० ॥

۸۳ - راج مین کسی پرکار کا اتپات ہونے پر مہاماری اد اپدرون کے ہونے پر گرہن ہونے پر دھوم کیت کے اودے ہونے پر اور گرہ یدھ ہونے پر راجا پکھ اسنان کرے -

नास्ति लोके स उत्पातो यो ह्यनेन न शाम्यति । मंगलं

चापरं नास्ति यदस्मादतिरिच्यते ॥८४॥ ॥

۸۴ - لوک مین ایسا کوئی اُتپات نہین جو اِس پُکھ اسنان کے کرنے سے نہ دُور ہو جاوے اور ایسا کوئی شُبھ کرنیوالا اُپاے نہین جو اس سے بڑھکر ہو -

ऽपधिराज्यार्थिनो राज्ञः पुत्रजन्म च काङ्क्षतः ।
तत्पूर्वमभिषेके च विधिरेष मशस्यते ॥ ८५ ॥

۸۵ - راج کی اِچّھا والے اور پُتّر جنم کی اِچّھا والے راجا کو اور اُس سے پہلے ابھکھیک مین بھی یہی بِدھ کرنا سریشٹھ کہا ہے -

महेन्द्रार्थमुवाचेदं बृहत्कीर्तिर्बृहस्पतिः । स्ना-
नमायुः प्रजावृद्धिसौभाग्यकरणम्परम् ॥ ८६ ॥

۸۶ - آیُکھ (عمر) سنتان (اولاد) کی بِردّھ کرنے والا اور سَوبھاگیہ کرنے والا یہ اُتّم پُکھ اسنان اِندر کے لیے بڑی کیرت والے برہسپت جی نے کہا ہے -

अनेनैव विधानेन हस्त्यश्वं स्नापयीत यः । तस्या-
ऽऽमयविनिर्मुक्तम्परां सिद्धिमवाप्नुयात् ॥ ८७ ॥

इति श्री वराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां पुष्य-
स्नानं नामाष्टचत्वारिंशोऽध्यायः ॥ ४८ ॥ ॥ ॥

۸۷ - جو راجا اِسی بِدھان سے اپنے ہاتھی گھوڑونکو اسنان کراوے اُس راجا کے ہاتھی اور گھوڑے رُوگوں سے رہت ہوکر پرم سِدّھ پاتے ہین -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگتا مین پُکھ اسنان نام اَرتالیسوان اَدھیای سماپت ہوا

اُنچاسوان اَدھیاے

پٹ یعنے مکٹ کا لچھن

विस्तरशो निर्दिष्टं पट्टानां लक्षणं यदाचार्यैः । त-
त्संक्षेपः क्रियते मया नसकलार्थसम्पन्नः ॥ १ ॥

۱ - کشیپ آد آچارجون نے پٹ ارتھات راجا کے مکٹ کا لچھن جو بستار سے کہا ہے اُسکا

ہم سمپورن ارتھون کرکے مکٹ سنچھیپ (خلاصہ) کرتے ہین۔

पट्टः शुभदो राज्ञां मध्येऽष्टावंगुलानि विस्तीर्णः । सप्त-
नरेन्द्रमहिष्याः षड् युवराजस्य निर्दिष्टः ॥ २ ॥
चतुरंगुलविस्तारः पट्टः सेनापतेर्भवति । द्वे च प्रसा-
दपट्टः पंचैते कीर्तिताः पट्टाः ॥ ३ ॥

۲۔ راجا کا مکٹ مدھ بھاگ مین آٹھ انگل چوڑا ہو تو شبھ ہوتا ہے راجا کی مکھیہ رانی کا سات انگل چوڑا اور یوراج (ولیعہد) کا مکٹ مدھ بھاگ مین چھہ انگل چوڑا کہا ہے۔ ۳۔ سیناپت کا مکٹ چار انگل چوڑا ہوتا ہے اور پرساد پٹ ارتھات راجا پرسنّ ہو کر کسی اپنے سیوک آدی کو مکٹ دیوے وہ مدھ بھاگ مین دو انگل چوڑا بنانا چاہیے اس بھانت پانچ ارتھات مکٹ کہے ہین۔

सर्वे द्विगुणायाममध्यादर्धेन पार्श्वविस्तीर्णाः । स-
र्वे च शुद्धकांचनविनिर्मिताः श्रेयसो वृद्ध्यै ॥ ४ ॥

۴۔ سب مکٹ اپنی چوڑائی سے دونے لمبے کرنے چاہئین جیسے راجا کا مکٹ مدھ بھاگ مین آٹھ انگل چوڑا کہا وہ سولہ انگل لمبا کرنا چاہیے اور مدھ بھاگ کے پرمان سے آدھا دونون اور چوڑا رکھنا چاہیے جیسے راجا کا مکٹ مدھ بھاگ مین آٹھ انگل چوڑا ہے تو وہ مدھ کے دونون اور چار چار انگل چوڑا کرنا چاہیے ایسی ہی اور بھی جانو۔ یے سب مکٹ سونے کے بنائے جاوین تو کلیان کی برِدھ کرتے ہین۔

पंचशिखो भूमिपतेस्त्रिशिखो युवराजपार्थिवमहिष्याः ।
एकशिखः सैन्यपतेः प्रसादपट्टो विना शिखया ॥ ५ ॥

۵۔ راجا کا مکٹ پانچ شکھا کرکے مکٹ۔ رانی کا اور یوراج کا مکٹ تین شکھا کرکے مکٹ۔ سیناپت کا ایک شکھا کرکے مکٹ اور پرساد کا مکٹ شکھا کرکے رہت بناوین ارتھات اسمین ایک بھی شکھا (کلغی) نہ رکھین۔

क्रियमाणं यदि पत्रं सुखेन विस्तारमेति पट्टस्य । वृद्धि-
जयौ भूमिपतेस्तथा प्रजानां च सुखसम्पत् ॥ ६ ॥

۶۔ مکٹ کے لیے سونے کا پتّا پیٹنے لگین اور وہ سکھ سے بڑھ جاوے تو راجا کی برِدھ اور جے ہوتی ہے اور پرجا کو سکھ اور سمپت ہوتی ہے۔

जीवितराज्यविनाशं करोति मध्ये व्रणः समुत्पन्नः ।
मध्ये स्फुटितस्त्याज्यो विघ्नकरः पार्श्वयोः स्फुटितः ॥ ७ ॥

۷۔ مکٹ کے گھڑنے کے سمے جو اسکے مدھ مین چھید ہو جاوے تو راجا کے جیو اور راج کا ناش

کرتا ہے۔ یدھ مین ٹوٹے ہوئے مکٹ کو تیاگ دیوے اور یدھ کے بار شو بھاگ مین ٹوٹا ہو وہ راج مین بگھن کرتا ہے اسلیئے اسکو تیاگ ہی کرنا چاہیے۔

अशुभनिमित्तोत्पन्नौ शास्त्रज्ञः शान्तिमादिशेद्राज्ञः ।
शस्तनिमित्तः पट्टो नृपराष्ट्रविवृद्धये भवति ॥ ८ ॥ ✦ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहिता-
यां पट्टलक्षणं नामैकोनपञ्चाशोऽध्यायः ॥४९॥

۸۔ مکٹ مین اشبھ لچھن پیدا ہوں تو شاستر کا جاننے والا راج پروہت راجا کو شانت کرنیکے لیے کہے۔ شبھ لچھن مکت مکٹ راجا کی اور راج کی بردھ کے لیے ہوتا ہے۔

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگتا مین پٹ
ارتھات مکٹ لچھن نام انچاسوان ادھیاے سماپت ہوا

پچاسوان ادھیاے

کھڑگ لچھن

अंगुलशतार्द्धमुत्तमऊनः स्यात्पंचविंशतिः खड्गः ।
अंगुलमानाज्ज्ञेयो व्रणोऽशुभो विषमपर्वस्थः ॥ १ ॥

۱۔ پچاس انگل کا لمبا کھڑگ (تلوار) اتم ہوتا ہے اور پچیس انگل کا لمبا کھڑگ چھوٹا ہوتا ہے ارتھات پچاس انگل سے نیچے اور پچیس انگل سے اوپر جو لمبا ہو وہ کھڑگ مدھم ہوتا ہے۔ اس کھڑگ کی لمبائی مین بکھم (طاق) انگل ارتھات پہلا تیسرا یا پانچوان آد انمین جو برن ہو تو اشبھ ہوتا ہے ارتھات دوسرا چوتھا چھٹا آد جو سم (جفت) انگل انمین برن ہو تو شبھ ہوتا ہے۔

श्रीवृक्षवर्धमानातपत्रशिवलिंगकुण्डलाब्जानाम् ॥
सदृशा व्रणाः प्रशस्ता ध्वजायुधस्वस्तिकानां च ॥ २ ॥

۲۔ کھڑگ کے بیچ بیل کا برچھ سکرا و (مٹی کا سکورا) چھتر، شو لنگ کنڈل اور کمل کی طرح برن ہو تو شبھ ہوتے ہین۔ دھوج کھڑگ آد شستر اور سوستک (ساتھیا) کے سمان بھی برن کھڑگ مین ہو تو شبھ ہی ہوتے ہین۔

कृकलासकाककङ्कक्रव्यादकबन्धवृश्चिकाकृतयः ।
खड्गे व्रणा न शुभदा वंशानुगताः प्रभूताश्च ॥ ३ ॥ ✦ ॥

۳- کرکلاس (گرگٹ) کوا کنک پنچھی مانس کھانے والے گیدہ آدپنچھی کبندھ (سرکٹا آدمی) اور بچھو انکے سمان جنکے آکار ہوں وے برن کھڑگ میں شبھ نہیں ہوتے - بنش ارتھات کھڑگ کے بیچ کا اونچا بھاگ اسمیں جو برن ہوں وے شبھ نہیں اور بہت سے برن ہوں چاہے وہ اچھے آکرت کے بھی ہوں تو بھی شبھ نہیں ہوتے -

स्फुटितो ह्रस्वः कुण्ठो वंशच्छिन्नो न दृङ्मनोनुगतः ।
ऽस्वनदिति चानिष्टः प्रोक्तविपर्यस्त्विष्टफलः ॥ ४ ॥

۴- پھوٹا ہوا چھوٹا کنٹھ ارتھات جسکی دھار تیکھی نہو - بنش پردیش میں ٹوٹا ہوا دیکھ پڑے درشٹ اور من کو اچھا نہ لگے اور استون ارتھات جسمیں انگلی سے مارنے سے بھی شبد نہو ایسا کھڑگ اشبھ ہوتا ہے اور اس سے بپریت ارتھات چھوٹا نہو لمبا ہو جسکی دھار تیکھی ہو بنش پردیش میں نردوش آنکھ اور من کو پیارا لگنے والا اور شبد جکت کھڑگ شبھ ہوتا ہے -

क्वणितं मरणायोक्तं पराजयायाऽप्रवर्त्तनं कोशात् । स्व-
यमुद्गीर्णे युद्धं ज्वलिते विजयो भवति खड्गे ॥ ५ ॥

۵- کھڑگ میں آپ ہی آپ شبد ہو تو کھڑگ کے سوامی کا مرت ہوتا ہی - جدھ کے بیچ کھڑگ نکالنے سے بھی کوش (میان) سے باہر نہ نکلے تو ہار ہوتی ہے - آپ ہی آپ کھڑگ اپنے کوش (میان) سے باہر نکل پڑے تو جدھ ہوتا ہے - جدھ کے سمے کھڑگ سے جوالا نکلے تو جیت ہوتی ہے -

नाकारणं विवृणुयान्न विघट्टयेच्च पश्येन्न तत्र वदनं न व-
देच्च मूल्यम् । देशं न चास्य कथयेत्प्रतिमानयेन्न नैव
स्पृशेन्नृपतिःपरितोऽसियष्टिम् ॥ ६ ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۶- بنا کارن کھڑگ کو کوش سے نہ نکالے - بگھٹن ارتھات کسی بستُ سے اسکو نہ ٹھونکے - کھڑگ میں آنکھ نہ دیکھے - کھڑگ کا مول (قیمت) نہ کہے - کھڑگ کا دیش بھی نہ کہے کہ فلانے دیش کا بنا ہوا ہے - انگلی آدسے کھڑگ کو نہ ناپے اور اپوتر (ناپاک) ہوکر راجا کبھی کھڑگ کو نہ چھوے -

गोजिह्वासंस्थानो नीलोत्पलवंशपत्रसदृशश्च । क-
रवीरपत्रशूलाग्रमण्डलाग्राः प्रशस्ताः स्युः ॥ ७ ॥

۷- گئو کی جیبھ کے آکار نیل کمل کے دل کے آکار بانس کے پتے کے سمان کنیر کے پتے کے سمان اور جسکی نوک شول کے سمان تیکھی یعنے تیز ہو اتھوا گول ہو ایسے کھڑگ اتم ہوتے ہیں -

निष्पन्नो न च्छेद्यो निकषैः कार्यः प्रमाणयुक्तः सः ।
मूले म्रियते स्वामी जननी तस्याग्रतश्छिन्ने ॥ ८ ॥

۸- گر ٹھنے کے بیچ جو کھڑگ کچھ کال لمبا ہو جاوے تو اُسکو کاٹنا نہ چاہیے پرتی سے رکھکر پرمان رکھ لیوے - جو کھڑگ کو جڑ سے کاٹے تو سوامی کا مرت ہوتا ہے اور آگے سے کاٹے تو سوامی کی ماں مرتی ہے

यस्मिन्नृक्षप्रदेशे व्रणो भवेत्तद्वदेव खड्गस्य । वनि-
ता नामिव तिलको गुह्ये वाच्यो मुखे दृष्ट्वा ॥ ९ ॥

۹- نسترا رتعات کھڑگ کی چوٹی جو موٹھ کے بھیتر رہتی ہے اُسکے جڑ او بیچ اور سرے مین برن دیکھکر کھڑگ کے بھی جڑ آد مین برن کہو جیسے استری کے مکھ کے اوپر تل دیکھکر اُنکے گپت استھان مین بھی تل کہنا چاہیے

अथवा स्पृशति यदङ्गं प्रष्टा निस्त्रिंशमृत्तदवधार्य । को-
शस्थस्यादेश्यो व्रणोऽसिशास्त्रं विदित्वेदम् ॥ १० ॥

۱۰- اتھوا کھڑگ دھارن کیے ہوئے پُرش کھڑگ مین برن پوچھے تو وہ جونسا انگ اسپرش کرے اُسکو جان کر اُسکے انسار میان کے بیچ مین چھپی ہوئی کھڑگ کا ہی برن اس کھڑگ شاستر کو جانکر کہدیوے پوچھنے کے سمے جو لگن ہو اسکے کیندر مین جو پاپ گرہ ہو تو نسچے اُس کھڑگ مین برن ہوتا ہے -

शिरसि स्पृष्टे प्रथमंगुले द्वितीये ललाटसंस्पर्शे । भ्रूम-
ध्ये च तृतीये नेत्रे स्पृष्टे चतुर्थे च ॥ ११ ॥ नासौष्ठकपोल
हनुश्रवणग्रीवांसकेषु पञ्चाद्याः । उरसि द्वादशसंस्थ-
स्त्रयोदशे कक्षयोर्ज्ञेयः ॥ १२ ॥ स्तनहृदयोदरकुक्षौ
नाभौ च चतुर्दशाद्यो ज्ञेयाः । नाभीमूले कट्यां गुह्ये चै-
कोनविंशतितः ॥ १३ ॥ ऊर्वोर्द्वाविंशः स्यादूर्वोर्मध्ये
व्रणस्त्रयोविंशे । जानुनि च चतुर्विंशो जंघायां पंचवि-
शे च ॥ १४ ॥ जंघामध्ये गुल्फे पार्ष्ण्योः पादे तदंगुली-
ष्वपि च । षड्विंशादिति यावत्त्रिंशादिति मतेन गर्गस्य ॥

۱۱- پرشن پوچھنے والا اپنے سر کو چھووے تو کھڑگ کے جڑ سے پہلے انگل مین برن کہنا چاہیے اسیطرح ماتھا بھون (ابرو) مدھ نیتر - ۱۲- ناک اونٹھ گال ہنو (ٹھوڑی) کان گلا کندھا چھاتی کوکھ - ۱۳- استن ہردے پیٹ کُکھ (بغل) ناتھ نابھی مول کمر گہج (مقام پاخانہ و پیشاب) - ۱۴- گر اے مدھ جانگ جنگھا - ۱۵ جنگھا - گٹھنہ ایڑی پیر پیر کی انگلی انمین سے کسی انگ کو پرشن پوچھنے والا چھووے تو کرم سے دوسرے انگل سے لیکر تیسویں انگل تک کھڑگ مین برن کہنا چاہیے - یہ برن گیان گرگ کے مت سے کہا ہے -

पुत्रमरणं धनाप्तिर्धनहानिः सम्पदश्च बन्धश्च ।

एकाद्यंगुल संस्थैर्व्रणैः फलंनिर्दिशेत्क्रमशः ॥ १६ ॥

सुत लाभः कलहो हस्तिलब्धयः पुत्रमरणधनलाभौ। क्रमशो विनाशवनिताप्तिचित्तदुःखानि षट्प्रभृति ॥ १७॥ लब्धिर्हानिः स्त्रीलब्धयोवधोवृद्धिमरणप-रितोषाः। ज्ञेयाश्चतुर्दशादिषु धनहानिश्चैकविंशेस्यात् ॥ १८॥ वित्ताप्तिरनिर्वाणिर्धनागमोमृत्युसम्पदोऽस्वत्वम्। ऐश्वर्यमृत्युराज्यानिचक्रमात्रिंशदितियावत ॥ १९ ॥

۱۶ ۱۷ اب کھڑگ کے برنون کا پھل کہتے ہین - کھڑگ مین پہلے انگل مین برن ہو تو کھڑگ کے سوامی کے پتر کا مرت ہو اسیطرح دوسرے انگل سے لیکر تیسوین انگل تک کھڑگ مین برن ہو تو کرم سے یے پھل ہوتے ہین - دھن پراپت دھن ہان سمپت بندھن پتر لابھ کلہہ ہاتھی لابھ پتر مرن دھن لابھ مرن استری پراپت چت دکھ - ۱۸ - لابھ ہان استری لابھ بدھ بردھ مرن چت سنتوکھ دھن ہان - ۱۹ - دھن پراپت مرت دھن پراپت مرت سمپت بردھن ہونا ایشورج مرت اور راج پراپت یے پھل سلسلہ سے تیس انگل تک جانو -

परतोन विशेषफलंविषमसमस्थास्तुपापशुभफलदाः। कैश्चिदफलाःप्रदिष्टास्त्रिंशत्परतोऽग्रमितियावत्॥ २०॥

۲۰ - کھڑگ مین تیس انگل سے آگے برن ہو تو اسکا کچھ بشیک پھل نہین ہے اور ساد‍ھارن پھل یہ ہے کہ وہ برن اکتیس تینتیس آدیکھم (طاق) انگلون مین ہو تو اشبھ اور بتیس چوتیس آدسم (جفت) انگلون مین ہو تو شبھ ہوتا ہے - اور پراشر آدکی منیون نے تیس انگل سے آگے کھڑگ کے آگے تک جو برن ہون وہ نسپھل کہے ہین ارتھات انکا شبھ اشبھ کچھ پھل نہین ہے -

करवीरोत्पलगजमदघृतकुंकुमकुन्दचम्पकसगन्धः।शुभदोऽनिष्टोगोमूत्रपङ्कमेदःसदृशगन्धः ॥ २१॥ कूर्मवसाऽसृक्क्षारोपमश्चभयदुःखदो भवतिगन्धः। वैदूर्यकनकविद्युत्प्रभोजयारोग्यवृद्धिकरः ॥ २२ ॥

۲۱ - کنیر کا پھول نیل کمل ہاتھی کا مدگھی کیسر کند پشپ اور چمپے کا پشپ انکے گندھ کے سمان جس کھڑگ مین گندھ ہو وہ شبھ ہوتا ہے - ۲۲ - گئو موتر کیچ بسا (چربی) کے رودھر اور کھار انکے سمان اوس کھڑگ مین گندھ ہو تو بھے اور دکھ ہوتا ہے بیدورج (نیلم) سبرن اور بجلی کے سمان

جس کھڑگ کی پربھا (چمک) ہو وہ جے آروگیہ اور برِدّھ کرتا ہے ۔

इदमौशनसं च शस्त्रपानं रुधिरेण श्रियमिच्छतः प्रदीप्ताम्। हविषा गुणवत्सुतामिलिप्सोः सलिलेनाक्षयमिच्छतश्च वित्तम्॥२३॥ वडवोष्ट्रकरेणुदुग्धपानं यदि पापेन समीहतेऽर्थसिद्धिम्। झषपित्तमृगाश्ववस्तदुग्धैः करिहस्तच्छिदये सतालगर्भैः॥२४॥

۲۳ - اس پرکار شستر کو پان دینا شکراچارج نے کہا ہے کہ جو سے دیپیان لکشمی کو چاہنے والا پرش رُدھر کی پان دیوے ارتھات ہتھیار کو آگ مین تپاکر لہو مین بجھاوے گُن وان پتر کی اچھا والا گھی کی پان دیوے ۔ اکشے دولت والا دھن کو چاہنے والا پرش جل کی پان دیوے جو پاپ کرکے ارتھ سادھن کرنا چاہتا ہو تو گھوڑی اونٹنی اور ہتھنی کے دودھ کی پان دیوے جو کھڑگ سے ہاتھی کی سونڈ کاٹنا چاہے تو اس کھڑگ کو مچھلی کا پتا ہرن گھوڑی اور بکری کا دودھ ان سب مین ہرتال ملاکر اسکی پان دیوے اتھوا ہرتال کے بدلہ تال برچھ کا نرباس لیوے ۔

आर्कं पयो हुडुविषाणमषीसमेतं पारावताखुशकृता च युतं प्रलेपः। शस्त्रस्य तैलमथितस्य ततोऽस्य पानं पश्चाच्छितस्य न शिलासु भवेद्विघातः॥२५॥ ॥ ॥

۲۵ - ہتھیار کو تیل سے چپڑ کر مدار کا دودھ مینڈھے کے سینگ کو جلاکر اسکی سیاہی کبوتر کی بیٹ اور چوہے کی مینگنی ان سبکو پیس کر اس ہتھیار کے اوپر لیپ کرے پھر اسکو اوپر کہا ہوا پان دیوے اور پیچھے سان پر اسکی باڑھ لگا دے تو پتھر پر بھی مارنے سے اسکی دھار نہین ٹوٹتی ہے ۔

क्षारे कदल्या मथितेन युक्ते दिनोषिते पायितमायसं यत्। सम्यक्छितं चाश्मनि नैति भङ्गं न चान्यलोहेष्वपि तस्य कौण्ठ्यम्॥२६॥

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ बृहत्संहितायां खड्गलक्षणं नाम पञ्चाशोऽध्यायः॥५०॥ ॥

۲۶ - کیلے کے کھار مین متھن کیا دہی ملاکر ایک دن رات رکھ چھوڑے پیچھے اسمین جس لوہے کو پان دے کر اچھی طرح دھار چڑھا لیوے وہ پتھر پر مارنے سے نہین ٹوٹتا اور دوسرے لوہے پر مارنے سے بھی اسکی دھار کنٹھت (کند) نہین ہوتی ۔

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین کھرگ لچھن نام پچاسوان ادھیای سماپت ہوا

ادھیائے ۵۱ اکیاون

انگ بدیا مین

दैवज्ञेन शुभाशुभं दिगुदितस्थानाहृतानीक्षता वाक्यं प्रष्टृ निजापराङ्ग घटनां चालोक्य कालं धिया। सर्वज्ञो हि चराचरात्मकतया सौ सर्वदर्शी विभुस्तस्माद्व्याहृतिभिः शुभाशुभफलं संदर्शयत्यर्थिनाम्॥ १॥ ॥ ॥ ॥

۱- پورب آدشا پرشن کرنیوالے آدکا بچن استھان لائی ہوئی بست انکو دیکھتا ہوا دیوگیہ شبھ اشبھ پھل کہے پرشنا ارتھات پوچھنے والے کے اپنے اور دوسرے کے انگون کی گھٹنا اور کال کو بھی دیکھکر بدھ سے بچار کرکے پھل کہے۔ وہ سبکو دیکھنے والا اور بیاپک کال آتما چر اچر روپ جگت کا آتما ہونے سے سرگیہ (سب کچھ جاننے والا) ہے وہی ارتھی پرشون کو چیشٹا (صورت) اور سمبھاکھن (بات چیت) کرکے شبھ اشبھ پھل دکھاتا ہے۔

स्थानं पुष्पसुहासि भूरिफलभृत्सुस्निग्धकृत्तिच्छदाः सत्पक्षिश्रुतशस्तसंगिततरुच्छायोपगूढं समम्। देवर्षिद्विजसाधुसिद्धनिलयं सत्पुष्पसस्योक्षितं सत्स्वादूदकनिर्मलत्वजनिताह्लादं च सच्छाद्वलम्॥ २॥ ॥

۲- پھول ہی ہے ہنسی جسکی بہت پھلون کرکے جگت چکنے ہین تو چا اور پتر جسکے کوا اتو آدشبھ پچھیون سے رہت اور اتم ہین نام جنکے ایسے برچھون کی چھایا کرکے جگت سم ارتھات اونچا نیچا نہین دیوتا رکھی براہمن سادھو سدھ انکا جہان نواس ہو سگندھ والے پشپ اور کھیتی کرکے جگت سندر میٹھے جل کے نرمل پینے سے آنند دلینے والا اور سندر ہری دوب کرکے جگت ایسا استھان پرشن کرنیکے شبھ ہوتا ہے۔

छिन्नभिन्नकृमिखातकण्टकिप्लुष्टरूक्षकुटिलैर्न सत्कुजैः। क्रूरपक्षियुतनिन्द्यनामभिः शुष्कशीर्णबहुपर्णचर्मभिः॥ ३॥

۴- ٹکڑے ٹوٹے کپڑون کھانے کانٹون والے جلے ہوئے رُوکھے ٹیڑھے اشبھ نیچی گیدھ آدِ کرکے جگت بُرے نام والے سُوکھے اور گرے ہین بہت پتّے اور توچا جنکی ایسے برچھ جس استھان مین ہون وہ استھان اشبھ ہوتا ہے -

श्मशानशून्यायतनं चतुष्पथं तथाऽमनोज्ञं विषमं सदोषरम् ।
अवस्करांगारकपालभस्मभिश्चितं तुषैः शुष्कतृणैर्न शोभनम् ॥ ४ ॥

۴- مسان سُونا (خالی) مندر چورا کا چت کو آنند نہ کرنیوالا بکھم استھات اونچا نیچا سدا اوسر استھات کھاری مٹی کرکے جگت اونگر استھات جھاڑو دینے سے جو کوڑا نکلتا ہے اُس کرکے کوئیلا کپاس راکھ سے اور سُوکھے ترنُون کرکے جگت ایسا استھان شُبھ نہین ہوتا -

प्रव्रजितनग्ननापितरिपुबन्धनसौनिकैस्तथा श्वपचैः । कि-
तवयतिपीडितैर्युतमायुधमाध्वीकविक्रयैर्न शुभम् ॥ ५ ॥

۵- پربرجت استھات گُسائین میراگی آدِ ننگا نائی شترُو بندھن سونک استھات کسائی چانڈال جُوا کھیلنے والا جتی استھات دنڈی روگی شستر شالا اور شراب خانہ ان کرکے جگت استھان شُبھ نہین ہوتا

प्रागुत्तरैशाश्च दिशः प्रशस्ताः प्रष्टुर्न वाय्वम्बुयमाग्निरक्षः । पूर्वाह्ण-
काले ऽस्ति शुभं न रात्रौ सन्ध्याद्वये प्रश्नकृतोऽपराह्णे ॥ ६ ॥ ॥

۶- پُورب اُتّر اور ایشان کُونے کو مُکھ کرکے پرشن پُوچھے تو یے دِشا شُبھ ہین - بایو کُون پچھم دکھن اگن کُون اور نیرت کُون شُبھ نہین - ٹُرھیان (دوپہر) کے پہلے پرشن پُوچھے تو شُبھ ہوتا ہے - رات اور سندھیا اور دوپہر کے بعد کا سمے پرشن کرنیوالے کو شُبھ نہین ہے -

यात्राविधाने हि शुभाशुभं यत्प्रोक्तं निमित्तं तदिहापि वाच्यम् ।
दृष्ट्वा पुरो वाजनताहृतं वा प्रष्टुः स्थितं पाणितलेऽथ वस्त्रे ॥ ७ ॥

۷- جاترا بدھان مین جو سفید سرسُون دہی آدِ شُبھ بستُ اور کپاس آدِ اشُبھ بستُ کہی ہین انکو بھی پرشن کے سمے مین دیکھکر شُبھ اشُبھ کہنا چاہیے - وے بستُ آگے دیکھ پڑین آدمی لے آوین یا پرشن کرنیوالے کے ہاتھ مین ہون یا کپڑے مین بندھی ہون انکو دیکھکر شُبھ اشُبھ کہے -

अथाङ्गान्यूर्वोष्ठस्तनवृषणपादं च दशना भुजौ हस्तौ गण्डौ क-
चगलनखाङ्गुष्ठमपि यत् । सशङ्खं कक्षांसश्रवणगुदसन्धीति
पुरुषे स्त्रियाभ्रू नासास्फिग्वलिकटिसुलेखाङ्गुलिचयम् ॥ ८ ॥
ग्रीवाजिह्वापिण्डिके पार्ष्णियुग्मं जंघे नाभिः कर्णपालीकृकाटी ॥

वक्षं पृष्ठं जत्रुजान्वस्थिपार्श्वं हृत्ताल्वक्षी मेहनोरस्त्रिकं-
च ॥ ९ ॥ नपुंसकाख्यं च शिरो ललाटमाख्याप्रसंज्ञैरप-
रैश्चिरेण । सिद्धिर्भवेज्जातु नपुंसके नो रूक्षक्षतैर्भग्न-
कृशैश्च पूर्वैः ॥१०॥ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥

۸- اُر (ہردی) اوشٹھ استن (پستان) اندکوش (فوطہ) پانون دانت بھجا ہاتھ کنول کیش گلا نکھ انگوٹھا سنکھ (کن پٹی) ککش (بغل) کندھا کان گدا (مقعد) اور سب انگون کے جوڑ یے انگ پُرش سنگیا والے ہین - بھون (ابرو) ناک اسپھک (کمر کا گوشت) ترِبلی کمر ہاتھ کی ریکھا سب انگلیان - ۹- جنگھ گریوا پنڈلی دونون ایڑی جانگھ نابھ کرن پالی (کان کا نیچے کا حصہ) اور کرکاٹک (گلا) یے انگ استری سنگیا والے ہین - مکھ پیٹھ جترو (کندھے کے جوڑ) جانگھ ہڈی دونون پارشو (پسلیان) ہردے تالو آنکھ لنگ چھاتی ترک (پیٹھ کی ریڑھ کے نیچے تین ہڈیون کا تھدا) - ۱۰ سر للاٹ یے انگ نپنسک سنگیا والے ہین - پرشن کرنے والا شخص پُرش سنگیا والے انگونکو چھووے تو جلدی کام سدھ ہو - استری سنگیا والے انگونکو چھووے تو دیر مین کام سدھ ہو - نپنسک انگونکو چھووے تو کبھی کام سدھ نہو - اور پُرش استری سنگیا والے انگ بھی جو رو کھے کٹے ہوئے ٹوٹے ہوئے اور کرش ہون تو بھی کام سدھ نہین ہوتا -

स्पृष्टे वाचालिते वापि पादांगुष्ठेऽक्षिरुग्भवेत् ।
हस्तांगुल्यां दुहितुः शोकं शिरोघाते नृपाद्भयम् ॥११॥

۱۱- پرشن کے سمے جو پرشن کرنیوالا پُرش پانون کے انگوٹھے کو چھووے یا ہلاوے تو پرشن کرنیوالون کے آنکھون مین روگ ہو - انگلی کو چھووے یا ہلاوے تو کنیا کا شوک ہو - جو اپنے سر کو ٹھونک کر پرشن کرے تو راجا سے بھے ہو -

विप्रयोगमुरसि स्वगात्रतः कर्पटाहृतिरनर्थदा भवेत् । सा-
त्विया त्रिरभिगुह्य कर्पटं पृच्छतश्चरणपादयोजितुः ॥ १२ ॥

۱۲- جو پرشن کرنیوالا چھاتی کو چھووے تو اسکو کسی پیارے سے بجوگ ہوتا ہے - اپنے شریر سے کپڑا اتارے تو اسکے لیے برا ہوتا ہے - جو پرشن کرنیوالا پُرش کپڑے کو لیکر اپنے ایک پیر کو دوسرے پیر سے ملاوے تو اسکو پیاری چیز کا لابھ ہوتا ہے -

पादांगुष्ठेन विलिखेद्भूमिं क्षेत्रोत्थचिन्तया । ह-
स्तेन पादौ काण्डूयेत्तस्य दासीमयी चसा ॥ १३ ॥

۱۳- پیر کے انگوٹھے سے بھوم کو لکھے تو اسکو کھیت کی چنتا ہوتی ہے - اور جو پرشن کرنیوالا پُرش پرشن کے سمے ہاتھ سے دونون پیر کھجلاوے تو اسکو داسی کی چنتا ہوتی ہے -

नालभूर्जपरदर्शनेऽशुकंचिन्तयेत्कचतुषास्थिभस्मगम्। व्या-
धिराश्रयति रज्जुजालकं वल्कलंच समवेक्ष्य बन्धनम् ॥ १४ ॥

۱۴- تال پتر بھوج پتر پرشن کے سمے دیکھ پڑے تو پرشن کرنیوالے کو کپڑے کی چنتا ہوتی ہے - کیس تکھ استھ اور بھسم اِن میں سے کوئی دیکھ پڑے تو پرشن کرنیوالے کو روگ ہوتا ہے - رسی جال اور برچھ کی چھال دیکھ پڑے تو پرشن کرنے والا بندھن (قید) مین پڑتا ہے -

पिप्पलीमरिचशुण्ठिवारिदैरोध्रकुष्ठवसनाऽम्बुजीरकैः। ग-
न्धमांसिशतपुष्पयावदेतएच्छतस्तगरकेण चिन्तनम् ॥ १५ ॥
स्त्रीपुरुषदोषपीडितसर्वाध्वसुतार्थधान्यतनयानाम्। द्वि-
चतुष्पदक्षितीनां विनाशतः कीर्तितैर्दृष्टैः ॥ १६ ॥ * ॥

۱۵و۱۶- پیپل مرچ سونٹھ موتھا لودھ کوٹھ کپڑا آنکھ والا زیرہ جٹاماسی سونف اور تگر یے چیزین پرشن کے سمے دیکھ پڑین یا کوئی انکا نام لیوے تو پرشن کرنیوالے پرش کو استری دوش پرش دوش روگی سرب ناش مارگ ناش پتر ناش دھن ناش دھانیہ ناش پتر ناش دوپد ناش چوپد ناش اور بھوم ناش کی چنتا کہنی چاہیے -
(غلہ کا نقصان) (چارپایہ کا نقصان)

न्यग्रोधमधुकतिन्दुकजम्बूप्लक्षाम्रबदरजातफलैः। धन-
कनकपुरुषलोहांऽशुकरूप्योदुम्बराप्तिरपिकरगैः ॥ १७ ॥

۱۷- پرشن کرنیوالے پرش کے ہاتھ مین جو برگد مہوا تیندو جامن پاکر آم اُگوا بیر ان برچھون مین سے کسی برچھ کے پھل ہون تو کرم سے اسکو دھن سورن پرش لوہا کپڑا چاندی اور تانبے کی پراپت ہوتی ہے -
(اسلسلہ سے)

धान्यपरिपूर्णपात्रं कुम्भः पूर्णः कुटुम्बवृद्धिकरौ। गज-
गोशुनां पुरीषं धनयुवतिसुहृद्विनाशकरम् ॥ १८ ॥

۱۸- دھانیہ (غلہ) سے بھرا ہوا برتن یا بھرا ہوا کلش دیکھ پڑے تو کٹمب کی بردھ کرتے ہین - ہاتھی گئو اور کتے کی بشٹا (غلیظ) دیکھ پڑے تو سلسلہ سے دھن استری اور متر کا ناش ہوتا ہے

पशुहस्तिमहिषपंकजरजतव्याघ्रैर्लभेत सन्दृष्टैः। अवि-
धननिवसनमलयजकौशेयाभरणसंघातम् ॥ १९ ॥

۱۹- پرشن کے سمے پشو دیکھ پڑے تو پرشن کرنے والے کو بھیڑ کے اون کا بنا ہوا کمل ملتا ہے

اسیطرح ہاتھی بھینسا کمل چاندی اور پاگھ کے درشن سے کرم سے دھن۔ شنکھ۔ چندن ریشمی کپڑا اور دکھن سموہ پرشن کرنے والے کو ملتا ہے۔

पृच्छा वृद्धश्रावक सुपरिव्राड्दर्शने नृभिर्विहिता । मि-
त्रद्यूतार्थभवा गणिका नृप सूतिकार्था च ॥२०॥

۲۰- بردھ شراوک ارتھات جین سنیاسی پرشن کے سمے دیکھ پڑے تو متر اتھوا دیوت (جوا) کی چنتا پرشن کرنے والے کے من مین کہنی چاہیے اور سنیاسنی دیکھ پڑے تو بیشیا (بیسوا) راجا اور پرسوتا استری کی چنتا کہنی چاہیے۔

शाक्योपाध्यायाऽर्हतनिर्ग्रन्थनिमित्तनिगमकैवर्तैः ।
चौरश्चमूपतिवणिग्दासीयोधापणस्थवध्यानाम् ॥२१॥

۲۱- پرشن کے سمے شاکیہ اپادھیاے ارہت نرگرنتھ نمت نگم اور دھیور دیکھ پڑین تو کرم (سلسلہ) سے پرشن کرنے والے کے من مین چور سیناپت بنیئے داسی جودھا اپنستھ (دوکاندار) اور بدھ کرنیکے جوگ انکی چنتا ہوتی ہے۔

तापसे शौण्डिके दृष्टे प्रोषितः पशुपालनम् । हृद्गतं पृ-
च्छकस्य स्यादुञ्छवृत्तौ विपन्नता ॥२२॥

۲۲- پرشن کے سمے تپسوی دیکھ پڑے تو پردیش مین گئے کی چنتا ہوتی ہے۔ سونڈل (کلال) دیکھ پڑے تو پرشن کرنیوالے کے ہردے مین پشو پالن کی چنتا ہوتی ہے۔ اور اونچھ سے جیوکا کرنیوالا منش آدی دیکھ پڑے تو بپت پڑنے کی چنتا ہوتی ہے۔ زمین پر گرے ہوئے ایک ایک دانے کو اکٹھا کرنا اونچھ کہلاتا ہے اور اس اکٹھا کیے ہوئے انّ سے نرباہ کرنیوالے کو اونچھ برتی کہتے ہین۔

इच्छामि प्रष्टुं भण पश्य वार्यः समादिशेत्युक्ते । संयोग-
कुटुम्बोत्थालाभैश्वर्योद्भता चिन्ता ॥२३॥

۲۳- جو پرشن کرنیوالا ایسے بچن کہے کہ- پوچھنا چاہتا ہون- کہو- آپ دیکھین- اپنا کیجیے- تو کرم سے سنجوگ ارتھات کسی سے ملنا کٹمب لابھ اور ایشورج کی چنتا پرشن کرنے والے کے من مین ہوتی ہے۔

निर्दिशेति गदिते जया ध्वजा प्रत्यवेक्ष्य मम चिन्तितं वद ।
आशु सर्वजनमध्यगं त्वया दृश्यतामिति च बन्धुचौरजा ॥२४

۲۴- نردیش کیجیے- یہ بات پرشن کرنے والا کہے تو جے اور مارگ کی چنتا ہوتی ہے-

بچار کر میرا منورتھ کہو - یہ بات کہے تو بندہ کی چنتا - اور سب شگنون کے بیچ مین بیٹھے ہوئے
دیوگیہ کو پرشن کرنیوالا یہ کہے کہ جلدی دیکھو - تو چور کی چنتا اُسکے من مین لگی چاہیے -

अन्तस्थेऽङ्गे स्वजनउदितो बाह्यजे बाह्य एवं पादाऽङ्गुष्ठाऽङ्गुलि-
कलनया दास दासीजनःस्यात्। जंघेप्रेष्यो भवति भगिनीनाभि-
तो हृत्स्वभार्या पाण्यंऽगुष्ठाऽङ्गुलिचयकृतस्पर्शनेपुत्रकन्ये॥२५॥

۲۵ - پرشن کرنے والا بھیتر کا انگ چھووے تو گھر ہی کا آدمی چور ہوتا ہے - باہر کا انگ چھووے
تو باہر کا آدمی چور ہوتا ہے اسیطرح پیر کا انگوٹھا پیر کی انگلی جانگھ نابھ ہردے ہاتھ کا انگوٹھا
ہاتھ کی انگلیوں کا سمُوہ انمین سے کسیکو پرشن کرنے والا چھووے تو کرم سے داس داسی سیوک
بہن اپنی استری پتر اور اپنی کنیا چور ہوتے ہین اسی طرح انگ اسپرش سے چور کا گیان ہوتا ہی

मातरंजठरे मूर्ध्नि गुरुं दक्षिणवामकौ। बाहूभ्रातायत-
त्पत्नीस्पृष्ट्वैवं चौरमादिशेत् ॥२६॥•॥•॥•॥•॥•॥

۲۶ - پیٹ کو چھووے تو ماتا چور ہوتی ہے - ماتھا چھونے سے گرو داہنی بانہہ کے چھونے سے
بھائی اور بائین بانہہ کے چھونے سے بھائی کی استری چوری کرنیوالی ہوتی ہے -

अन्तरङ्गमवमुच्य बाह्यगस्पर्शनं यदि करोति पृच्छकः। श्लेष्म-
मूत्रशकृतस्त्यजन्नथो पातयेत्करतलस्थवस्तु चेत् ॥२७॥ भृश-
मवनामिताऽङ्गपरिमोटनतोऽप्यथवा जनधृतरिक्तभाण्ड-
मवलोक्य च चौरजनम्। हृतपतितनष्टनास्मृतविनष्टवि-
भग्नगतोन्मुषितनृतादिनिष्टरवतो लभते न हृतम् ॥२८॥

۲۷ - پرشن کرنے والا انترنگ انگ کو چھوڑ کر باہر کے انگ کو چھووے - کف موتر اتھوا بشٹا کا تیاگ
کرے ہاتھ مین استھت بستُ کو گرا دیوے - ۲۸ شریر کو بہت جھکاوے اتھوا آلس مین اگر
شریر کو توڑے کسی آدمی کے ہاتھ مین خالی برتن دیکھ پڑے چور دیکھ پڑے اتھوا پرشن کے
سمے - ہر لیا گر گیا کٹ گیا بھول گیا کھو گیا ٹوٹ گیا گیا چرا گیا مرگیا آدی بری آوازین سُن پڑین
تو پرشن کرنے والے کو چوری مین گئی ہوئی بستُ پراپت نہین ہوتی

निगदितमिदं यत्तत्सर्वं तुषास्थिविषादिकैः। सह मृति-
करं पीडार्तानां समं हृदितश्रुतेः। अवयवमपि स्पृशन्नन्तः सं

हृदंमहृदाहरेदतिबहुतदाभुक्तान्नंसंस्थितःसुहितोवदेत॥२९॥

۲۹ - پہلے کہے ہوئے سب لچھنوں کے ساتھ جو مکھ پڑی بجاوُ دیکھ پڑے اتھوا رونے اور چھینکنے کا شبد سُن پڑے تو روگیوں کا مرت ہوتا ہے - جو پرشن کرنیوالا بستر کے انگ کو اسپرش کرکے سوانس کے دوارا بہت پون چھوڑتا ہوا پرشن کرے تو یہ کہے کہ پرشن کرنیوالا بہت بھوجن کرکے ترپت ہو رہا ہے -

ललाटस्पर्शनाच्छूकदर्शनाच्छालिजौदनम् । उरःस्पर्शा-

त्षष्टिकान्नं ग्रीवास्पर्शे च यावकम् ॥३०॥ ॥ ॥

۳۰ - پرشن کرنیوالا للاٹ کو اسپرش کرے اور اس سمے سُوک دھانیہ جو آدِ دیکھ پڑیں تو پرشن کرنیوالے نے اُتّم چاولوں کا بھات کھایا ہے - چھاتی اسپرش کرے تو ساٹھی کے چاول کا بھات کھایا ہے - اور گلا اسپرش کرے تو جو کی روٹی آدِ بھوجن کی ہے یہ جانے -

कुक्षिकुचजठरजानुस्पर्शे माषाः पयस्तिलयवागूः । आ-

स्वादयतश्चोष्ठौ लिहतो मधुरं रसं ज्ञेयम् ॥३१॥ ॥

۳۱ - پرشن کرنیوالا جو کوکھ، استن، اُدر اور جانُو کو اسپرش کری تو کرم سے اُڑد دودھ تل اور دال آدِ بھوجن کیا یہ کہنا چاہیے اور جو اپنے اوٹھوں کا سواد لیوے اتھوا اوٹھونکو چاٹے تو اُسنے میٹھا بھوجن کیا ہے یہ کہے -

विसृक्के स्फोटयेज्जिह्वामम्लेवक्त्रं विकूणयेत् । कटु-

के सौ कषाये च हिक्के तष्ठीवे च सैन्धवे ॥३२॥ ॥

۳۲ - اوٹھ پرانت کو جیبھ سے گھنٹی کری تو پرشن کرنیوالے نے کھٹا بھوجن کیا ہے - کڑوی بستُ بھوجن کیا ہو تو مکھ کو سنکوچت کرے - کھارے رس (چکنی چیز) بھوجن کیا ہو تو ہچکی لیوے - اور سیندھا نمک کھایا ہو تو پرشن کرنے والا تھوکے -

श्लेष्मत्यागे शुष्कतिक्तं तदल्पं भुक्त्वा क्रव्यादं प्रेक्ष्य वा मांसमिश्रम् । भू

गण्डौष्ठस्पर्शने शाकुनं तद्भुक्तं तेनेत्युक्तमेतन्निमित्तम् ॥३३॥ ॥

۳۳ - جو پرشن کرنے کے سمے پرشن کرنیوالا کف کا تیاگ کرے (تھوکے) تو اُسنے سوکھا تکت اور تھوڑا سا بھوجن کیا ہے - اس سمے مانس کھانیوالے پنچھی کا نام سُن پڑے یا وہ پنچھی دیکھ پڑے تو پرشن کرنیوالے نے مانس ملت بھوجن کیا ہے - بھؤ (ابرو) کپول (گال) اور اوٹھ کا اسپرش کرے تو اُسنے پنچھی کا مانس بھوجن کیا ہے - یہ بھوجن کی پہچان کہی -

मूर्द्धगलकेशहनुशङ्खकर्णजङ्घं च बस्तिं च (स्पृष्ट्वा) ।

गजमहिषमेषसूकरगोशशमृगमांसयुग्भुक्तम् ॥ ३४ ॥

۳۴ - مستک گلا کیش ہنو کنپٹی کان جانگھ بستِ (نابھ کا نیچے کا حصہ یعنی پیڑو) ان انگونکو پرشن کرنے والا اسپرش کرے تو کرم سے ہاتھی بھینسا سور گئو خرگوش اور ہرن انکا مانس اُسنے کھایا ہی کہے

दृष्टश्रुतेऽप्यशकुने गोधामत्स्यामिषं वदेद्भुक्तम् । गर्भिण्या गर्भस्य च निपतनमेवं प्रकल्पयेत्प्रश्ने ॥ ३५ ॥ + ॥

۳۵ - جو پرشن کے سمے اشگن دیکھ پڑے تو پرشن کرنیوالے نے گوہ یا مچھلی کا مانس کھایا ہے یہ کہے - جو گربھ کا پرشن ہو اور اُس سمے اشگن دیکھ پڑے تو گربھنی کا گربھ گر جاے یہ کہے -

पुंस्त्रीनपुंसकाख्ये दृष्टेऽनुमिते पुरः स्थिते स्पृष्टे । तज्जन्म भवति पानान्नपुष्पफलदर्शने च शुभम् ॥ ३६ ॥

۳۶ - پرشن کے سمے جو پرش یا استری یا نپنسک دیکھ پڑے یا انمان کیا جاے یا سامنے کھڑا ہو یا پرشن کرنیوالا انکو چھوے تو کرم سے پرش استری نپنسک پیدا ہوگا یہ کہنا چاہیے - جو پینے کی چیز یا ان یا پھول یا پھل دیکھ پڑین تو گربھنی استری سکھ سے جنے -

अंगुष्ठेन भ्रूदरं वाऽङ्गुलिं वा स्पृष्ट्वा पृच्छेद्गर्भचिन्ता तदा स्यात् । मध्वाज्याद्यैर्हेमरत्नप्रवालैरग्रस्थैर्वा मातृधात्र्यात्मजैश्च ॥ ३७ ॥

۳۷ - جو پرشن کرنیوالی استری اپنے انگوٹھا سے بھون پیٹ یا انگلی کو چھوکر کے پوچھے تو اُسکو گربھ کی چنتا کہنی چاہیے - جو پرشن کے سمے شہد گھی آد سونا رتن اور مونگا آگے دیکھ پڑین اتھوا ماتا دھاتری (دائی) اور پتر آگے کھڑے ہون تو بھی گربھ کا پرشن کہنا چاہیے -

गर्भयुता जठरे करगे स्याद्दुष्टनिमित्तवशात्तदुदासः । कर्षति तज्जठरं यदि पीठे त्पीडनतः करगे च करेऽपि ॥ ३८ ॥

۳۸ - جو پرشن کے سمے استری اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھے وہ گربھ جکت ہوتی ہے جو اُس سمے بُرا نمت دیکھ پڑے تو اُسکا گربھ گر جاتا ہے - پیٹھ ارتھات بیٹھنے کا پیڑا آد اُسکو دبا کر اپنے پیٹ کو کھینچے اتھوا ایک ہاتھ مین دوسرے ہاتھ کو رکھکر پوچھے تو بھی اُسکا گربھ گر جاتا ہے -

घ्राणया दक्षिणे द्वारे स्पृष्टे मासोत्तरं वदेत् । वामे द्वौ कर्णे एवं मासद्विचतुष्कैः श्रुतिस्तने ॥ ३९ ॥ + ॥

۳۹ - گربھ استھت رہنے کا پرشن کرے اور ناک کے دہنے چھید کو چھوے تو ایک مہینے کے

پیچھے گربھ رہتا ہے - بائین چھید کو چھوڑنے تو دو برس کے پیچھے گربھ رہتا ہے اسی طرح داہنے اور بائین کان کے چھونے سے بھی جانو - داہنے کان کے چھید کو چھوے تو دو مہینے مین اور استن کو چھوے تو چار مہینے مین گربھ رہ جاے -

वेणीमूले त्रीन्सुतान् कन्यके द्वे कर्णे पुत्रान् पंच हस्ते त्रयं च । अंगु-
ष्ठांते पंच कं चानुपूर्व्या पादांगुष्ठे पार्ष्णियुग्मेऽपि कन्याम् ॥ ४० ॥

۴۰ - جو استری پرشن کے سمے چوٹی کی جڑ کو چھوے تو اسکے تین پتر اور دو کنیا پیدا ہوتی ہین کان کو چھوے تو پانچ پتر اور ہاتھ کو چھوے تو تین پتر ہوتے ہین - چھنگنیا سے لیکر انگوٹھے تک چھونے سے کرم پوربک (بترتیب سلسلہ) ایک سے پانچ تک پتر ہوتے ہین - ارتھات چھنگنیا کو چھوے تو ایک پتر اتیاد - پیر کا انگوٹھا یا دونون اینڈھی کو چھوے تو بھی کنیا ہوتی ہے

सव्यासव्योरुसंस्पर्शे सूते कन्यासुतद्वयम् । स्पृष्टे ल-
लाटमध्यान्ते त्रिचतुस्तनया भवेत् ॥ ४१ ॥ * ॥

۴۱ - دہنا اُرُ اسپرش کرے تو دو کنیا اور بایان اُرُ اسپرش کرے تو دو پتر پیدا ہوتے ہین للاٹ کا مدہ بھاگ چھوے تو تین پتر اور للاٹ کا انت بھاگ چھوے تو چار پتر اُس استری کے پیدا ہوتے ہین

शिरोललाटभ्रूकर्णगण्डहनुरदागलम् । सव्यापसव्य-
स्कन्धश्च हस्तौ चिबुकनालकम् ॥ ४२ ॥ उरः कुचं द-
क्षिणमप्यसव्यं हृत्पार्श्वमेवं जठरं कटिश्च । स्फिक्पा-
युसन्ध्यूरुयुगं च जानुजंघेऽथ पादाविति कृत्तिकादौ ॥ ४३ ॥

۴۲ - پرشن کے سمے جو گربھنی استری سر للاٹ بھوں کرن کپول ہنُ دنت کنٹھ دہنا اسکندھ بایان اسکندھ ہاتھ ٹھوڑھی کنٹھ نال - ۴۳ - چھاتی دہنا بایان استن ہردے دہنا پارشو بایان پارشو پیٹ کٹ اسپھک گد سندھ دہنا اُرُ بایان اُرُ جانگ جانگھ پیر ان انگونکو چھوے تو کرم سے کرتکا آدی نچھترون مین اسکے پرسو ہوتا ہے یہ کہنا چاہیے -

इति निगदितमेतद्गात्रसंस्पर्शलक्ष्मप्रकटमभिमतानां वीक्ष्य शास्त्राणि सम्य-
क् । विपुलमतिरुदारो वेत्ति यः सर्वमेतन्नरपतिजननाभिः पूज्यतेऽसौ सदैव ॥ ४४ ॥

इति श्री वराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायामं-
गविद्या नामैकपंचाशत्तमोऽध्यायः ॥ ५१ ॥

۴۴ - گرگ پراشر آدی منیون کے رچے شاستر بھلی بھانت دیکھکر سنورتھ سیدھ ہونے کے لیے اُت

اشٹمت یہ انگ اسپرش کا لچھن ہمنے کہا جو بڑی بدھ والا اور نرلوبھ پُرش ان سب لچھنون کو جانے وہ دیوگیہ سدا راجا اور پرجا کرکے پوجا جاتا ہے۔

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین انگ ودیا نام اکیاون ادھیاے سماپت ہوا۔

ادھیاے باون

پٹک لچھن۔

सितरक्तपीतकृष्णा विप्रादीनां क्रमेण पिटकाये।
ते क्रमशः प्रोक्तफला वर्णानामग्रजादीनाम्॥ १॥

۱- براہمن آدِ چار برنونکو کرم سے جو اُجلے لال پیلے اور کالے رنگ کے پٹک (پھنسی) کہے وے کرم سے براہمن آدِ برنونکو کہا ہوا پھل دیتے ہین۔ اب پھل کہتے ہین۔

सुस्निग्धव्यक्तशोभाः शिरसि धनचयं मूर्ध्नि सौभाग्यमारा-
द्दौर्भाग्यं भ्रूयुगोत्थाः प्रियजनघटनामाशु दुःशीलतां च। त-
न्मध्योत्थाश्च शोकं नयनपुटगते नेत्रयोरिष्टदृष्टिं प्रव्रज्यां शङ्खदे-
शेऽश्रुजलनिपतनस्थानगाश्चाति चिन्ताम्॥ २॥ * ॥

۲- سنگدھ اور اشٹمت ہے شوبھا جنکی ایسے پٹک سر مین ہون تو دھن کو اکٹھا کرتے ہین۔ مستک مین ہون تو شیگھر (جلد) ہی سوبھاگیہ کرتے ہین۔ دونون بھرو (ابرو) مین پٹک ہون تو دُربھاگیہ۔ بھرو مدھ مین ہون تو پیارے کا آگمن اور دُشیلتا (بےمروتی) ہوتی ہے نیتر پٹون مین ہون تو شوک اور نیترون مین پٹک ہون تو اِشٹ کا درشن ہوتا ہے۔ شنکھ (کنپٹی) مین پٹک ہون تو پربرجیا (سنیاس) کرتے ہین آورانسو گرنے کے استھان مین پٹک پیدا ہون تو بہت چنتا ہوتی ہے۔

घ्राणे गण्डे वसनसुतदाश्चोष्ठयो रन्नलाभं कुर्युस्तद्व-
च्चिबुकतलगा भूरि वित्तं ललाटे। हन्वोरेवं गलकृतम-
दा भूषणान्यन्नपाने श्रोत्रे तद्भूषणगणमपि ज्ञानमा-
त्मस्वरूपम्॥ ३॥ * ॥ * ॥ * ॥ * ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۳- ناک پر پٹک ہون تو بستر لابھ۔ کپول پر ہون تو پتر لابھ اونٹھ پر ہون تو ان لابھ ٹھوڑی

کے نیچے ہو تو بھی انّ لابھ - للاٹ مین ہو تو بہت دھن لابھ - ہنٹھوون مین پٹک ہون تو بھی بہت دھن کا لابھ - کنٹھ مین ہو تو بھوگ بھوجن اور پان - کان مین ہو تو کانون کے بھوکھن کنڈل آدی پراپت ہوتے ہین اور اَدھیاتم گیان کی بھی پراپت ہوتی ہے -

शिरःसन्धिग्रीवाहृदयकुचपार्श्वोरसिगताश्चयोषानंघातंसुत-
तनयलाभंशुचमपि। प्रियप्राप्तिंस्कन्धेऽप्यटनमथभिक्षार्थम-
सकृद्विनाशंकक्षोत्था विदधतिधनानांबहुसुखम् ॥४॥

۴- سر کا جوڑ گلا ہردے کچ پارشو اور چھاتی ان انگون مین پٹک ہون تو کرم سے ستری گھات سُت لابھ شوک اور پیاری بست کی پراپت کرتے ہین - اسکندھ کے اوپر پٹک ہو تو بار بار بھچھا کے لیے بھرمن کراتے ہین اور بناش کرتے ہین - کانکھ (بغل) مین پٹک ہون تو دھن سا بہت سکھ دیتے ہین -

दुःखशत्रुनिचयस्यविघातंपृष्ठबाहुयुगजाःखयन्ति। सं-
यमंचमणिबन्धनजाताभूषणाद्यमुपबाहुयुगोत्थाः॥ ५ ॥

۵- پیٹھ مین پٹک ہون تو دکھ کا ناش اور دونون بھجاؤن مین ہون تو شترو سموہ کا ناش کرتے ہین منی بندھن (ہاتھ کی کلائی) مین ہون تو ہاتھ بندھواتے ہین دونون بھجاؤن کے سمیپ ہون تو بھوکھن آدی کی پراپت ہوتی ہے

धनाप्तिंसौभाग्यंशुचमपिकरांगुल्युदरगाःसुपानान्नंनाभौ
तदधइहचौरैर्धनहृतिम्। धनंधान्यंवस्तौयुवतिमथमेढ्रे
सुतनयान्धनंसौभाग्यंवागुदवृषणजाताविदधति ॥ ६ ॥

۶- ہاتھ انگلی اور پیٹ ان مین پٹک ہون تو کرم سے دھن پراپت سوبھاگیہ اور شوک کرتے ہین ناپھ مین ہون تو سُندر پان اور بھوجن ملتا ہے - ناپھ کے نیچے ہون تو چور دھن ہر لے جاتا ہے - بستی مین پٹک ہون تو دھن اور انّ کی پراپت ہوتی ہے - لنگ کے اوپر پٹک ہون تو ترُن استری اور سُندر پتر ونکی پراپت ہوتی ہے - گدا اندکوش پر پٹک ہون تو کرم سے دھن اور سوبھاگیہ دیتے ہین

ऊर्वोर्यानाङ्गनालाभंजान्वोःशत्रुजनात्क्षतिम्। शः-
स्त्रेणजंघयोर्गुल्फेऽध्वबन्धक्लेशदायिनः ॥७॥ ॥

۷- دونون اروؤن کے اوپر پٹک ہون تو باہن اور استری کا لابھ کرتے ہین - جانوؤن مین پٹک ہون تو شترووں سے چھتی ہو - جانگھ مین ہون تو شستر کر کے بناش کرتے ہین ٹخنہ (ٹخنہ) پر ہون تو مارگ اور بندھن کا کلیش دیتے ہین -

स्फिक्पार्ष्णिपादजाता धननाशागम्यगमनमध्वानम्
बन्धनमंगुलिनिचयेऽगुष्ठेचज्ञातिलोकतःपूजाम् ॥८॥

۸ - اَسپھک (کمر کا مانس پنڈ) اَیڑی اور پَیر ان پر پِٹک ہون تو کرم سے دھن ناش اَگمیا گمن اور مارگ مین چلنا کراتے ہین - انگلیون کے سمُوہ مین ہون تو بندھن - اور انگوٹھے پر پِٹک ہون تو اپنے بندھ جنون سے ستکار ہوتا ہے -

उत्पातगण्डपिटकादक्षिणतोवामतस्त्वभीघाताः। ध-
न्याभवन्तिपुंसांतद्विपरीतास्तुनारीणाम् ॥९॥ • ॥

۹ - اُتپات ارتھات انگ پھرکنا گنڈ اور پِٹک یہ سب پُرشون کے دہنے انگ مین ہون تو شُبھ ہوتے ہین اور ابھیگھات ارتھات آدیکے گھاو بائین انگ مین ہون تو شُبھ ہوتے ہین - اور استریون کو اس سے اُلٹے ہون تو شُبھ ہوتے ہین ارتھات انگ پھرکنا آدِ بائین انگ مین او گھات دہنے انگ مین شُبھ ہوتے ہین -

इतिपिटकविभागः प्रोक्तआमूर्द्धतोऽयंव्रणतिलकविभा-
गोप्येवमेवप्रकल्प्यः। भवतिमशकलक्ष्मावर्तजन्मापित-
द्वन्निगदितफलकारिप्राणिनांदेहसंस्थम् ॥१०॥ + ॥

**इतिश्रीवराहमिहिराचार्यकृतौबृहत्संहितायां
पिटकलक्षणंनामद्वापंचाशोऽध्यायः ॥ ५२ ॥**

۱۰ - مستک سے لیکر سب انگون مین یہ پِٹک بھاگ ہمنے کہا اسیطرح برن اور تِل کا بھی بھاگ کلپنا کرے ارتھات پِٹک ہی کی طرح برن اور تِل کا بھی پھل جانے - اور جیوون کے شریر مین مَسا لہسن اور بھونری ہون اُنکا بھی پھل کہے ہوئے پِٹک کے پھل کے سمان ہی ہوتا ہے -

شری براہ مہرا چارج کی بنائی ہوئی برہت سنگتا مین پِٹک لچھن نام اَدّھیاے باون سماپت ہوا - + + +

اَدّھیاے ۵۳ ترپن

باستُ ودّیا

वास्तुज्ञानमथातःकमलभवान्मुनिपरंपरायातम् ।

क्रियतेऽधुनामयेदं विदग्धसांवत्सरप्रीत्यै ॥ १ ॥

١- برہما جی سے گرگ آدمنیون کے پرمپرا کرکے جو باستُ گیان پراپت ہوا اُسکو اب ہم جیوتش ودیا گنیون کی پرنیت کے لیے کہتے ہین۔ "ترجمہ"

किमपि किल भूतमभवद्रुन्धानं रोदसी शरीरेण । तदम-
रगणेन सहसा विनिगृह्याऽधोमुखं न्यस्तम् ॥ २ ॥ यत्र
च येन गृहीतं विबुधेनाधिष्ठितः स तत्रैव । तदमरमयं
विधाता वास्तुनरं कल्पयामास ॥ ३ ॥

٢- پورب کال مین بھوم اور آکاش کو اپنے شریر کرکے روکتا ہوا کوئی ایک بھوت پیدا ہوا تھا اُسکو دیوتاؤن نے جھٹ پٹ نگرہ کرکے اَدھومکھ (سرنگون) بھوم پر گرایا۔ ٣- اور جس دیوتا نے جس انگ مین اُسکو پکڑا تھا وہ دیوتا اُسی انگ پر بیٹھ گیا اُس دیومئی بھوت کو ہی برہما جی نے باستُ پُرش ٹھہرایا

उत्तममष्टाऽभ्यधिकं हस्तशतं नृपगृहं पृथुत्वेन ।
अष्टाऽष्टोनान्येवं पंच सपादानि दैर्घ्येण ॥ ४ ॥

٤- ایکسو آٹھ کا چوڑا راجا کا اُتم گھر ہوتا ہے اسی چوڑائی مین آٹھ آٹھ ہاتھ گھٹا کر چار گھر اور بنتے ہین اسیطرح نیچے پانچ گھر راجا کے ہوتے ہین اور ان سب گھرونکی لمبائی اپنی اپنی چوڑائی سے سوائی ہوتی ہے جیسے اُتم گھر کی چوڑائی ایکسو آٹھ ہاتھ ہے تو اُسکی لمبائی ایکسو ترپن ہاتھ ہوگی۔

षड्भिः षड्भिर्हीना सेनापतिसद्मनां चतुःषष्टिः । पं-
चैवं विस्तारात्षड्भागसमन्विता दैर्घ्यम् ॥ ५ ॥

٥- راجا کے سیناپت کا گھر اُتم چونسٹھ ہاتھ چوڑا ہوتا ہے اور پھر چھہ چھہ ہاتھ گھٹا کر اور چار گھرون کی چوڑائی ہوتی ہے اسطرح سیناپت کے پانچ گھر ہوتے ہین اِن گھرونکی چوڑائی مین جو اُنکا اپنا اپنا چھٹا بھاگ جوڑ دیا جاے تو اُن گھرونکی لمبائی کا پرمان ہوجاتا ہے۔

षष्टिश्चतुर्विहीना वेश्मानि भवन्ति पंच सचिवस्य ।
स्वाऽष्टांशयुता दैर्घ्यं तदर्धतो राजमहिषीणाम् ॥ ६ ॥

٦- راجا کے منتری کا اُتم گھر ساٹھ ہاتھ چوڑا ہوتا ہے پھر ساٹھ مین چار چار گھٹا کر اور چار گھرون کے بستار کا پرمان ہوتا ہے اسطرح منتری کے پانچ گھر ہوتے ہین اِن گھرونکی چوڑائی مین اپنا اپنا آٹھوان حصہ جوڑ دیوین تو اُنکی لمبائی کا پرمان ہوتا ہے۔ اِن پانچ گھرون کی چوڑائی لمبائی کے آدھے آدھے پرمان کے برابر چوڑے لمبے پانچ گھر راجا کی گھر رانیون کے بنتے ہین۔

षड्भिः षड्भिश्चैनं युवराजस्यापवर्जिताशीतिः । त्र्यंशा-
न्विता च दैर्घ्यं पंच तदर्धैस्तदनुज्ञानाम् ॥ ७ ॥ + ॥

۷ - راجاکے جُوراج (ولیعہد) کا پردھان گھر اسّی ہاتھ چوڑا ہوتا ہے اور پھر چھ چھ ہاتھ گھٹاکر اور چار گھرونکی چوڑائی کا پرمان ہوتا ہے چوڑائی کے پرمان مین اپنی تہائی جوڑ دیوین تو گھر کی لمبائی کا پرمان ہوتاہے - ییے جُوراج کے پانچ گھر ہیے انکی چوڑائی لمبائی کے آدھے آدھے کے برابر لمبے چوڑے پانچ گھر جُوراج کے چھوٹے بھائیون کے ہوتے ہین -

नृपसचिवान्तरतुल्यं सामन्तप्रवरराजपुरुषाणाम् ।
नृपयुवराजविशेषः कंचुकिवेश्याकलाज्ञानाम् ॥ ८ ॥

۸ - راجاکے اور منتری کے پانچ گھرون کی لمبائی چوڑائی کا جو انتر ہو اُتنے لمبے چوڑے پانچ گھر مانڈلک راجا اور راجاکے پردھان پُرشون کے ہوتے ہین اور راجاکے پانچ گھر اور جُوراج کے پانچ گھرونکی لمبائی چوڑائی کے انتر کے برابر لمبے چوڑے پانچ گھر کنچکی بیشیا اور کلا کے جاننے والون کی ہوتی ہین

अध्यक्षाधिकृतानां सर्वेषां कोशरति तुल्यम् । युव-
राजमन्त्रिविवरं कर्मान्ताध्यक्षदूतानाम् ॥ ९ ॥

۹ - اشوشالا (اصطبل) گج شالا (فیلخانہ) آدکے ادھیکش (داروغہ) اور کاموںکے ادھکاری انکے گھر کا پرمان کوش گرہ اور رت گرہ کے برابر ہوتا ہے جو آگے کہینگے - جُوراج اور منتری کے گھر کی لمبائی چوڑائی کے انتر کے برابر کرم شالا دھکش اور دُوتون کے گھر کی لمبائی چوڑائی ہوتی ہے -

चत्वारिंशद्धीनाचतुश्चतुर्भिस्तु पंच यावदिति । षड्-
भागयुता दैर्घ्यं दैवज्ञपुरोधसोर्भिषजः ॥ १० ॥

۱۰ - دیوگیہ پُروہت اور بید انکا پردھان گھر چالیس ہاتھ چوڑا ہوتا ہے اور پھر چار چار ہاتھ گھٹاکر اور چار گھرونکی چوڑائی ہوتی ہے اسطرح پانچ گھر انکے بنتے ہین انکی چوڑائی مین اپنا چھٹا حصّہ جوڑ دیوین تو انکی لمبائی کا پرمان ہوجاتا ہے -

वास्तुनि यो विस्तारः स एव चोच्छ्रायः निश्चये शुभदः ।
शालैकेषु गृहेष्वपि विस्ताराद्द्विगुणितं दैर्घ्यम् ॥ ११ ॥

۱۱ - گھر کی چوڑائی کا جو پرمان کہا اتنا ہی اونچائی کا پرمان ہو تو شبھ ہوتا ہے - یہ لمبائی چوڑائی شالاولے مندر گھر کی کہی - جو ایک ہی شالاکے گھر ہون انکی لمبائی چوڑائی سے دوگنی ہوتی ہے -

चातुर्वर्ण्यव्यासो द्वात्रिंशत्स्याच्चतुश्चतुर्हीनाः । आषो-
डशादिति परं न्यूनतरमतीवहीनानाम् ॥ १२॥ सदशां-
शं विप्राणां क्षत्रस्याष्टांशसंयुतं दैर्घ्यम् । षड्भागयुतं वै-
श्यस्य भवति शूद्रस्य पादयुतम् ॥ १३॥ ॥ ॥ ॥

۱۲- براہمن کے پردھان گھر کی چوڑائی بتیس ہاتھ اور اسمین چار چار ہاتھ گھٹا کر اور چار گھر ہوتے ہین - چھتری کے پردھان گھر کی چوڑائی اٹھائیس ہاتھ ہے اسمین چار چار ہاتھ گھٹا کر اور تین گھر ہوتے ہین - بیش کے پردھان گھر کی چوڑائی چوبیس ہاتھ ہے اسمین چار چار ہاتھ گھٹا کر اور دو گھر بنتے ہین - اور شودر کا پردھان گھر بیس ہاتھ چوڑا اسمین چار ہاتھ گھٹا کر ایک گھر اور بنتا ہے اس حالت سولہ ہاتھ کی چوڑائی تک گھر بنتے ہین - اس سے بھی چوڑائی مین کم گھر بہت نیچ لوگون کے بنتے ہین - ۱۳- براہمن کے گھر کی چوڑائی مین اسکا دسوان حصہ جوڑ دوین تو لمبائی ہوتی ہے چھتری کے گھر کی چوڑائی مین آٹھوان حصہ - بیش کی مین چھٹھا حصہ اور شودر کے گھر کی چوڑائی مین اسکا چوتھا حصہ جوڑ دینے سے اسکی لمبائی ہوتی ہے اس پرکار براہمن کے پانچ گھر چھتری کے چار گھر بیش کے تین گھر اور شودر کے دو گھر ہوتے ہین -

नृपसेनापतिगृहयोरन्तरमानेन कोशरतिभवने । से-
नापतिचातुर्वर्ण्यविवरतो राजपुरुषाणाम् ॥ १४ ॥

۱۴- راجا اور سیناپت کے گھر کی لمبائی چوڑائی کے انتر کے برابر لمبائی چوڑائی کوش (بھنڈار) اور رت گرہ کی ہوتی ہے - سیناپت کا پرتھم گھر اور براہمن کا گھر انکے انتر کے برابر براہمن راج پرش کا گھر ہوتا ہے - سیناپت کا دوسرا گھر اور چھتری کا گھر انکے انتر کے برابر چھتری راج پرش کا گھر ہوتا ہے سیناپت کا تیسرا گھر اور بیش کا گھر انکے انتر کے برابر بیش راج پرش کا گھر - اور سیناپت کا چوتھا گھر اور شودر کا گھر انکے انتر کے برابر شودر راج پرش کا گھر بنتا ہے -

अथ पारशवादीनां स्वमानसंयोगदलसमं भवनम् । ही-
नाधिकं स्वमानादशुभकरं वास्तु सर्वेषाम् ॥ १५॥ ॥

۱۵- براہمن سے شودرا استری مین جو پیدا ہو وہ پارشو کہاتا ہے اسی طرح اور بھی انبشٹ آدبرن سنکرون کے گھر کی لمبائی چوڑائی انکے ماتا پتا کے جو برن انکے گھر کی لمبائی چوڑائی کے جوڑ کا آدھا ہوتی ہے جیسا براہمن اور شودر کے گھر کے مان کو جوڑ کر آدھا کرے تو پارشو کے گھر کا مان ہوتا ہے ایسے ہی اورونکا بھی جانو - کہے ہوئے مان سے جو بالشت کم یا زیادہ ہو وہ سبکے لیے اشبھ ہوتا ہے -

पशवाश्रमिणां पमितं धान्यायुधवह्निरतिगृहाणां च ।

नेच्छन्ति शास्त्रकारा हस्तशतादुच्छ्रितं परतः ॥ १६ ॥

۱۶- پنڈتون کے اور پرپراٹ آدآشرمیون کے گھر کا کچھ مان نہین چاہے جتنا لمبا چوڑا کر لیوین اِسی پرکار دھانیہ شستر اور رَت کے گھر کا بھی کچھ نیم نہین ہے اور باستُ شاستر کو جاننے والے سَو ہاتھ سے اَدھک گھر کی اونچائی نہین چاہتے ہین -

सेनापतिनृपतीनां सप्ततिसहिते द्विधाकृते व्यासे । शा-
लाचतुर्दशहृते पंचत्रिंशद्धृतेऽलिन्दः ॥ १७ ॥ * ॥

۱۷- سیناپت اور راجا کے گھر کی چوڑائی مین ستّر جوڑکر دو استھان پر لکھے ایک استھان مین چودہ کا بھاگ دیوے جو ہاتھ اور انگل لبدھ (حاصل) ہون وہ شالا کا مان ہوتا ہے اور دوسرے استھان مین پینتیس کے بھاگ سے لبدھ پھل اَلِنْدَہ کا مان ہے - شالا شبد کرکے گھر کے بھیتر کا پران لینا اور شالا کے بھیت (دیوار) کے باہر جو گمٹا جالی سے گھری ہوئی آنگن کے سامنے بنتی ہے اُسکو اَلِنْد کہتے ہین -

हस्तद्वात्रिंशादिषु चतुश्चतुस्त्रित्रिकत्रिकाः शालाः । स-
प्तदशत्रितयतिथित्रयोदशकृतांऽगुलाऽभ्यधिकाः ॥ १८ ॥
त्रित्रिद्विद्विद्विसमाः क्षयक्रमादंगुलानि चैतेषाम् । त्र्येका-
विंशतिरष्टौ विंशतिरष्टादशत्रितयम् ॥ १९ ॥ * ॥

۱۸و۱۹ بتیس ہاتھ آدِ جو براہمن آد برنون کے گھر کا پرمان کہا اُنکی شالا کا پرمان یہ ہے کہ براہمن کے پردھان گھر مین چار ہاتھ سترہ انگل شالا کی چوڑائی ہوتی ہے - دوسرے گھر مین چار ہاتھ تین انگل - تیسرے مین تین ہاتھ پندرہ انگل چوتھے مین تین ہاتھ تیرہ انگل اور براہمن کے پانچوین گھر مین شالا کا پرمان تین ہاتھ چار انگل ہوتا ہے - براہمن کا دوسرا گھر چھتری کا پردھان گھر ہے چھتری کا دوسرا گھر بیش کا پردھان ہے - اور بیش کا دوسرا گھر شودر کا پردھان گھر ہے اسطرح سب برنون کے گھر مین شالا کا پرمان جانو - براہمن کے پردھان گھر مین تین ہاتھ اُنیس انگل اَلِنْد کا پرمان ہے - دوسرے گھر مین تین ہاتھ آٹھ انگل تیسرے مین دو ہاتھ بیس انگل چوتھے مین دو ہاتھ اٹھارہ انگل اور براہمن کے پانچوین گھر مین اَلِنْد کا پرمان دو ہاتھ تین انگل ہے - اِن ہاتھون کے ساتھ کرم کرم سے یہ انگل کہے ہین اس آرجا مین چھے شبد کرہ کا باچک ہے -

शालात्रिभागतुल्या कर्तव्या वीथिका बहिर्भवनात् । य-
द्यग्रतोभवति सा सोष्णीषं नाम तद्वास्तु ॥ २० ॥ सा पा-
श्रयमिति पश्चात्सावष्टम्भं तु पार्श्वसंस्थितया ।

सुस्थितमितिचसमन्ताच्छास्त्रज्ञैःपूजिताःसर्वाः ॥२१॥

۲۰- شالا کی چوڑائی کے برابر گھر کے باہر بیٹھی بناوے جو وہ بیٹھی باسٹ کے آگے ہو تو اُس باسٹ کو سوستیک کہتے ہیں ۲۱ یعنی اور ہو تو سا پا شرے داہنے بائیں ہو تو سا بتشنیم اور باسٹ کے چاروں اور بیٹھی ہو تو اُس باسٹ کو سستھت کہتے ہیں یہ سب بیٹھی شاستر کے جاننے والوں نے شبھ کہی ہیں۔

विस्तारषोडशांशः सचतुर्हस्तोभवेद्गृहोच्छ्रायः । द्वादशभागेनोनो भूमौभूमौ समस्तानाम् ॥ २२ ॥ ॥

۲۲- گھر کی چوڑائی کے مان میں سولہ کا بھاگ دے کر جو لبدھ آوے اُسمیں چار ہاتھ اور جوڑے وہی گھر کی پہلی بھومکا (کھنڈ) کی اونچائی کا پرمان ہوتا ہے اُسمیں اُسکا بارہوان حصہ گھٹا دیوے تو دوسری بھومکا کی اونچائی ہو جاتی ہے اسی طرح بارہوان حصہ گھٹاتے گھٹاتے تیسری چوتھی آدِ سب بھومکاؤن کی اونچائی کا مان ہوتا ہے۔

व्यासात्षोडशभागः सर्वेषांसद्मनांभवतिभित्तिः । पक्केष्टकाकृतानांदारुकृतानान्तु न विकल्पः ॥ २३ ॥

۲۳- سب گھرونکی دیوارونکا پرمان گھر کی چوڑائی کے سولہوین حصہ کے برابر ہوتا ہے یہ نیم پکی اینٹون کے گھر مین ہے کاٹھ کے گھر مین دیوار کی چوڑائی لمبائی اونچائی آدِ کا کچھ نیم نہین۔

एकादशभागयुतः ससप्ततिर्नृपबलेशयोर्व्यासः । उच्छ्रायोऽङ्गुलतुल्योद्वारस्यार्द्धेनविष्कम्भः ॥ २४ ॥

۲۴- راجا اور سیناپت کے گھر کی چوڑائی مین اُسکا گیارہوان حصہ جوڑ کر ستر اور جوڑے - جو انگل ہو اتنے انگل اونچا اُنکے گھر کا دروازہ بنانا چاہیے اور دروازہ کی اونچائی سے آدھی دروازے کی چوڑائی رکھنی چاہیے۔

विप्रादीनांव्यासात्पंचांशोऽष्टादशांगुलसमेतः । साष्टांशोविष्कम्भोद्वारस्यत्रिगुणउच्छ्रायः ॥२५॥ ॥

۲۵- براہمن آدِ برنون کے گھر کی جو چوڑائی اُسکا پانچوان حصہ لیوے لبدھ پھل کو انگل مانکر اُسمین اٹھارہ انگل جوڑ دیوے اور پھر اُسکا آٹھوان حصہ اُسی مین جوڑے اسطرح جتنے انگل ہون وہ اُنکے دروازے کی چوڑائی سے تگنی دروازے کی اونچائی ہوتی ہے۔

उच्छ्राय हस्तसंख्यापरिमाणान्यंगुलानिबाहुल्यम् । शाखाद्वयेऽपि कार्यं सार्द्धं तत्स्यादुदुम्बरयोः ॥ २६ ॥

उच्छ्रायात्सप्तगुणादशीतिभागः पृथुत्वमेतेषाम्। नव-
गुणितेऽशीत्यंशः स्तम्भस्य दशांशहीनोऽग्रे ॥ २७ ॥

۲۶ - دروازے کی چوکھٹ کی دونوں بجاؤں کو شاکھا کہتے ہیں اور اوپر نیچے کے کاٹھ سردھر اور دہلی کو اُدمبر کہتے ہیں - دروازہ جتنے ہاتھ اونچا ہو اُتنے انگل شاکھاؤں کی موٹائی رکھنی چاہیے اور شاکھاؤں سے ڈیوڑھی موٹائی اُدمبر کی ہوتی ہے - ۲۷ - اونچائی کو سات گنا کر کے اسّی کا بھاگ دینے سے جو لبدھ ملے وہ ان سب کی چوڑائی ہے - استمبھ کی اونچائی کو نو سے گن کر اسّی کا بھاگ دینے سے جو لبدھ ہو وہ استمبھ کے مول کی موٹائی ہوتی ہے اور اُسکا دسواں حصہ اُس میں گھٹاوے تو استمبھ کے اگلے حصہ کی موٹائی کا مان ہوتا ہے -

समचतुरस्रो रुचको वज्रोऽष्टाश्रिर्द्विवज्रको द्विगुणः।
द्वात्रिंशता तु मध्ये प्रलीनको वृत्त इति वृत्तः ॥ २८ ॥

۲۸ - جو استمبھ سم بھاگ میں چوکون ہو وہ رُچک کہاتا ہے اشٹاسر ہو وہ بجر کہاتا ہے - گھوڈشاسر ہو وہ دو بجرک اور بتیس کونے کا مدھ میں ہو وہ پرلینک اور جو استمبھ سے گول ہو وہ برت کہاتا ہے

स्तम्भं विभज्य नवधा वहनं भागो घटोऽस्य भागोऽन्यः।
पद्मं तथोत्तरोष्ठं कुर्याद्भागेन भागेन ॥ २९ ॥ * ॥

۲۹ - استمبھ کے سمان نو بھاگ کر سب سے نیچے کے بھاگ کو بہن بناوے - بھوم پر جسکے اوپر استمبھ رہتا ہے اُسکو بہن کہتے ہیں - بہن کے اوپر ایک بھاگ میں گھٹ بناوے اُسکے اوپر کے بھاگ میں اُتروشٹ بناکر باقی چار بھاگوں کو جیسے سندر بنا دیوے شوبھا کے لیے جسمیں چتر (نقش و نگار) بنائے جاتے ہیں اُسکو اُتروشٹ کہتے ہیں -

स्तम्भसमं बाहुल्यं भारतुलानामुपर्युपर्यासाम्। भ-
वति तुलोपतुलानामूनं पादेन पादेन ॥ ३० ॥ * ॥

۳۰ - استمبھ کے اوپر جو ترچھا کاٹھ رکھا جاتا ہے اُسکو بھارتُلا کہتے ہیں اور بھارتُلا کے اوپر جو کاٹھ وغیرہ لگائے جاتے ہیں اُنکو تُلوپتُل کہتے ہیں - بھارتُلا کی موٹائی استمبھ کی موٹائی کے برابر ہوتی ہے اور تُلوپتُلوں کی موٹائی چوتھائی گھٹانے سے ہوتی ہے -

अप्रतिषिद्धालिन्दं समन्ततो वास्तु सर्वतोभद्रम्। नृ-
पविबुधसमूहानां कार्यं द्वारैश्चतुर्भिरपि ॥ ३१ ॥ * ॥

۳۱ - جب باستُ میں چاروں اور النّد بنائے جاویں وہ چار دواروں کر کے سرتوبھدر

نام باسٹ راجا اور دیوتاؤن کے سمُوہ کے لیے بنانا چاہیے۔

नन्द्यावर्तमलिन्दैः शालाकुड्यात्प्रदक्षिणान्तगतैः । द्वारं
पश्चिममस्मिन्विहाय शेषाणि कार्याणि ॥ ३२ ॥ ॰ ॥

۳۲- شالا کی بھت سے لیکر پردچھن کرم سے جو النّد ان کرکے مُلت باسٹ نندیاورت کہاتا ہی
اُسین پچھم دشا کو چھوڑکر باقی تین دشاؤن مین تین دروازے رکھے۔

द्वाराऽलिन्दोऽन्तगतः प्रदक्षिणोऽन्यः शुभस्ततश्चान्यः ।
तद्वच्च वर्धमाने द्वारं तु न दक्षिणे कार्यम् ॥ ३३ ॥ ॰ ॥

۳۳- پردھان باسٹ کے دوار کا النّد اَنت گت ارتھات دکھن اُتر شالا سنلگن بناوے
دوسرا شبھ النّد پردچھن بناوے اور اُسکے اَنت مین ایک اور النّد بناوے اور دکھن دشا مین
دوار نہ رکھے باقی تین دشاؤن مین رکھے وہ باسٹ بردھان کہاتا ہے۔

अपरोऽन्तगतोऽलिन्दः प्रागन्तगतौ तदुत्थितौ चान्यौ ।
तदवधिविधृतश्चान्यः प्राग्द्वारं स्वस्तिके शुभदम् ॥ ३४ ॥

۳۴- پچھم دشا کا النّد دکھن اُتر شالا سنلگن بناوے اُس پچھم النّد سے اُتپن اور دو النّد پورب
دشا کی شالا سے لگے ہوئے بناوے ان دونون کے مدّھ مین چوتھا النّد بناوے اِس باسٹ کا نام سوستک
ہی اسمین پورب دشا کا دوار شبھ ہوتا ہے اسلیے پورب کو چھوڑکر باقی تین دشاؤن مین دوار بناوے

प्राक्पश्चिमावलिन्दावन्तगतौ तदवधिस्थितौ शेषौ । रु-
चके द्वारं न शुभदमुत्तरतोऽन्यानि शस्तानि ॥ ३५ ॥

۳۵- پورب پچھم کے دو النّد دکھن اُتر شالا سے لگے ہوئے بناوے۔ دکھن اُتر کے النّد ان دونون
سے لگے ہوئے بناوے۔ یہ رُچک نام باسٹ کہاتا ہے اسمین اُتر دشا کا دوار شبھ نہین ہوتا۔
اسلیے اُتر کو چھوڑکر باقی تین دشاؤن مین دوار بناوے۔

श्रेष्ठं नन्द्यावर्त्तं सर्वेषां वर्धमानसंज्ञं च । स्वस्तिकरु-
चके मध्ये शेषं शुभदं नृपादीनाम् ॥ ३६ ॥ ॰ ॥

۳۶- نندیاورت اور بردھان یے دو سب برنون کے لیے اچھے ہین۔ سوستک اور رُچک سبکے
لیے مدّھ ارتھات نہ شبھ اور نہ اشبھ ہین۔ اور سرتوبھدر کیول راجا راجنستری آدکے لیے شبھ ہین۔

उत्तरशालाहीनं हिरण्यनाभं त्रिशालकं धन्यम् ।
प्राक्शालया वियुक्तं सुक्षेत्रं वृद्धिदं वास्तु ॥ ३७ ॥

याम्याहीनं चुल्ली त्रिशालकं वित्तनाशकरमेतत् । प-
क्षघ्नमपरयावर्जितं सुतध्वंसवैरकरम् ॥ ३८ ॥ * ॥

۳۷ - جس باسٹ مین اُتر کی اُور شالا نہ بنے باقی تین وشاؤن مین شالا ہو وہ ترشالک ہرنیہ نابھ نام شُبھ ہوتا ہے - پُورب شالا کرکے ہین ترشالک سُکھیتر نام دھن بیٹا آدی کی برِدّھ کرتا ہے
۳۸ - دکھن دِشا کی شالا جسمین نہو وہ ترشالک چلّی نام دھن کا ناش کرتا ہے - پچھم دِشا کی شالا کرکے رہت ترشالک پکھگھن نام پُتّر کا ناش اور بَیر (دُشمنی) کرتا ہے -

सिद्धार्थमपरयाम्ये यमशूर्पं पश्चिमोत्तरे शाले । द-
ण्डाख्यमुदक्पूर्वे वाताख्यं प्रागयुता याम्या ॥ ३९ ॥
पूर्वापरे तु शाले गृहचुल्ली दक्षिणोत्तरे काचम् । सि-
द्धार्थेऽर्थावाप्तिर्यमशूर्पे गृहपतेर्मृत्युः ॥ ४० ॥ दण्ड-
वधो दण्डाख्ये कलहोद्वेगः सदैव वाताख्ये । वित्त-
विनाशश्चुल्ल्यां ज्ञातिविरोधः स्मृतः काचे ॥ ४१ ॥

۳۹ - پچھم اور دکھن مین دُو ہی شالا جس گھر مین ہون وہ سِدّھارتھ کہاتا ہے - پچھم اور اُتّر مین شالا ہون وہ جم سُورپ ہے - اُتّر پُورب مین جسمین دو شالا ہون اُسکا نام دنڈ ہے - پُورب اور دکھن مین دو شالا ہون وہ بات کہاتا ہے - ۴۰ - پُورب پچھم مین دو شالا ہون اسکا گرہ چُلّی نام ہے - اور دکھن اور اُتّر مین جس گھر مین دو شالا ہون اُس دُو شالک کو کاچ کہتے ہین - سِدّھارتھ نام دو شال مین دھن کی پراپت ہوتی ہے - جم سُورپ مین گھر کے سوامی کا مرِت ہوتا ہے - ۴۱ - دنڈ نام دو شال مین دنڈ اور بدھ ہوتا ہے - بات مین سدا کلہ اور اُدیگ ہوتا ہے - گرہ چُلّی مین دھن کا ناش اور کاچ مین بندھُو ون (بھائی بندھ) سے برُودھ ہوتا ہے -

एकाशीतिविभागे दश दश पूर्वोत्तरायता रेखाः । अ-
न्तस्त्रयोदश सुरा द्वात्रिंशद्बाह्यकोष्ठस्थाः ॥ ४२ ॥ * ॥

۴۲ - اکیاسی پد کا باسُت کہتے ہین - چھیتر مین پُورب پچھم دس ریکھا اور دکھن اُتّر دس ریکھا کرنے سے اکیاسی کوٹھے بن جاتے ہین اس اکیاسی پد چھیتر مین تیرہ۱۳ دیوتا بھیتر ہین اور بتیس۳۲ باہر کی کوٹھون مین

शिखिपर्जन्यजयन्तेन्द्रसूर्यसत्याभृशोऽन्तरिक्षश्च । ऐ-
शान्याद्याः क्रमशो दक्षिणपूर्वेऽनिलः कोणे ॥ ४३ ॥
पूषा वितथबृहत्क्षतयमगन्धर्वाख्यभृङ्गराजमृगाः ।

पितृदौवारिकसुग्रीवकुसुमदन्ताऽम्बुपत्यसुराः ॥ ४४ ॥

शोषोऽथ पापयक्ष्मा रोगः कोणात्ततोऽहिमुख्यौ च । भ-

ल्लाटसोमभुजगास्ततोऽदितिर्दितिरिति क्रमशः ॥ ४५ ॥

۴۳ و ۴۴ و ۴۵ - باستُ کے باہر کے چاروں اور کے کوٹھوں میں ایشان کونے سے لیکر کرم سے

یے دیوتا ہیں - شکھی پرجنیہ جینت اندر سورج ستّ بھرش اور انترچھ - پھر اگن کونے سے

بایو پوکھا بتھ برہت چھت جم گندھرب بھرنگ راج اور مرگ یے دکھن دشا میں ہیں -

نیرت کونے سے پتا دوبارک سگریو کسم دنت برن اسر شوکھ اور پاپ چھما یے پچھم کے دیوتا ہیں -

بایبیہ کونے سے لیکر روگ اہ مکھیہ بھلاٹ سوم بھجنگ ادت اور دت یے اتر کے دیوتا ہیں -

اس بھانت کرم سے بتیس دیوتا رہتے ہیں - اب مدھ کے دیوتا کہتے ہیں -

मध्ये ब्रह्मा नवकोष्ठकाधिपोऽस्यार्यमा स्थितः प्राच्याम् ।

एकान्तरात्प्रदक्षिणमस्मात्सविता विवस्वांश्च ॥ ४६ ॥

विबुधाधिपतिस्तस्मान्मित्रोऽन्यो राजयक्ष्मनामा च । पृ-

थ्वीधरापवत्सावित्येते ब्रह्मणः परिधौ ॥ ४७ ॥ आपो

नामैशाने कोणे ह्यौतापवने च सावित्रः । जय इति च नै-

ऋते रुद्रश्चानिलेऽभ्यन्तरपदेषु ॥ ४८ ॥ + ॥ + ॥

۴۶ - باستُ کے بیچ میں نو کوٹھوں کے مالک برہما جی رہتے ہیں اس سے پورب دشا میں ارجما

رہتے ہیں - ارجما سے پردچھن کرم کرکے ایک ایک کوٹھوں کے انتر سے سبتا بوسوان -

۴۷ - اندر متر راج جھما پرتھوی دھر اور آپبتس یے آٹھ دیوتا ایک ایک کوٹھے کے انتر سے برہما

کے پردھ میں ارتھات چاروں اور رہتے ہیں - ۴۸ - ایشان کونے میں پرجنیہ کے نیچے آپ

اگن کونے میں انترچھ کے نیچے ساوتر - نیرت میں دوبارک کے نیچے جے - اور بایبیہ کونے میں پاپ

چھما کے نیچے رودر رہتے ہیں - یے دیوتا بھیتر کے کوٹھوں میں رہتے ہیں -

आपस्तथापवत्सः पर्जन्योऽग्निर्दितिश्च वर्गोयम् । ए-

वं कोणे कोणे पदिकाः स्युः पञ्च पञ्च सुराः ॥ ४९ ॥ बाह्या

द्विपदाः शेषास्ते विबुधा विंशतिः समाख्याताः । शेषा-

श्चत्वारोऽन्ये त्रिपदा दिक्ष्वर्यमाद्यास्ते ॥ ५० ॥ + ॥ + ॥

۴۹ - آپ آپ بتس پرجنیہ اگن اور دت یہ دیو سموہ ایک ایک کونے کا سوامی ہے اسی طرح

کونے کونے میں پانچ پانچ دیوتا ایک ایک پد کے سوامی ہیں - جیسے یے ایشان کون میں پانچ ہیں

اسی طرح اگن کون مین سبتا ساوتر اتر جیو بالو اور پوکھا - نیرت کون مین آندر جے دو بارک
بتا مرگ - راج جھما رُدر پاپ جھما روگ اور آہیج یے پانچ دیوتا بایبیہ کون مین ایک پدرک ہین -
۵۰ - باقی اور باہر کے کوٹھون مین استھت دیوتا دو دو پد کے سوامی ہین - پورب مین جینت اندر
سورج ست اور بھرش یے پورب ہین - بتتھ برہت چھت گندھرب جم اور بھرنگ راج یے پانچ
دکھن مین - سگریو کسُم دنت برن اسر اور شوکھ یے پچھم مین - مکھیہ بھلاٹ سوم بھجگ اور دت
یے پانچ دیوتا اتر مین دو پدرک ہین - شیش ارجما بوشوان متر اور پرتھوی دھر یے چار دیوتا
برہما سے پورب آد دشاؤن مین استھت تین تین پد کے سوامی ہین - ارتھات جس پد مین بیٹھے
ہین اسکے دونون اور ایک ایک پد اور بھی انکا ہے بیچ مین نو پد کا سوامی برہما ہے اسطرح پینتالیس دیوتا ہین

पूर्वोत्तरदिङ्मूर्धा पुरुषोऽयम वाङ्मुखोऽस्यशिरसिशि-
खी। आपो मुखे स्तनेऽस्याऽर्यमा ह्युरस्यापवत्सश्च॥५१॥
पर्जन्याद्या बाह्या दृक्श्रवणोरस्थलांसगा देवाः। सत्या-
द्याः पञ्च भुजे हस्ते सविता च सावित्रः॥५२॥ वित-
थो बृहत्क्षत युतः पार्श्वे जठरे स्थितो विवस्वांश्च। ऊरू
जानू जंघे स्फिगिति यमाद्यैः परिगृहीताः॥५३॥ ए-
ते दक्षिण पार्श्वे स्थानेष्वेवं च वाम पार्श्वस्थाः। मेढ्रे
शक्रजयन्तौ हृदये ब्रह्मा पिताङ्घ्रिगतः॥५४॥ + ॥

۵۱ - یہ باستُ پرش اَدھومُکھ ہے اور اسکا سر ایشان کونے مین ہے اسکے سر پر سکھی استھت ہین -
مکھ پر آپ استن پر ارجما چھاتی پر آپ بتس استھت ہین - ۵۲ - پرجنیہ آد باہر کے چار دیوتا ارتھات
پرجنیہ جینت اندر اور سورج یے چار کرم سے نیتر کرن ار استھل اور اسکندھ پر استھت ہین -
ست آد پانچ دیوتا بھجا پر استھت ہین سبتا اور ساوتر ہاتھ پر استھت ہین - ۵۳ - بتتھ اور برہت
پارشو کے اوپر استھت ہین بوسوان اُدر پر استھت ہین جم ارو پر گندھرب جانُ پر بھرنگ راج
جانگھ پر اور مرگ اسپھک کے اوپر استھت ہین - ۵۴ - یے دیوتا باستُ پرش داہنے اور استھت
ہین اسی بھانت بائین اور بھی دیوتا استھت ہین - ارتھات بائین کندھے پر پرتھوی پر آنکھ پر دت
کان پر ادت بائین اور کی چھاتی پر بھجنگ اسکندھ پر سوم بھجا پر بھلاٹ مکھیہ آہ روگ اور پاپ جھما
یے پانچ استھت ہین - بائین ہاتھ پر رُدر اور راج جھما پارشو پر شوکھ اور اسر ارو پر برن جانُ پر
کسُم دنت جانگھ پر سگریو اور اسپھک کے اوپر دو بارک استھت ہین یے باستُ پرش کے بام بھاگ
مین استھت دیوتا ہین باستُ پرش کے لنگ پر اندر اور جینت استھت ہین ہردے پر برہما استھت ہین
اور پیرون پر پتا استھت ہین - نگر گرام گھر آد مین اکیاسی پد کے باستُ پرش کا بھاگ کہا ہے اسے
چونسٹھ پد باستُ کہتے ہین -

अष्टाष्टकपदमथवा कृत्वारेखाश्च कोणगास्तिर्यक् ।
ब्रह्मा चतुष्पदोस्मिन्नर्धपदाब्रह्मकोणस्थाः ॥ ५५ ॥

अष्टौ च बहिः कोणेष्वर्धपदास्तदुभयस्थिताः सार्धाः ।
उक्तेभ्यो ये शेषास्ते द्विपदा विंशतिस्ते च ॥ ५६ ॥ * ॥

۵۵- اتھوا چونسٹھ کوٹھون کا ہی باسٹ بناوے ارتھات نو ریکھا پورب پچھم اور نو ریکھا دکھن اتر کھینچکر چونسٹھ کوٹھے باسٹ مین بناوے اور چارون کونون مین کان کے آکار دو ترچھی ریکھا کھینچ دیوے اس پد مین برہما چار کوٹھونکا سوامی ہے برہما کے کونون مین استھت آٹھ دیوتا آپ بتس سبتا ساوتر اندر جینت راج یکشم اور رُدر - ۵۶- اور باہر کے کونون مین استھت آٹھ دیوتا شکھی انترکش بایو مرگ پتا پاپ یکشم روگ اور دت یے سب آدھ پد ارتھات آدھے آدھے کوٹھون کے مالک ہین انکے دونون اور استھت پرجنیہ بھرش بھرنگ راج دو بارک سوگریو ناگ اور ادت یے سارھ پد ارتھات ڈیڑھ ڈیڑھ پد کے سوامی ہین - اور باقی بیس دیوتا جینت اندر سورج ستیہ بھش برہت چھت جم گندھرب سگریو کسم دنت ترن اسر کھ بھلاٹ سوم بھجگ ادت اپوستان منتر یرتھوی دھر یے سب دو پد ارتھات دو دو کوٹھون کے سوامی ہین - یہ چونسٹھ پد کا باسٹ کہا ہے -

संपाता वंशानां मध्यानि समानि यानिच पदानाम् ।
मर्माणि तानि विन्द्यान्न तानि परिपीडयेत्प्राज्ञः ॥ ५७ ॥

۵۷- بنسونکے سمپات جو آگے کہینگے اور پدونکے سم مدھ یہ باسٹ کے مرم جانے - بدھمان پرش کبھی انکو پیڑا نہ دیوے -

तान्यशुचिभाण्डकीलस्तम्भाद्यैःपीडितानिशल्यैश्च ।
गृहभर्तुस्तत्तुल्ये पीडामंगे प्रयच्छन्ति ॥ ५८ ॥ * ॥

۵۸ وہی باسٹ کے مرم استھان اپوتر بھانڈ کیل استمبھ آدکر کے اور شلیہ جو آگے کہینگے ان کرکے پیڑت ہو تو گھر کے سوامی کے اُس اُس انگ مین ارتھات باسٹ کا جو انگ ہو اسی انگ مین پیڑا کرتے ہین -

काण्डूयतेयदङ्गंगृहभर्तुर्यत्रवामराहुत्याम् । अशु
भंभवेन्निमित्तं विकृतिर्वाग्नेः सशल्यंतत् ॥ ५९ ॥

۵۹- ہوم کے اتھوا پرشن کے سمے گھر کا سوامی جب اپنے انگ کو کھجلاوے باسٹ کے اُس انگ مین شلیہ ہوتا ہے - اور شکم آدجب دیوتا کے آہت دینے کے سمے چھینک سُننا آدا شبھ نمت ہون اتھوا اگن مین کچھ بکار اتپن ہو تو بھی وہ دیوتا باسٹ پرش کے جس انگ مین ہو اُس انگ کو شلیہ سمیکت جانے -

धन हानिर्दारुमयेपशुपीडारुग्भयानिचास्थिकृते ।

लोहमये शस्त्रभयं कपालकेशेषु मृत्युः स्यात् ॥ ६० ॥
अङ्गारेस्तेन भयं भस्मनि च विनिर्दिशेत्सदाग्निभयम् ।
शल्यं हि मर्मसंस्थं सुवर्णरजतादृतेऽत्यशुभम् ॥ ६१ ॥
मर्मण्यमर्मगो वा रुणद्ध्यथागमं तुष सम्मूहः । अपिना
गदन्तको मर्मसंस्थितो दोषकृद्भवति ॥ ६२ ॥ * ॥

۶۰- لوہے کا شلیہ ہو تو دشمن نان ہڈی کا شلیہ ہو تو پشو پیڑا اور روگ کا بھے ہوتا ہے۔ تو ہے کے شلیہ سے شستر بھے کپال اور کیشون کے شلیہ سے مرت - ۶۱- کوئلون کے شلیہ سے چور بھے بھسم کے شلیہ سے سدا اگنی بھے ہوتا ہے۔ سونا چاندی کے سوائے اور کوئی شلیہ جو باست پرش کے مرم میں استھت ہو تو بہت اشبھ ہوتا ہے - ۶۲- جو دھان آدکے تکھ باست پرش کے مرم استھان میں چاہے اور کسی استھان میں ہون تو دھن کے آنکورود کتے ہیں - ناگ دنت شنکھ نہیں ہیں پرنت مرم استھان میں ہون تو دوش کرنے والا ہی ہوتا ہے -

रोगाद्वायुं पितृतो हुताशनं शोषसूत्रमपि वितथात् ।
मुख्याद्भृशं जयन्ताच्च भृङ्गमदितेश्च सुग्रीवम् ॥ ६३ ॥
तत्सम्पातान्नवयेतान्यतिमर्माणि संप्रदिष्टानि । यच्च
पदस्याष्टांशस्तत्प्रोक्तं मर्मपरिमाणम् ॥ ६४ ॥ * ॥

۶۳- باست پرش میں روگ نام دیوتا سے انل دیوتا تک پتا سے شکھ تک بتتھ سے شوکھ تک مکھے سے بھرش تک جینت سے بھرنگ تک اور ادت سے سگریو تک سوتر ڈالے -
۶۴- ان سوترون کے جو سمپات وسے باست پرش کے اَت مرم کہے ہیں ایک پد کا آٹھوان حصہ مرم کہلاتا ہے

पदहस्तसंख्यया संमितानि वंशाङ्गुलानि विस्तीर्णः ।
वंशव्यासोऽध्यर्धः शिराप्रमाणं विनिर्दिष्टम् ॥ ६५ ॥

۶۵- پہلے جو چھے سوتر کہے انکو بنش بھی کہتے ہیں اور باست بھاگ کے لیے جو پورباپر اور دکھن اُتر ونش ونش ریکھائی ہیں انکو شرا کہتے ہیں - باست میں ایک پد کا جتنا بستار جتنے ہاتھ ہو اتنے انگل ایک بنش کا بستار ہوتا ہے اور بنش کے بستار سے ڈیوڑھا شرا کا بستار کہا ہے -

सुखमिच्छन्ब्रह्माणं यत्नाद्रक्षेद्गृही गृहान्तस्थम् । उ-
च्छिष्टाद्युपघाताद्गृहपतिरुपतप्यते तस्मिन् ॥ ६६ ॥

۶۶- گھر کا سوامی سکھ چاہے تو باست کے مدھ میں استھت برہما کی جتن سے رکھشا کرے - برہما کے اوپر اچھشٹ (جوٹھا) آد ڈالنے سے گھر کے سوامی کو کلیش ہوتا ہے -

दक्षिणभुजेन हीने वास्तुनरेऽर्थक्षयोऽङ्गनादोषाः । वा-
मेऽर्थधान्यहानिः शिरसि गुणैर्हीयते सर्वैः ॥ ६७ ॥ स्त्री
दोषाः सुतमरणं प्रेष्यत्वं चापि चरणवैकल्ये । अविक
लपुरुषे वसतां मानार्थयुतानि सौख्यानि ॥ ६८ ॥

۶۷ - باستُ پُرش کی دہنی بھجا ہین ہو تو دھن کا ناش اور استری دوش ہوتا ہے - بائین بھجا ہین ہو تو دھن اور انّ کی ہان ہوتی ہے باستُ پُرش سر سے ہین ہو تو دھن آروگیہ آدِ سب گنونکا ناش ہوتا ہے
۶۸ - باستُ پُرش چرن سے ہین ہو تو استری دوش پُتر مرن اور داس ہونا ہوتا ہے - باستُ پُرش کے سب انگ پورے ہون تو اُس باستُ مین رہنے والونکو مان اور دھن سہِت سُکھ ہوتے ہین -

गृहनगरग्रामेषु च सर्वत्रैवं प्रतिष्ठिता देवाः । तेषु
च यथानुरूपं वर्णा विप्रादयो वास्याः ॥ ६९ ॥ + ॥ + ॥

۶۹ - گھر نگر اور گانو مین بھی اسی پرکار یے باستُ دیوتا استھت ہو رہے ہین - اُن نگر گرام آدِ مین براہمن آدِ برنون کو جتھا کرم بساوے -

वासगृहाणि च विन्द्यात् विप्रादीनामुदग्दिगाद्यानि ।
विशतां यथा स्वभवनं भवन्ति तान्येव दक्षिणतः ॥ ७० ॥

۷۰ - اُتر پورب دکھن اور پچھم ان چار دِشاؤن مین کرم سے چتشالا گھر مین گانون مین اتھوا نگر مین براہمن چھتری بیش اور شودر بسین - وے گھر ایسے بناوین کہ اپنے گھر کے آنگن مین پرویش کرنے کے سمے اپنے رہنے کے گھر داہنی طرف پڑین -

नवगुणसूत्रविभक्तान्यष्टगुणेनाथवा चतुःषष्टेः । द्वा-
राणि यानि तेषामनलादीनां फलोपनयः ॥ ७१ ॥ + ॥

۷۱ - اکیاسی پد کے باستُ مین نو گنے سوتر کرکے اور چونسٹھ پد کے باستُ مین آٹھ گنے سوتر کرکے بِھکت کیے ہوئے جو انل آدِ بتیس دوار اُنکا پھل کرم سے کہتے ہین -

अनलभयं स्त्रीजन्म प्रभूतधनता नरेन्द्रवाल्लभ्यम् ।
क्रोधपरतानृतत्वं क्रौर्यं चौर्यं च पूर्वेण ॥ ७२ ॥ + ॥

۷۲ - شکھ سے لیکر انترکش تک جو آٹھ دیوتا باستُ پُرش کے پورب بھاگ پر استھت ہین انپر دوار ہو تو کرم سے اگن بھے کنیا جنم بہت دھن راجا کی پریت کرودھی بنا استُ بولنا کرور بنا اور چور بنا یے پھل ہوتے ہین -

जल सुतत्वं प्रैष्यं नीचत्वं भक्ष्यपानसुतवृद्धिः । रौद्रं
कृतघ्नमधनं सुतवीर्यघ्नं च याम्येन ॥७३॥ + ॥ + ॥

۷۳ - انل سے لیکر مرگ تک دکھن کے آٹھ دیوتاؤں کے بیچ مین دوار کا کرم سے الپ پتر تا دستا
نیچ پنا بھوجن پان اور پتر ونکی بردھ رودر گرتگھن دھن ہین پتر بل ناشک بیے پھل ہین -

सुतपीडा रिपुवृद्धिर्न धनसुताप्तिः सुतार्थबलसम्पत्
धनसम्पन्नृपतिभयं धनक्षयो रोगदृत्यपरे ॥७४॥

۷۴ - پتا سے لیکر پاپ تک پچھم کے آٹھ دیوتاؤں پر دوار رکھنے کا کرم سے پتر پیڑا اشتر بردھ دھن
اور پترونکی نہین پراپت پتر دھن اور بل کی پراپت دھن سمپت راج بھے دھن چھے اور روگ بیے پھل ہین

वधबन्धौ रिपुवृद्धिः सुतधनलाभः समस्तगुणसम्प-
त् । पुत्रधनाप्तिर्वैरं सुतेन दोषाः स्त्रियानैः स्वम् ॥७५॥

۷۵ - پکشیم روگ سے لیکر دت تک اتر کے آٹھ دیوتاؤں پر دوار رکھنے سے کرم کرکے مرت اور بندھن
شتر بردھ پتر اور دھن کا لابھ سب گنون کی سمپت پتر اور دھن کی پراپت پتر کے ساتھ بیر
(دشمنی) استری دوش اور نردھنتا (مفلسی) بیے پھل ہوتے ہین -

मार्गतरुकोणकूपस्तम्भभ्रमविद्धमशुभदं द्वारम् । उ-
च्छ्रायाद्द्विगुणमितां त्यक्त्वा भूमिं न दोषाय ॥७६॥ + ॥

۷۶ - مارگ برچھ کسی دوسرے گھر کی کھونٹ (کونا) کنوان کھمبا بھرم ارتھات پانی نکلنے کی موری
ان کرکے بیدھ دوار اشبھ ہوتا ہی ارتھات گھر کے دروازے کے سامنے یے سب ہونے چاہئین پرنت
گھر کے دوار کی جتنی اونچائی ہو اس سے دونی بھوم چھوڑکر جو انمین سے کیسا بیدھ ہو تو کچھ دوش نہین -

रथ्याविद्धं द्वारं नाशाय कुमारदोषदं तरुणा । पङ्कद्वारे
शोको व्ययोऽम्बुनिःस्राविणि प्रोक्तः ॥७७॥ कूपे-
नापस्मारो भवति विनाशश्च देवताविद्धे । स्तम्भेन
स्त्रीदोषाः कुलनाशो ब्रह्मणोऽभिमुखे ॥७८॥ + ॥

۷۷ - گھر کے دوار کو مارگ کا بیدھ ہو تو گھر کے سوامی کا ناش - برچھ کا بیدھ ہو تو بالکونکو دوش
پنک (کیچڑ) کا بیدھ ہو ارتھات گھر کے سامنے سدا کیچڑ بنا رہے تو شوک ہوتا ہی موری کا بیدھ ہو تو دھن کا خرچ
۷۸ - کنوین کا بیدھ ہو تو اپسمار (مرگی کا روگ) دیوتا کی مورت کا بیدھ ہو تو گھر کے سوامی کا ناش کھمبا کا بیدھ

تو استریونکو دُوش اور برہما کے سامنے دروازہ ہو تو کل کا ناش ہوتا ہے -

उन्मादः स्वयमुद्घटिते ऽथ पिहिते स्वयं कुलविनाशः।
मानाधिके नृपभयं दस्युभयं व्यसनदं नीचम् ॥ ७९ ॥
द्वारं द्वारस्योपरि यत्तन्न शिवाय संकटं यच्च । आव्या-
त्तं क्षुद्भयदं कुब्जं कुलनाशनं भवति ॥ ८० ॥ पीडा-
करमतिपीडितमन्तर्विनतं भवेदभावाय । बाह्य-
विनते प्रवासो दिग्भ्रान्ते दस्युभिः पीडा ॥ ८१ ॥

۷۹ - جس گھر کے دروازے کا کیواڑ بنا کھولے ہی کھل جاے اسمین اُنماد روگ ہوتا ہے - جسکا کپاٹ (کیواڑ) آپ ہی آپ بند ہو جاے اسمین کل (خاندان) کا ناش ہو جاتا ہے - اپنے نیت پرمان (اندازہ مُعیّنہ) سے دروازہ بڑا ہو تو راجا کا بھے اور چھوٹا ہو تو چور کا بھے ہوتا ہے اور دُکھ دیتا ہے - ۸۰ - ٹھیک دوار پر دوسرے کھنڈ کا دوار آوے تو وہ شُبھ نہین ہوتا - اور سکرا دوار (تنگ دروازہ) بھی شُبھ نہین - بہت چوڑا دوار بھوکھ کا بھے کرتا ہے اور کُبڑا دوار کُل کا ناش کرنیوالا ہوتا ہے ۸۱ - اوپر کے کاٹھ سے بہت دبا ہوا دوار گھر کے سوامی کو کلیش دیتا ہے بھیتر کو جھکا ہوا گھر کے سوامی کا مرت کرتا ہے - باہر کو جھکا ہو تو گھر کا سوامی بدیش مین رہے اور کسی دِشا کو دیکھتا ہو تو چوروں کرکے پیڑا (کلیش) ہوتی ہے -

मूलद्वारं नान्यैर्द्वारैरभिसंदधीत रूपर्द्ध्या । घटफल-
पत्रप्रमथादिभिश्च तन्मङ्गलैश्चिनुयात् ॥ ८२ ॥ ॥

۸۲ - گھر کے مُکھیہ دوار کا سوروپ اور سامانیہ دواروں کے سمان ہی نکرے ارتھات اور دروازوں سے مُقدّم دروازے کی صورت اچھی ہونی چاہیے مُکھیہ دوار کو کلش پھل پتر شوجی کے گن آدِ منگل دایک روپون سے شوبھت کرے یعنے اِنکے تصویر دروازے پر بنوادے -

ऐशान्यादिषु कोणेषु संस्थिता बाह्यतो गृहस्यैताः । च-
रकी विदारिनामाथ पूतना राक्षसी चेति ॥ ८३ ॥ ॥

۸۳ گھر کے باہر ایشان آدِ چاروں کونوں مین کرم سے چرکی بدآری پوتنا اور راکھشسی یہ چار دیبی رہتی ہین

पुरभवनग्रामाणां ये कोणास्तेषु निवसतां दोषाः । श्व-
पचादयोऽन्त्यजातास्तेष्वेव विवृद्धिमायान्ति ॥ ८४ ॥

۸۴ گھر گرام اور نگر کے جو چاروں کونے اُنمین رہنے والونکو انیک پرکار کے کلیش ہوتے ہین اور اُن کونون مین شوپچ (مردہ شو) آدِ نیچ ذات بسین تو اُنکی برِدّھ ہوتی ہے -

याम्यादिष्वशुभफला जातास्तरवः प्रदक्षिणेनैते । उ-
दगादिषु प्रशस्ताः प्लक्षवटोदुम्बराश्वत्थाः ॥ ८५ ॥ + ॥

۸۵ ۔ پلکھ (پاکر) بڑ گولر پیپل یے چار برچھ کرم سے گھر کے دکھن پچھم اُتر اور پورب میں ہوں تو
اشبھ ہوتے ہیں اور جو اُتر پورب دکھن پچھم میں کرم سے یے برچھ اُگیں ہوں تو شبھ ہیں ۔

आसन्नाः कण्टकिनो रिपुभयदाः क्षीरिणोऽर्थनाशाय ।
फलिनः प्रजाक्षयकरादारूण्यपि वर्जयेदेषाम् ॥ ८६ ॥
छिन्द्याद्यदि न तरूंस्तान् तदन्तरे पूजितान्वपेदन्यान् ।
पुन्नागाशोकारिष्टबकुलपनसान्शमीशालौ ॥ ८७ ॥

۸۶ ۔ گھر کے پاس کھدر (کتھہ) آدکانٹے والے برچھ ہوں تو شتر کا بھے کرتے ہیں آک آدی برچھ دھن کا ناش کرتے ہیں آم آدی پھلنے
والے برچھ سنتان کا چھے کرتے ہیں ان برچھوں کا کاٹھ بھی گھر میں نہ لگاوے ۔ ۸۷ ۔ جو گھر کے
پاس یے برچھ ہوں اور انکو کاٹے نہیں تو انکے ساتھ اور شبھ برچھ لگا دیوے ۔ ناگ کیسر اشوک
ریٹھ بکل (مولسری) پنس (کٹھل) شمی (جاند) سال یے برچھ شبھ ہیں ۔

शस्तौषधिद्रुमलता मधुरा सुगन्धा स्निग्धा समा न सु-
षिरा च मही नराणाम् । अप्यध्वनि श्रमविनोदमुपा-
गतानां धत्ते श्रियं किमुत शाश्वतमन्दिरेषु ॥ ८८ ॥

۸۸ ۔ اچھی اوکھدھ برچھ اور لتاؤں کر کے یکت میٹھی سگندھ والی چکنی برابر بنا چھید والی ایسی بھوم
راستہ چلنے والے جو تھکائی دور کرنے کے لیے چھن ماتر بھی وہاں بیٹھ جاویں تو انکو بھی لکچھمی دیتی ہے پھر
جنکے گھر ہی ایسی بھوم پر بنے ہیں اور وے پرش سدا انہیں رہتے ہیں انکو لکچھمی ملجانا کون بڑی بات ہے ۔

सचिवालयेऽर्थनाशो धूर्तगृहे सुतवधः समीपस्थे । उ-
द्वेगो देवकुले चतुष्पथे भवति चाकीर्तिः ॥ ८९ ॥ चैत्ये
भयं ग्रहकृतं वल्मीकश्वभ्रसंकुले विपदः । गर्तायां-
न्तु पिपासा कूर्माकारे धनविनाशः ॥ ९० ॥ + ॥

۸۹ ۔ گھر کے پاس راجا کے منتری کا گھر ہو تو دھن کا ناش ہوتا ہے ۔ دھورت ارتھات دوسروں کو
ٹھگنے والے کا گھر پاس ہو تو پتر مرن ۔ دیوتا کا مندر پاس ہو تو اودیگ ارتھات چت کو کھید ہو
چوکے (چوراہہ) پاس ہو تو اکیرت ہو ۔ ۹۰ ۔ چیتیہ ارتھات جہاں برچھ گھر کے پاس ہو تو گرہ
کے سوامی کو ڈر ہوتا رہے ۔ سانپ کی بانبی اور گڑھوں کر کے یکت بھوم گھر کے پاس ہو تو بپت

گھر کے پاس گڑھا ہو تو پیاس کا روگ ہو اور کچھوا کے سمان آکار کی بھوم گھر کے پاس ہو تو گھر کے سوامی کے دھن کا ناش ہوتا ہے۔

उदकादिप्लवमिष्टं विप्रादीनां प्रदक्षिणेनैव । विप्रः
सर्वत्र वसेदनुवर्णमथेष्टमन्येषाम् ॥ ९१ ॥ * ॥ * ॥

۹۱ - اُدک پلو ارتھات جس بھوم کا جھکاؤ اُتر کی اور ہو وہ بھوم براہمنوں کے لیے شبھ ہے اسی پرکار پورب پلو دکھن پلو پچھم پلو بھوم کرم سے چھتری ویش اور شودروں کے لیے شبھ ہوتی ہے براہمن سب پرکار کی بھوم میں رہئے اُسکا جھکاؤ چاہے جس دِشا میں ہو اور ورنوں کے لیے اُن ورن بھوم شبھ ہے ارتھات پورب پلو دکھن پلو اور پچھم پلو چھتریوں کو۔ دکھن پلو اور پچھم پلو ویشوں کو اور صرف پچھم پلو شودروں کو شبھ ہوتا ہے۔

गृहमध्ये हस्तमितं खात्वा परिपूरितं पुनः श्वभ्रम् । य-
द्यूनमनिष्टं तत्समे ॥ समं धन्यमधिकं यत् ॥ ९२ ॥

۹۲ - گھر کے بیچ ایک ہاتھ کا چوڑا اور ایک ہاتھ کا گہرا گول گڑھا کھودے پھر اُسکو اُسی کی مٹی سے بھر دے جو گڑھا بھرنے میں مٹی کم ہو جاوے تو وہ گھر اشبھ ہوتا ہے۔ ٹھیک ٹھیک گڑھا بھر جاوے تو سم ارتھات نہ شبھ اور نہ اشبھ ہوتا ہے۔ جو گڑھا بھر جاوے اور مٹی بچ بھی رہے تو وہ گھر سب طرح شبھ ہوتا ہے۔

श्वभ्रमथवाम्बुपूर्णं पदशतमित्वागतस्य यदि नोनम् ।
तद्धन्यं यच्च भवेत्पलानि पांसाढकं चतुःषष्टिः ॥ ९३ ॥ * ॥

۹۳ - اوپر کہی ہوئی ریت سے گڑھا کھود کر اُسمیں پانی بھر کر سو پد (قدم) تک جا کر پلٹ آوے اتنی دیر میں جو گڑھے میں پانی کچھ بھی نہ گھٹے وہ بھوم شبھ ہوتی ہے اور جہاں کی دھول سے آڑھک کو بھر کر پھر تولیں اور وہ دھول چونسٹھ پل ہو تو وہ بھوم بھی شبھ ہے۔ اَن ناپنے کا ایک کاٹھ کا برتن جسمیں اندازاً چار سیر کے قریب اناج آتا ہے اُسکو آڑھک کہتے ہیں۔ ۴ ماشہ کا پل ہوتا ہے۔

आमे वा मृत्पात्रे श्वभ्रस्थे दीपवर्तिरभ्यधिकम् । ज्वल-
ति दिशि यस्य शस्ता सा भूमिस्तस्य वर्णस्य ॥ ९४ ॥ * ॥

۹۴ - مٹی کے کچے برتن میں چار بتی ڈال کر اُن بتیوں میں براہمن آدِ چار ورنوں کی کلپنا کر کے دیپک جلا کر گڑھے میں رکھے جس ورن کی دِشا میں بتی بہت دیر تک جلتی رہے وہ بھوم اُس ورن کو شبھ ہے۔

श्वभ्रोषितेन कुसुमं यस्मिन्न म्लायतेऽनुवर्णसमम् । त-
त्तस्य भवति शुभदं यस्य च यस्मिन्मनो रमते ॥ ९५ ॥ * ॥

۹۵ - براہمن آدِ برن کے رنگ کے سمان ارتھات اُجلے لال پیلے اور کالے رنگ کے چار پھول لیکر گڑھے مین سایکال کو رکھے اور دوسرے دن دیکھے جس برن کا پھول نہ کمھلایا ہو وہ بھوم اُس برن کے لیے شبھ ہے اتھوا جس بھوم مین اپنا من لگے وہ بھوم شبھ ہے اسمین اور کچھ بچار نہ کرے -

सितरक्तपीतकृष्णा विप्रादीनां प्रशस्यते भूमिः । गन्धश्च भवति यस्या घृतरुधिरान्नाद्यमद्यसमः ॥ ९६ ॥ कुशयुक्ता शरबहुला दूर्वाकाशावृता क्रमेण मही । अनुवर्णं वृद्धिकरी मधुरकषायाम्लकटुका च ॥ ९७ ॥+॥

۹۶ - براہمن آدِ چاروں برنوں کے لیے کرم سے اُجلی لال پیلی اور کالی بھوم شبھ ہے - جس بھوم مین گھی لہو انّ آدِ اور مدیہ (شراب) کے سمان گندھ ہو وہ براہمن آدِ برنوں کے لیے کرم سے شبھ ہے
۹۷ - جس بھوم مین کُشا سَر دوب اور کانس بہت ہو وہ براہمن آدِ برنوں کے لیے کرم سے شبھ ہے اور جس بھوم کی مرتکا (مٹی) میٹھی کسیلی کھٹی اور کڑوی ہو وہ بھوم کرم سے براہمن آدِ چاروں کو شبھ ہوتی ہے

कृष्टां प्ररूढबीजां गोऽध्युषितां ब्राह्मणैः प्रशस्तां च । गत्वा महीं गृहपतिः काले सांवत्सरोद्दिष्टे ॥ ९८ ॥ भक्ष्यैर्नानाकारैर्दध्यक्षतसुरभिकुसुमधूपैश्च । दैवतपूजां कृत्वा स्थपतीनभ्यर्च्य विप्रांश्च ॥ ९९ ॥ विप्रः स्पृष्ट्वा शीर्षं वक्षश्च क्षत्रियो विशश्चोरू । शूद्रः पादौ स्पृष्ट्वा कुर्याद्रेखां गृहारम्भे ॥ १०० ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۹۸و۹۹ - جس بھوم مین گھر بنانا ہو وہ بھوم پہلے ہل سے جوتی جاے پھر اُسمین بیج بوئے جائین وے جب پک چکین اُسکے بعد ایک رات اُس بھوم مین گؤ بیٹھین اور براہمن اُس بھوم کی تعریف کرین ایسی بھوم مین گھر بنانے کی اِچّھا والا پرش جوتشی کے بتلائے ہوئے مہورت پر جاکر انیک پرکار کے لڈو پوا آدِ کھانیکی چیزین دہی اچّھت سگندھ والے پھول اور دھوپ کرکے چھتپال آدِ دیوتاؤنکا پوجن کرکے استھپت (کاریگر) اور براہمنونکا بھی پوجن کرکے گھر بنانیکی ریکھا کرے -
۱۰۰ - ریکھا کرنیکے سمے براہمن اپنے سر کو چھتری چھاتی کو بیش اُرو اور شودر پیرونکو چھوکر ریکھا کرے -

अङ्गुष्ठकेन कुर्यान्मध्याङ्गुल्याथवा प्रदेशिन्या । कनकमणिरजतमुक्तादधिफलकुसुमाक्षतैश्च शुभम् १०१ शस्त्रेण शस्त्रमृत्युर्बन्धो लोहेन भस्मनाऽग्निभयम् । तस्करभयं तृणेन च काष्ठोल्लिखिता च राजभयम् ॥ १०२ ॥

वक्रापादालिखिताशस्त्रभयक्लेशदाविरूपाच । च-
र्माऽङ्गारास्थिकृतादन्तेनचकर्तुरशिवाय ॥ १०२ ॥
वैरमपसव्यलिखिताप्रदक्षिणेसम्पदोविनिर्देश्याः ।
वाचःपरुषानिष्ठीवितंक्षुतंचाशुभंकथितम् ॥ १०४ ॥

۱۰۱- گرہ آرمبھ مین جو گھر کا سوامی انگُشٹھا مدھیا پردیشنی (انگوٹھے کے پاس کی انگلی) سپرشن
من چاندی موتی دہی پھل پھول اچھت زمین سے کسی کرکے ریکھا کرے تو شبھ ہوتا ہے۔
۱۰۲ ہتھیار سے ریکھا کرے تو ہتھیار ہی سے گھر کے مالک کا مرت ہو۔ لوہے سے کرے تو بندھن
راکھ سے کرے تو اگن کا بھے تنکے سے کرے تو چور کا بھے اور کاٹھ سے گرہ کے آرمبھ مین ریکھا کری
تو راجا سے بھے ہوتا ہے۔ ۱۰۳- ٹیڑھی پیر سے کھینچی ہوئی اتھوا برے روپ کی ریکھا ہو تو شستر
کا بھی اور کلیش دیتی ہے۔ چمڑا کوئلا ہڈی اور دانت سے کی ہوئی ریکھا گھر کے مالک کو اشبھ کرتی ہے۔
۱۰۴- اپسویہ ارتھات جو ریکھا دہنی اور سے بائین اور کو کھینچی جائے وہ بیر (دشمنی) کرتی ہے۔ اور
پردکھشن ارتھات بائین اور سے دہنی اور ریکھا کھینچی جائے تو سمپت ہوتی ہے۔ گرہ آرمبھ کے سمے
کوئی کٹھور بچن بولے تھوکے اتھوا چھینکے تو اشبھ کہا ہے۔

अर्धनिचितंकृतंवाप्रविशन्स्थपतिगृहेनिमित्तानि ।
अवलोकयेद्गृहपतिःक्वसंस्थितःस्पृशतिकिंचाङ्गम् १०५
रविदीप्तोयदिशकुनिस्तस्मिन्कालेविरौतिपरुषरवः । सं-
स्पृष्टाङ्गसमानंतस्मिन्देशेऽस्थिनिर्देश्यम् ॥ १०६ ॥ ॥

۱۰۵- آدھے بنے اتھوا سمپورن بنے گھر مین پرویش کرتا ہوا استھپت (کاریگر) اشبھ چہنہ
دیکھے۔ یہ دیکھے کہ گھر کا سوامی بائین پُرش کے کس انگ پر استھت ہے اور اپنے کس انگ کو
چھو رہا ہے۔ ۱۰۶- اس سمے سورج کے بش جو دیپت دشا اسمین موجود پکھی جو روکھا شبد بولتا ہو
تو جس استھان پر گھر کا مالک کھڑا ہے وہان نیچے ہڈی گڑھی ہے اور ہڈی بھی اس انگ کی ہے جو
انگ گرہ پت نے اس سمے چھو رکھا ہے یہ جانے۔ اُدے کے سمے سورج پورب دشا مین رہتا ہے پھر
دن رات کے آٹھ پہرون مین کرم سے ایک ایک پہر آٹھون دشاؤن مین سورج جاتا ہے۔ جن دشاؤن کو
چھوڑ کر سورج آیا ہو وہ دشا انگارنی۔ جسمین موجود ہو وہ دیپتا۔ اور جسمین آنے والا ہو وہ دھومتا
دشا ہوتی ہے۔ ان تینون کو چھوڑ کر باقی پانچ دشا شانتا ہوتی ہین۔

शकुनसमयेऽथवाऽन्येहस्त्यश्वश्वादयोनुवाश्यंते । त-
त्सम्भवमस्थितस्मिंस्तदंगसंभूतमेवेति ॥ १०७ ॥ ॥

۱۰۷- اتھوا شگن دیکھنے کے سمے دینیت دشا کی اور مکھ کرکے ہاتھی گھوڑا کُتّہ آدِ جیوشبد کرین تو جہان گھر کا مالک استھت ہے اُس استھان مین اُن جیوونکی اُسی انگ کی ہڈی جاننی جو انگ گھر کے مالکنے چھو رکھا ہے۔

सूत्रे प्रसार्यमाणे गर्दभरावो ऽस्थिशल्यमाचष्टे । श्व-

शृगाललंघिते वा सूत्रे शल्यं विनिर्देश्यम् ॥ १०८ ॥

۱۰۸- سوت پسارنیکے سمے گدہا بولے تو بھی استھ شلیہ ہوتا ہے ارتھات جہان گھر کا مالک بیٹھا ہوا اُسکے نیچے ہڈی گری ہوتی ہے جو سوت کو کُتّہ یا سیار نانگھ جاے تو بھی اُس استھان مین ہڈی گری ہوئی جاننے۔

दिशि शान्तायां शकुनो मधुरविरावी यदा तदा वाच्यः ।

अर्थस्तस्मिन् स्थाने गृहेश्वराधिष्ठिते ऽथवा ॥ १०९ ॥

۱۰۹- جو اُس سمے شانت دشا کی اور مکھ کرکے پنچھی مدھر شبد بولین تو جہان وہ پنچھی بیٹھا ہے اُس استھان مین اتھوا گھر کا سوامی یہٹ پُرش کے جس انگ پر بیٹھا ہے اُسی مین دھن کہنا چاہیئے ارتھات وہان بھوم مین دولت گری جاننی۔

सूत्रच्छेदे मृत्युः कीले चावाङ्मुखे महान् रोगः । गृ-

हनाथस्थपतीनां स्मृतिलोपे मृत्युरादेश्यः ॥ ११० ॥

स्कन्धाच्च्युते शिरोरुक् कुलोपसर्गो ऽपवर्जिते कुम्भे ।

भग्ने ऽपि च कर्मिवधश्च्युते कराद्गृहपतेर्मृत्युः ॥ १११ ॥

۱۱۰- پسارنیکے سمے سوت ٹوٹ جاے تو گھر کے مالک کی موت ہوتی ہے۔ گاڑنیکے سمے کیل کا مکھ نیچے کو ہو جاے تو بڑا روگ ہو۔ گھر کے مالک اور استھپت (کاریگر) کی اسمرت (قوت حافظہ) جاتی رہے تو اُنکی موت کہنا چاہیے۔ ۱۱۱- پانی کا کلش لانیکے سمے کندھے سے گر جاے تو گھر کے مالک کو سر کی بیماری ہو۔ جو وہ کلش گرکر اوندھا ہو جاے تو گھر کے مالک کے کل کو اپدرو ہو۔ پھوٹ جاے تو کرم کرون (مزدوروں) کا مرن ہو اور ہاتھ سے کلش چھوٹ پڑے تو گھر کے مالک کی موت ہو۔

दक्षिणपूर्वे कोणे कृत्वा पूजां शिलां न्यसेत्प्रथमाम् । शे-

षाः प्रदक्षिणेन स्तम्भाश्चैवं समुत्थाप्याः ॥ ११२ ॥

छत्रस्रगम्बरयुतः कृतधूपविलेपनः समुत्थाप्यः । स्त-

म्भस्तथैव कार्यो द्वारोच्छ्रायः प्रयत्नेन ॥ ११३ ॥ ५ ॥

۱۱۲- اگن کون مین پوجا کرکے پہلی شلا استھاپن کرے پیچھے اور شلا بھی پردچھن کرم استھاپن کرے اور کھمبے بھی کھڑے کرنے چاہئین۔ ۱۱۳- کھمبے کو چھتر پھول مالا اور بستر کرکے دھوپ آدِ دے اُسکا پوجن کرکے کھڑا کرے۔ اسی طرح دوار (چوکھٹ) کو بھی جتن پوربک کھڑا کرنا چاہیے۔

विहगादिभिरवलीनैराकम्पितपतितदुःस्थितैश्च तथा ।
शक्रध्वजसदृश फलन्तदेव तस्मिन विनिर्दिष्टम ॥११४॥

۱۱۴۔ کھنبہ اتھوا دوار کے اوپر پنچھی آدبیٹھین - کھنبہ اتھوا دوار کھڑکھٹ کرنیکے سے کانپین گرجائین اتھوا ٹیڑھے کھڑے ہون تو انکا پھل اندر دھوج کے پھل کے سمان جانئے ارتھات اندر دھوج والے ادھیائے مین جو اشبھ پھل کہا ہے وہ یہان بھی جانئے۔

प्रागुत्तरोन्नते धनसुतक्षयः सुतवधश्च दुर्गन्धे । वक्रे
बन्धुविनाशो न संततिगर्भाश्च दिङ्मूढे ॥ ११५॥ इच्छे-
द्यदि गृहवृद्धिन्ततः समन्ताद्विवर्धयेत्तुल्यम् । ए-
कोद्देशे दोषः प्रागथवाप्युत्तरे कुर्यात ॥११६॥

۱۱۵۔ جو باستُ اتھوا اُتّر دِشا مین اونچا ہو تو دھن اور پُتّرون کا چھے ہوتا ہے - دُرگندھ یُکت باست ہو تو پُتّر کا مرن ہو - ٹیڑھا باستُ ہو تو بندھو کا ناش ہو اور دِگ مُوڑھ ارتھات جسمین دِشا کا بھاگ نہ جان پڑے ایسا باستُ ہو تو اُسمین رہنے والی استریونکو گربھ نہو۔

۱۱۶۔ جو گھر کی برِدھ چاہے تو چارون اور باستُ کو برابر بناوے کم یا زیادہ نہ بڑھاوے جو باستُ کے ایکطرف دوش ہو ارتھات بڑھانا ہو تو اُسکو پورب یا اُتّر مین بڑھاوے۔

प्राग्भवति मित्रवैरं मृत्युभयं दक्षिणेन यदि वृद्धिः । अ-
र्थविनाशः पश्चादुदग्विवृद्धौ मनस्तापः ॥ ११७ ॥

۱۱۷۔ جو باست پورب کی طرف بڑھا ہو تو دوستون سے دشمنی ہو - دکھن کی طرف بڑھا ہو تو موت کا ڈر - پچھم کو بڑھے تو دھن کا ناش اور جو اُتّر کی طرف باستُ بڑھا ہو تو چت کو سنتاپ ہوتا ہے - اور اُتّر مین باستُ کے بڑھنے کا دوش تھوڑا ہے اسی لیے پہلی آرجا مین لکھا ہے کہ بڑھانا ہو تو پورب یا اُتّر کی طرف بڑھاوے۔

ऐशान्यां देवगृहं महानसं चापि कार्यमाग्नेय्याम् ।
नैर्ऋत्यां भाण्डोपस्करोऽर्थधान्यानि मारुत्याम् ॥११८॥

۱۱۸۔ گھر کے ایشان کونے مین دیوتا کا گھر - اگن کونے مین رسوئین کا گھر - نیرت کونے مین گرہستی کی سب سامگری رکھنے کا گھر اور بائیبیہ کونے مین دھن اور انّ رکھنے کا گھر بناوے۔

प्राच्यादिस्थे सलिले सुतहानिः शिखिभयं रिपुभयं च ।
स्त्रीकलहः स्त्रीदौष्ट्यं नैःस्व्यं वित्तात्मजविवृद्धिः ॥११९॥

۱۱۹ - گھر سے پورب آدِ دِشاؤن مین جل استھت ہو تو کرم سے پیرجمن اگن بھے شستر بھے استریونین لڑائی استریون مین دوشیلتا (بیمروتی) نرد ھنتا دھن بردھ اور جینر بردھی جل ہوتا ہے

खगनिलयभग्नसंशुष्कदग्धदेवालयश्मशानस्थान् ।
क्षीरतरुधवविभीतकनिम्बारणिवर्जितांश्छिन्द्यात् ॥१२०॥

۱۲۰ - پنچھیون کے جنمین گھونسلے ہون ٹوٹے ہوئے سوکھے جلے ہوئے دیوتا کے مندر مین اتھوا اسمسان والے ایسے برچھونکو اور جنمین سے دودھ نکلتا ہو انکو اور دھو بہیڑا نیم اور ارنی ان سبکو چھوڑکر اور برچھونکو گھر کے لیے کاٹے ارتھات ان برچھونکا کاٹھ گھر مین نہ لگاوے -

रात्रौ कृतबलिपूजं प्रदक्षिणं छेदयेद्दिवा वृक्षम् । ध-
न्यमुदक्प्राक् पतनं न ग्राह्योऽतोऽन्यथा पतितः ॥१२१॥

۱۲۱ - رات سے سمے برچھ کا پوجن کر بل دیکر دن مین پردچھن کرم سے ایشان کون سے لیکر اس برچھ کو کاٹے - جو برچھ کٹ کر اُتّر اتھوا پورب دِشا مین گرے وہ شُبھ ہوتا ہے - جو اور دِشا مین برچھ کٹ کر گرے اسکو نہ لیوے ارتھات اُسکا کاٹھ گھر مین نہ لگاوے -

छेदो यद्यविकारी ततः शुभं दारु तद्गृहोपयिकम् । पी-
ते तु मण्डले निर्दिशेत्तरोर्मध्यगां गोधाम् ॥ १२२ ॥
मंजिष्ठाभे भेको नीले सर्पस्तथाऽरुणे सरटः । मुद्गाभे-
ऽश्मा कपिले तु मूषकोऽम्भश्च खड्गाभे ॥ १२३ ॥ ४॥

۱۲۲ - کاٹنے کے سمے جس برچھ کا چھید ارتھات کاٹنے کا استھان بکار سے رہت ہو تو اس برچھ کا کاٹھ گھر کے لیے شُبھ ہوتا ہے - برچھ کے چھید مین پیلے رنگ کا منڈل دیکھ پڑے تو اس برچھ کے بیچ مین گودھا (گوہ نام جانور) رہتی ہے یہ کہنا چاہیے - ۱۲۳ - مجیٹھ کے سمان لال رنگ کا منڈل دیکھ پڑے تو منیڈھک - نیلے رنگ کا منڈل ہو تو سانپ - لال رنگ کا منڈل ہو تو سرٹ (گرگٹ) مونگ کے رنگ کا ارتھات ہرا منڈل دیکھ پڑے تو پتھر - کپل رنگ کا منڈل ہو تو موس - اور برچھ کے چھید مین کھڑگ کے رنگ کا منڈل دیکھ پڑے تو برچھ کے بیچ جل ہے یہ کہدیوے

धान्यगोगुरुहुताशसुराणां न स्वपेदुपरि नाप्यनुवंशम् ।
नोत्तराऽपरशिरा न च नग्नो नैव चार्द्रचरणः श्रियमिच्छन् ॥१२४॥

۱۲۴ - لچھمی کی اچھا والا پُرش ان گئو گرو اگن اور دیوتا اِنکے اوپر نہ سووے اور -

(بیدھا) ایک پہر تک بہنا شنگ آدی آربامین جو ہیے جس کہ آئے ہین انکی لمبائی کے انسار سمجھا بچھا کر بھی نہ سووے - اتر جانب سر کرکے نہ سووے - ننگا ارتھات دھوتی کھول کر نہ سووے - اور پانی سے بھیگے ہوئے پیر رکھکر نہ سووے -

भूरिपुष्पनिकरं सतोरणं तोयपूर्णकलशोपशोभितम्।
धूपगन्धबलिपूजिताऽमरं ब्राह्मणध्वनिपुनं विशेद्गृहम् ॥१२५॥
इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां वास्तुविद्यानामत्रिपंचाशोऽध्यायः ॥ ५३ ॥

۱۲۵- بہت پھولون سے سجا ہوا تورن سے جلت بھرے ہوئے کلشون سے شوبھت اور جسین دھوپ گندھ (چندن) بلدان آدی کرکے دیوتاؤنکا پوجن ہوا ہو اور براہمن لوگ جسین بید دھن کر رہے ہون ایسا جو گھر اسمین پرویش کرے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگتا مین باشت بدیا نام ادھیا ترپن سماپت ہوا -

آدھیائے چوون

دکارگل

धर्मयशस्यं च वदाम्यतोऽहं दकार्गलं येन जलोपलब्धिः। पुंसां यथाऽङ्गेषु शिरास्तथैव क्षितावपि प्रोन्नतनिम्नसंस्थाः ॥१॥

۱- باشت بدیا کے کہنے کے بعد دھرم اور جس کو دینے والا دکارگل کہتے ہین جسکے جاننے سے بھوم مین استہت جل کا گیان ہوتا ہے - جسطرح آدمیون کے بدن مین شرا ارتھات ناڑی (نسین) استہت ہین اسیطرح بھوم مین بھی کئی اونچی اور کئی نیچی شرا (نسین) ہین -

एकेन वर्णेन रसेन चाम्भश्च्युतं नभस्तो वसुधाविशेषात्। नानारसत्वं बहुवर्णतां च गतं परीक्ष्यं क्षितितुल्यमेव ॥२॥

۲- آکاش سے برکھا مین سب جل ایک ہی رنگ اور ایک ہی سواد (مزہ) کا گرتا ہے وہی جل بھوم کے بشیش (خواص) سے انیک رنگ اور انیک سواد کا ہو جاتا ہے اسکی پریکھیا بھوم ہی کی طرح کرنی چاہیے ارتھات جیسی بھوم ہوگی ویسا ہی جل ہوگا -

पुरुहूताऽनलयमनिर्ऋतिवरुणपवनेन्दुशङ्करा देवाः ।
विज्ञातव्याः क्रमशः प्राच्यादीनां दिशांपतयः ॥ ३ ॥ + ॥

۳- اِندر، اگنی، جم، نرِرت، بارُن، بایو، سوم اور ایشان یے آٹھ دیوتا کرم سے پورب آدِ آٹھ دِشاؤں کے سوامی ہیں

दिक्पतिसंज्ञाश्च शिरा नवमी मध्ये महाशिरानाम्नी । ए-
ताभ्योऽन्याः शतशो विनिःसृता नामभिः प्रथिताः ॥ ४ ॥

۴- اِن آٹھ دِشاؤں کے سوامیوں کے نام سے آٹھ شرا پرسدّھ ہیں جیسا ایندری آگنیئی جامیا آدِ اور بیچ میں ایک بڑی شرا مہا شرا کے نام سے پرسدّھ ہے اِن سے اَدھک اور بھی سیکڑوں شرا (نسین) نکلی ہیں وے اپنے اپنے نام سے پرسدّھ ہیں۔

पातालादूर्ध्वशिराः शुभाश्चतुर्दिक्षु संस्थिता याश्च । को-
णदिगुत्था न शुभाः शिरानिमित्तान्यतो वक्ष्ये ॥ ५ ॥ + ॥

۵- پاتال سے جو شرا سیدھی اوپر کو نکلتی ہو وہ اور پورب آدِ چاروں دِشاؤں میں جو شرا ہوں وے شبھ ہوتی ہیں اور اگنی کون آدِ چاروں کونوں میں جو شرا ہوں وے شبھ نہیں ہوتی ہیں۔ اب شرا گیان ہونے کا چِنّھ کہتے ہیں۔

यदि वेतसोऽम्बुरहिते देशे हस्तैस्त्रिभिस्ततः पश्चात् ।
सार्धे पुरुषे तोयं वहति शिरा पश्चिमा तत्र ॥ ६ ॥ + ॥

۶- جو جل سے رہت دیش (جانگل) میں بینتش (بید مجنون) کا برچھ ہو تو اُس برچھ سے پچھم تین ہاتھ پر ڈیڑھ پُرش نیچے جل ہوتا ہے اور وہاں پچھم کی شرا بہتی ہے۔ منشیہ اپنی بھجا اوپر کو کھڑی کرے اتنی لمبائی کو ایک پُرش کہتے ہیں وہ ایک سو بیس ۱۲۰ انگل ہوتی ہے۔

चिह्नमपि चार्धपुरुषे मण्डूकः पाण्डुरोऽथ मृत्पीता । पुट-
भेदकश्च तस्मिन् पाषाणो भवति तोयमधः ॥ ७ ॥

۷- وہاں یہ چِنّھ ہوتا ہے کہ آدھا پُرش کھودنے پر پانڈُر (کچھ سفید) رنگ کا مینڈھک نکلتا ہے پھر پیلے رنگ کی مٹّی نکلتی ہے پیچھے پرت دار پتّھر نکلتا ہے اسکے نیچے جل ہوتا ہے۔

जम्ब्वाश्चोदग्घस्तैस्त्रिभिः शिराधो नरद्वये पूर्वा । मृ-
ल्लोहगन्धिका पाण्डुराऽथ पुरुषेऽत्र मण्डूकः ॥ ८ ॥

۸- نرجل دیش میں جو جامن کا برچھ ہو تو اُس سے تین ہاتھ اُتّر دو پُرش نیچے پورب شرا ہوتی ہے وہاں کھودنے سے لوہے کے گندھ والی مٹّی نکلتی ہے۔ پیچھے پانڈر (کچھ سفیدی مایل) رنگ

ل بھی نکلتی ہے اور ایک پرش نیچے کھودنے سے مینڈھک نکلتا ہے -

जम्बूवृक्षस्य प्राक् वल्मीको यदि भवेत्समीपस्थः । त-
स्माद्दक्षिणपार्श्वे सलिलं पुरुषद्वये स्वादु ॥ ९ ॥ • ॥
अर्धपुरुषे च मत्स्यः पारावतसन्निभश्च पाषाणः । मृ-
द्भवति चात्र नीला दीर्घं कालं च बहु तोयम् ॥ १० ॥

۹- جامن کے پیڑ سے پورب دشا میں پاس ہی سانپ کی بانبی ہو تو اُس پیڑ سے تین ہاتھ دکھن دو پرش نیچے میٹھا جل ہوتا ہے - ۱۰- آدھا پرش کھودنے سے مچھلی نکلتی ہے - پاراوت پنچھی (کبوتر) کے رنگ کا پتھر نکلتا ہے - نیلی مٹی یہان ہوتی ہے اور جل بھی بہت ہوتا ہے اور بہت دنون تک رہتا ہے - جہان ہاتھ کا پرمان آجاچ نہ کہے وہان اوپر کہا ہوا پرمان جانو جیسا یہان پرمان نہین کہا اِسلیے اوپر کہا ہوا تین ہاتھ سمجھنا چاہیے -

पश्चादुदुम्बरस्य त्रिभिरेव करैर्नरद्वये सार्धे । पुरुषे
सितो हिरस्माऽञ्जनोपमोऽधः शिरा सुजला ॥ ११ ॥

۱۱- نرجل دیش مین گولر کا پیڑ (برہم درخت) دکھ پڑے تو اُس سے تین ہاتھ پچھم اڑھائی پرش نیچے سِرا ہوتی ہے - ایک پرش نیچے سفید سانپ نکلتا ہے پھر انجن کے سمان اُت ہی کرشن برن (نہایت سیہ فام) پتھر نکلتا ہے اُسکے نیچے سُندر جل بھگت سِرا ہوتی ہے -

उदगर्जुनस्य दृश्यो वल्मीको यदि ततोऽर्जुनाद्धस्तैः । त्रि-
भिरम्बु भवति पुरुषैस्त्रिभिरर्धसमन्वितैः पश्चात् ॥ १२ ॥
श्वेता गोधाऽर्धनरे पुरुषे मृद्धूसरा ततः कृष्णा । पीता
सिता ससिकता ततो जलं निर्दिशेदमितम् ॥ १३ ॥

۱۲- ارجن برچھ سے جو اُتر بلمیک (بانبی) دکھ پڑے تو اُس ارجن برچھ سے تین ہاتھ پچھم ساڑھے تین پرش نیچے جل ہوتا ہے - ۱۳- آدھا پرش کھودنے پر سفید رنگ کی گودھا (گوہ) نکلتی ہے ایک پرش نیچے دھوسر رنگ کی مٹی نکلتی ہے پھر کالی پیلی اور اجلی مٹی بالو ریت سے ملی ہوئی نکلتی ہے اُسکے نیچے بہت جل کہنا چاہیے -

वल्मीकोपचितायां निर्गुण्ड्यां दक्षिणेन कथितकरैः ।
पुरुषद्वये सपादे स्वादु जलं भवति चाशोष्यम् ॥ १४ ॥
रोहितमत्स्योऽर्धनरे मृत्कपिला पाण्डुरा ततः परतः । सि-
कता सशर्करोऽथ क्रमेण परतो भवत्यम्भः ॥ १५ ॥

۱۴ - پانی جلکت نرگنڈی برچھ ارتھات سینڈھوار برچھ ہو تو اُس سے تین ہاتھ دکھن کو سوا دو پُرش نیچے میٹھا اور کبھی نہ سوکھنے والا جل ہوتا ہے - ۱۵ - آدھا پُرش کھودنے پر روہت متسیہ (روہو مچھلی) نکلتی ہے پھر کرم سے کپل رنگ کی مٹی پانڈر رنگ کی مٹی اور پتھر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں سے ملا ہوا بالو ریت نکلتا ہے اُسکے نیچے جل ہوتا ہے -

पूर्वेण यदि बदर्या वल्मीको दृश्यते जलं पश्चात् । पुरु-
षैस्त्रिभिरादेश्यं श्वेता गृहगोधिकाऽर्धनरे ॥ १६ ॥

۱۶ - بدری برچھ (بیر) کے پورب جو بانبی ہو تو اُس برچھ کے تین ہاتھ پچھم تین پُرش نیچے جل کہنا چاہیے - آدھا پُرش کھودنے سے سفید رنگ کی چھپکلی نکلتی ہے -

सपलाशा बदरी चेद्दिश्यपरस्यां ततो जलं भवति । पुरु
षत्रये सपादे पुरुषेऽत्र च डुण्डुभश्चिह्नम् ॥ १७ ॥ + ॥

۱۷ - نرجل دیش میں پلاس برچھ سہت بدری برچھ ہو تو اُس سے پچھم تین ہاتھ پر سوا تین پُرش نیچے جل ہوتا ہے یہاں ایک پُرش کھودنے پر ڈنڈبھ ارتھات ایکطرح کا بغیر زہر کا سانپ نکلتا ہے یہی پہچان ہے -

बिल्वोदुम्बरयोगे विहाय हस्तत्रयं तु याम्येन । पुरुषै-
स्त्रिभिरम्बु भवेत् कृष्णोऽर्धनरे च मण्डूकः ॥ १८ ॥

۱۸ - بیل کا پیڑ اور گولر کا پیڑ جہاں دونوں اکٹھے ہوں اُنسے تین ہاتھ دکھن چھوڑکر تین پُرش نیچے جل ہوتا ہے اور آدھا پُرش کھودنے سے کالے رنگ کا مینڈھک نکلتا ہے -

काकोदुम्बरिकायां वल्मीको दृश्यते शिरा तस्मिन् ।
पुरुषत्रये सपादे पश्चिमदिक्स्था वहति सा च ॥ १९ ॥
आपाण्डुपीतिका मृद्गोरसवर्णश्च भवति पाषाणः । पु-
रुषार्धे कुमुदनिभो दृष्टिपथं मूषको याति ॥ २० ॥ + ॥

۱۹ - کاکودمبر کا برچھ (کٹھ گولر) کے بہت ہی پاس میں بانبی ہو تو اُس بانبی کے نیچے ہی سوا تین پُرش کھودنے سے پچھم بہنے والی شرا نکلتی ہے - ۲۰ - پانڈو اور پیلے رنگ کی مٹی نکلتی ہے گورس (گئو کا مٹھا) کے سمان اُجلے رنگ کا پتھر نکلتا ہے اور آدھا پُرش نیچے کھودنے سے کمد پُہپ (گل نیلوفر) کے سمان اُجلے رنگ کا موش (چوہا) دیکھ پڑتا ہے -

जलपरिहीने देशे वृक्षः कम्पिल्लकोपरा दृश्यः । प्रा-
च्यां हस्तत्रितये वहति शिरा दक्षिणा प्रथमम् ॥ २१ ॥

नीलोत्पलवर्णा कापोता चैव दृश्यते तस्मिन्। हस्ते
ऽजगन्धिमत्स्यो भवति पयोऽल्पं च सक्षारम्॥ २२॥

۲۱- نرجل دیش مین کنپاک برچھ دیکھ پڑے تو اس برچھ کے تین ہاتھ پورب سوا تین پرش نیچے دکھن شرا بہتی ہے۔ ۲۲- پہلے نیلے کمل کے رنگ کی مٹی نکلتی ہے پھر کپوت (کبوتر) کے رنگ کی مٹی دیکھ پڑتی ہے۔ ایک نیچے مچھلی نکلتی ہے جسمین بکرے کی سی دُرگندھ آتی ہے۔ وہان تھوڑا اور کھاری جل نکلتا ہے۔

श्योणाकतरोरपरोत्तरे शिरा द्वौ करावतिक्रम्य। कुमु
दा नाम शिरा सा पुरुषत्रयवाहिनी भवति॥ २३॥

۲۳- نرجل دیش مین شیوناک (ارلو) برچھ دیکھ پڑے تو اس سے دو ہاتھ بائیکون مین جاکر کھودنے سے تین پرش نیچے شرا ملتی ہے اسکا نام کمدا ہے۔

आसन्नो वल्मीको दक्षिणपार्श्वे विभीतकस्य यदि।
अध्यर्धे तस्य शिरा पुरुषे ज्ञेया दिशि प्राच्याम्॥२४॥

۲۴- بھیتک برچھ (بہیڑا) کے پاس دکھن طرف بلمیک (سانپ کی بانبی) ہو تو اس برچھ سے دو ہاتھ پورب ڈیڑھ پرش نیچے شرا ہوتی ہے۔

तस्यैव पश्चिमायां दिशि वल्मीको यदा भवेद्धस्ते। तत्रो
दग्भवति शिरा चतुर्भिरर्धाधिकैः पुरुषैः॥ २५॥
श्वेतो विश्वम्भरकः प्रथमे पुरुषे तु कुङ्कुमाभोऽश्मा। अ
परस्यां दिशि च शिरा नश्यति वर्षत्रयेऽतीते॥ २६॥

۲۵- بہیڑے کے برچھ کے ہی پچھم دشا مین بانبی ہو تو اس برچھ سے ایک ہاتھ اُتّر ساڑھے چار پرش نیچے شرا ہوتی ہے۔ ۲۶- پہلے ایک پرش کھودنے پر اُجلے رنگ کا بشومبھرک (ایک پرکار کا جیو) دیکھ پڑتا ہے۔ پھر کیسری رنگ کا پتھر نکلتا ہے اُسکے نیچے پچھم دشا کی شرا نکلتی ہے پرنتُ تین برس کے بعد وہ شرا نشٹ ہو جاتی ہے ارتھات جل سوکھ جاتا ہے۔

सकुशः सित ऐशान्यां वल्मीको यत्र कोविदारस्य। म
ध्ये तयोर्नरैरर्धपंचमैस्तोयमक्षोभ्यम्॥ २७॥ प्रथ-
मे पुरुषे भुजगः कमलोदरसन्निभो महीरक्ता। कुरु-
विन्दः पाषाणश्चिह्नान्येतानि वाच्यानि॥ २८॥ ॥

۲۷- کووِدار برچھ (سپیت پرن) کے ایشان کون میں کہیں بہت سفید رنگ کی مٹی کی بانبی ہو تو وہان کووِدار برچھ اور بانبی کے بیچ میں ساڑھے چار پُرش نیچے بہت جل ہوتا ہے -
۲۸- پہلے پُرش میں کمل پُشپ کے تُلیہ رنگ کے سمان رنگ کا سانپ نکلتا ہے - لال رنگ کی بھوم آتی ہے پیچھے کُرُوِند نام پتھر نکلتا ہے یے چِنّہ کہنے چاہیئں -

यदि भवति सप्तपर्णो बल्मीक वृतस्तदुत्तरे तोयम्। वाच्यं
पुरुषैः पंचभिरत्रापि भवन्ति चिह्नानि ॥ २९ ॥ ॥
पुरुषार्धे मण्डूको हरितो हरितालसन्निभा भूश्च। पा-
षाणोऽभ्रनिकाशः सौम्या च शिरा शुभाम्बुवहा ॥ ३० ॥

۲۹- یدی جل ولیش میں بانبی سہت سپت پرن برچھ ہو تو اُس سے ایک ہاتھ اُتر طرف پانچ پُرش نیچے جل کہنا چاہیے - ۳۰- یہاں بھی چِنّہ ہوتے ہیں کہ آدھا پُرش کھودنے پر ہرا مینڈک نکلتا ہے پھر ہرتال کی طرح پیلے رنگ کی بھوم نکلتی ہے پھر میگھ کے سمان کالے رنگ کا پتھر نکلتا ہے اِن سب کے نیچے میٹھے جل کی بہنے والی اُتر شِرا نکلتی ہے -

सर्वेषां वृक्षाणामधःस्थितो दर्दुरो यदा दृश्यः। तस्मा-
द्धस्ते तोयं चतुर्भिरर्धाधिकैः पुरुषैः ॥ ३१ ॥ पुरुषे
तु भवति नकुलो नीला मृत्पीतिका ततः श्वेता। दर्दु-
रसमानरूपः पाषाणो दृश्यते चात्र ॥ ३२ ॥ ॥

۳۱- چاہے جس برچھ کے نیچے بیٹھا ہوا مینڈک دِکھ پڑے اُس برچھ سے ایک ہاتھ اُتر ساڑھے چار پُرش نیچے جل ہوتا ہے - ۳۲- ایک پُرش نیچے نکُل (نیولا) نکلتا ہے پھر کرم سے نیلی پیلی اور اُجلی مٹی نکلتی ہے پیچھے مینڈک کے سمان رنگ کا پتھر دِکھ پڑتا ہے -

यद्यहिनिलयो दृश्यो दक्षिणतः संस्थितः करंजस्य। ह-
स्तद्वये तु याम्ये पुरुषत्रितये शिरा सार्धे ॥ ३३ ॥ क-
च्छपकः पुरुषार्धे प्रथमं चोद्भिद्यते शिरा पूर्वा। उद-
ग्न्या स्वादुजला हरितोऽश्माधस्ततस्तोयम् ॥ ३४ ॥

۳۳- جو کرنج برچھ (کنجا) کے دکھن طرف بانبی دِکھ پڑے تو اُس برچھ سے دو ہاتھ دکھن ساڑھے تین پُرش نیچے شِرا ہوتی ہے ۳۴- آدھا پُرش نیچے کچھوا نکلتا ہے پھر پہلے پورب کی شِرا سے اچھا پانی نکلتا ہے دوسرے اچھے جل سے جلت اُتر شِرا بہتی ہے - پہلے ہرے رنگ کا پتھر نکلتا ہے اُس کے نیچے جل ہوتا ہے

उत्तरतश्च मधूकादहिनिलयः पश्चिमेतरोस्तोयम्। प-
रिहृत्य पंच हस्तानर्धाष्टमपौरुषे प्रथमम्॥ ३५॥
अहिराजः पुरुषेऽस्मिन्धूम्रा धात्री कुलत्थवर्णोऽश्मा।
माहेन्द्री भवति शिरा वहति सफेनं सदा तोयम्॥ ३६॥

۳۵ - مہوے کے برچھ سے اُتر طرف بانبی ہو تو اُس برچھ سے پچھم پانچ ہاتھ چھوڑ کر ساڑھے سات پُرش نیچے جل ہوتا ہے - ۳۶ - پہلا پُرش کھودنے سے بڑا سانپ دکھائی پڑتا ہے دھوئیں کے رنگ کی بھوم نکلتی ہے پھر کلتھی کے رنگ کا پتھر نکلتا ہے پیچھے پُورب شرا نکلتی ہے جسمیں سدا پھین جُگت جل بہتا ہے -

वल्मीकः स्निग्धो दक्षिणेन तिलकस्य सकुशदूर्वश्चेत्।
पुरुषैः पंचभिरम्भो दिशि वारुण्यां शिरा पूर्वा॥ ३७॥

۳۷ - تلک برچھ کے دکھن کُش اور دُوب کر کے جُگت چکنی بانبی ہو تو اُس برچھ سے پانچ ہاتھ پچھم پانچ پُرش نیچے جل ہوتا ہے اور پُورب شرا بہتی ہے -

सर्पावासः पश्चाद्यदा कदम्बस्य दक्षिणेन जलम्। पर-
तो हस्तत्रितयात् षड्भिः पुरुषैस्तुरीयोनैः॥ ३८॥
कौबेरी चात्र शिरा भवति जलं लोहगन्धि चाक्षोभ्यम्। क-
नकनिभो मण्डूको नरमात्रे मृत्तिका पीता॥ ३९॥

۳۸ - کدمب برچھ کے پچھم میں بانبی ہو تو اُس برچھ سے تین ہاتھ دکھن پونے چھ پُرش نیچے جل ہوتا ہے - ۳۹ - وہاں اُتر شرا نکلتی ہے جل بہت ہوتا ہے پرنتُ اُسمیں لوہے کی گندھ آتی ہے ایک پُرش کھودنے سے سُبرن کے رنگ کا مینڈھک نکلتا ہے اور پیلی مٹی نکلتی ہے -

वल्मीकसंवृतो यदि तालो वा भवति नालिकेरो वा। प-
श्चात्षड्भिर्हस्तैर्नरैश्चतुर्भिः शिरा याम्या॥ ४०॥

۴۰ - بانبی سے گھرا ہوا تال کا برچھ یا نارئیل کا برچھ ہو تو اُس برچھ سے چھ ہاتھ پچھم چار پُرش نیچے دکھن شرا (نالی) ہوتی ہے -

याम्येन कपित्थस्याहिसंवृतश्चेदुदग्जलं वाच्यम्।
सप्त परित्यज्य करान्खात्वा पुरुषान्जलं पंच॥ ४१॥
कर्बुरकोऽहिः पुरुषे कृष्णा मृत्पुटभिदपि च पाषाणः।
श्वेता मृत्पश्चिमतः शिरा ततश्चोत्तरा भवति॥ ४२॥

۴۱م۔ کینتھ کے پیڑ سے دکھن طرف بانبی ہو تو اُس پیڑ سے سات ہاتھ اُتر چھوڑ کر کھودنے سے پانچ پُرش نیچے جل ملتا ہے۔ ۴۲م۔ ایک پُرش نیچے چِتر برن کا سانپ نکلتا ہے کالی مٹی نکلتی ہے پرت دار پتھر نکلتا ہے پھر اُجلی مٹی نکلتی ہے پیچھے اُتر شرا ملتی ہے۔

अश्मन्तकस्यवामे बदरी वा दृश्यते ऽहिनिलयो वा । ष-
ड्भिरुदक् तस्य करैः सार्धे पुरुषत्रये तोयम् ॥ ४३ ॥
कूर्मः प्रथमे पुरुषे पाषाणो धूसरः ससिकता मृत् । आ-
दौ शिरा च याम्या पूर्वोत्तरतो द्वितीया च ॥ ४४ ॥ + ॥

۴۳م۔ اشمنتک برچھ سے بائیں طرف بیر کا برچھ ہو یا بانبی ہو تو اُس اشمنتک برچھ سے چھ ہاتھ اُتر ساڑھے تین پُرش نیچے جل ہوتا ہے۔ ۴۴م۔ پہلا پُرش کھودنے سے کچھوا نکلتا ہے پھر دھوسر برن کا پتھر اور ریتا ملی ہوئی مٹی نکلتی ہے پھر پہلے دکھن شرا نکلتی ہے اُسکے پیچھے ایشان کون کی شرا نکلتی ہے۔

वामेन हरिद्रुतरोर्वल्मीकश्चेत्ततो जलं पूर्वे । हस्त-
त्रितये पुरुषैः सत्र्यंशैः पंचभिर्भवति ॥ ४५ ॥ नी-
लो भुजगः पुरुषे मृत्पीता मरकतोपमश्चाश्मा । कृ-
ष्णाभूः प्रथमं वारुणी शिरा दक्षिणेनान्या ॥ ४६ ॥

۴۵م۔ ہردر برچھ کے بائیں طرف بانبی ہو تو اُس برچھ سے تین ہاتھ پورب ایک تہائی سہت پانچ پُرش نیچے جل ہوتا ہے۔ ۴۶م۔ ایک پُرش نیچے نیلا سانپ نکلتا ہے پھر پیلی مٹی ہرے رنگ کا پتھر اور کالی بھوم نکلتی ہے پھر پہلے پچھم شرا نکلتی ہے اور دوسری دکھن شرا نکلتی ہے۔

जलपरिहीने देशे दृश्यन्तेऽनूपजानि चिह्नानि । वीर-
ण दूर्वा मृदवश्च यत्र तस्मिन् जलं पुरुषे ॥ ४७ ॥

۴۷م۔ نرجل دیش میں جہاں جل والے دیش کے چنہہ دکھ پڑیں اور بیرن (گانڈر) اور دوب جہاں بہت کومل ہوں وہاں ایک پُرش نیچے جل ہوتا ہے۔

भार्गी त्रिवृता दन्ती सूकरपादी च लक्ष्मणा चैव । नव-
मालिका च हस्तद्वये ऽम्बु याम्ये त्रिभिः पुरुषैः ॥ ४८ ॥

۴۸م۔ بھارگی (بھارنگی) ترِبرتا (نسوت) دنتی (داتون) سوکر پادی لچھمنا نومالِکا (مالتی) یے اوکھدھ جہاں ہوں اُنسے دو ہاتھ دکھن تین پُرش نیچے جل ہوتا ہے۔

स्निग्धाः प्रलम्बशाखा वामनविटपा द्रुमाः समीपजलाः

सुषिरा जर्जरपत्रा रूक्षाश्च जलेन संत्यक्ता: ॥ ४९ ॥

۴۹ - جہان چکنی لمبی شاکھاون کرکے جھکت بامن ارتھات چھوٹے چھوٹے اور پھیلے ہوئے برچھ ہون وہان جل پاس ہی ہوتا ہی - اور جہان چھید والے جرجر پتون والے اور روکھے برچھ ہون وہان جل نہین ہوتا

तिलकाम्रातकवरुणकभल्लातकबिल्वतिन्दुकाङ्कोलाः। पिण्डारशिरीषाञ्जनपरूषकावंजुलातिबलाः ॥ ५० ॥

एते यदि सुस्निग्धैर्वल्मीकैः परिवृता ततस्तोयम्। हस्तैस्त्रिभिरुत्तरतश्च तुर्भिरर्धेन च नरस्य ॥ ५१ ॥ ॥

۵۰ - جہان تلک آملہ برنا بھلاوا بیل تیندو انکول پنڈار سرس انجن پروکھک اشوک اور اتِ بلا - ۵۱ - یے برچھ بہت چکنے بانبیون سے گھرے ہون وہان ان برچھون سے تین ہاتھ اتر ساڑھے چار پرش نیچے جل ہوتا ہے -

अतृणे सतृणा यस्मिन् सतृणे तृणवर्जिता मही यत्र। तस्मिन् शिरा प्रदिष्टा वक्तव्यं वा धनं तस्मिन् ॥ ५२ ॥

۵۲ - جس بھوم مین کہین ترن نہو اور بیچ مین ایک استھان پر ترن دیکھ پڑے اتھوا سب بھوم مین ترن ہو اور ایک استھان پر ترن نہو تو اس استھان مین ساڑھے چار پرش نیچے شرا ہوتی ہے اتھوا دھن گڑا ہوا ہوتا ہے یہ کہنا چاہیے -

कण्टक्यकण्टकानां व्यत्यासेऽम्भस्त्रिभिः करैः पश्चात्। खात्वा पुरुषत्रितयं त्रिभागयुक्तं धनं वा स्यात् ॥ ५३ ॥

۵۳ - جہان کانٹون والے برچھون مین بنا کانٹے والا ایک برچھ ہو اتھوا بنا کانٹے والے برچھون مین ایک برچھ کانٹے والا ہو تو اس برچھ سے تین ہاتھ پچھم ایک تہائی جھکت تین پرش کھودنے سے جل نکلتا ہے یا دھن نکلتا ہے -

नदति मही गम्भीरं यस्मिंश्चरणाहता जलं तस्मिन्। सार्धैस्त्रिभिर्मनुष्यैः कौबेरी तत्र च शिरा स्यात् ॥ ५४ ॥

۵۴ جہان پیر سے تاڑن کرنے (دھمکنے سے) بھوم مین گمبھیر شبد ہو وہان ساڑھے تین پرش نیچے جل ہوتا ہے اور اتر شرا نکلتی ہے -

वृक्षस्यैका शाखा यदि विनता भवति पाण्डुरा वा स्यात्। विज्ञातव्यं शाखातले जलं त्रिपुरुषं खात्वा ॥ ५५ ॥ ॥

۵۵- برچھ کی ایک شاکھا بھوم کی اُور جھک رہی ہو اتھوا پیلی پڑ گئی ہو تو اُس شاکھا کے نیچے تین پُرش کھودنے سے جل نکلتا ہے -

फलकुसुमविकारो यस्य तस्य पूर्वे शिरा त्रिभिर्हस्तैः । भ-
वति पुरुषैश्चतुर्भिः पाषाणोऽधः क्षितिः पीता ॥ ५६ ॥

۵۶- جس برچھ کے پھل اور پھولوں مین بگار ہوا رہتا ہے اور یہی طرح کے ہون اُس برچھ سے تین ہاتھ پورب چار پُرش نیچے شِرا ہوتی ہے نیچے پتھر نکلتا ہے اور بھوم پیلے رنگ کی ہوتی ہے -

यदि कण्टकारिका कण्टकैर्विना दृश्यते सितैः कुसुमैः
तस्यास्तलेऽम्बु वाच्यं त्रिभिर्नरैरर्धपुरुषे च ॥ ५७ ॥

۵۷- جہان کٹیلی کا پیڑ بغیر کانٹنے کا اور سفید پھول لگے ہوئے دیکھ پڑین اُسکے نیچے ساڑھے تین پُرش کھودنے سے جل نکلتا ہے

खर्जूरी द्विशिरस्का यत्र भवेज्जलविवर्जिते देशे । तस्याः
पश्चिमभागे निर्देश्यं त्रिपुरुषे वारि ॥ ५८ ॥ + ॥

۵۸- جس نرجل دیش مین دو سر والا کھجور کا پیڑ ہو وہان اُس کھجور سے دو ہاتھ پچھم تین پُرش نیچے جل کہنا چاہیے -

यदि भवति कर्णिकारः सितकुसुमः स्यात्पलाशवृक्षो वा ।
सव्येन तत्र हस्तद्वयेऽम्बु पुरुषत्रये भवति ॥ ५९ ॥

۵۹- سفید پھول جسکے ہون ایسا کرنکار برچھ اتھوا پلاش برچھ ہو تو اُس برچھ سے دو ہاتھ دکھن تین پُرش نیچے کھودنے سے جل نکلتا ہے -

ऊष्मा यस्यां धात्र्यां धूमो वा तत्र वारि नरयुगले । निर्देष्ट-
व्या च शिरा महता तोयप्रवाहेण ॥ ६० ॥ + ॥ + ॥

۶۰- جس بھوم مین بھاپ یا دھوان نکلتا ہوا دیکھ پڑے وہان دو پُرش نیچے بہت جل بہنے والی شرا کہنی چاہیے -

यस्मिन्क्षेत्रोद्देशे जातं सस्यं विनाशमुपयाति । स्नि-
ग्धमतिपाण्डुरं वा महाशिरा नरयुगे तत्र ॥ ६१ ॥

۶۱- جس کھیت مین کھیتی پیدا ہو کر مٹ جاے اتھوا بہت چکنی کھیتی ہو اتھوا کھیتی پیدا ہو کر پیلی پڑ جاے وہان دو پُرش نیچے مہا شرا ہوتی ہے ارتھات بہت ہی جل ہوتا ہے -

मरुदेशे भवति शिरा यथा तथातः परं प्रवक्ष्यामि । ग्री-
वा करभाणामिव भूतलसंस्थाः शिराः यान्ति ॥ ६२ ॥

۶۲- مَرُدیش (مارواڑ) مین جس بھانت شِرا ہوتی ہے اُسکو اب ہم کہتے ہین - اُونٹ کی گردن کی طرح بھوم مین یہی اُونچی شِرا جاتی ہے -

पूर्वोत्तरेण पीलोर्यदि वल्मीको जलं भवति पश्चात् । उ-
त्तरगमना च शिरा विज्ञेया पंचभिः पुरुषैः ॥ ६३ ॥ चिह्नं
दर्दुर आदौ मृत्कपिला ततः परं भवेद्धरिता । भवति च पु-
रुषेऽधोऽश्मा तस्य तले वारि निर्देश्यम् ॥ ६४ ॥ * ॥

۶۳- پیلو برچھ (جال) کے ایشان کون مین بانبی ہو تو اُس بانبی سے ساڑھے چار ہاتھ پچھم پانچ پرش نیچے اُتر بہنے والی شِرا ہوتی ہے - ۶۴- وہان کھودنے سے پہلے پُرش مین مینڈھک نکلتا ہے پھر کپِل اور ہری مٹی نکلتی ہے اور پتھر نکلتا ہے اِن سب چیزون کے نیچے جل ہوتا ہے -

पीलोरेव प्राच्यां वल्मीकोऽतोऽर्धपंचमैर्हस्तैः । दिशि
याम्यायां तोयं वक्तव्यं सप्तभिः पुरुषैः ॥ ६५ ॥ प्रथ-
मे पुरुषे भुजगः सितासितो हस्तमात्रमूर्तिश्च । दक्षि-
णतो वहति शिरा सक्षारं भूरि पानीयम् ॥ ६६ ॥ * ॥

۶۵- پیلو برچھ کے ہی پورب دِشا مین بانبی ہو تو اُس برچھ سے ساڑھے چار ہاتھ دکھن سات پُرش نیچے جل کہنا چاہیے - ۶۶- پہلے پُرش مین اُجلے کالے رنگ کا ایک ہاتھ لمبا سانپ نکلتا ہے پھر دکھن شِرا بہت سا کھاری جل بہنے والی نکلتی ہے -

उत्तरतश्च करीरस्याहिगृहं दक्षिणे जलं स्वादु । दश-
भिः पुरुषैर्ज्ञेयं पुरुषे पीतोऽत्र मण्डूकः ॥ ६७ ॥ * ॥

۶۷- کرِیر برچھ (کریرا) کے اُوتر بانبی ہو تو اُس برچھ سے ساڑھے چار ہاتھ دکھن دَش پُرش نیچے میٹھا جل جاننا چاہیے یہان ایک پُرش کھودنے سے پیلے رنگ کا مینڈھک نکلتا ہے -

रोहीतकस्य पश्चादहिवासश्चेत्त्रिभिः करैर्याम्ये । द्वाद-
श पुरुषान् खात्वा सक्षारा पश्चिमेन शिरा ॥ ६८ ॥ * ॥

۶۸- رُوہیتک برچھ (رُہیڑا) کے پچھم مین بانبی ہو تو اُس برچھ سے تین ہاتھ دکھن بارہ پرش کھودنے سے کھاری جل بہنے والی پچھم شِرا نکلتی ہے -

इन्द्रतरोर्वल्मीकः प्राग्दृश्यः पश्चिमे शिरा हस्ते । खात्वा
चतुर्दश नरान् कपिला गोधा नरे प्रथमे ॥ ६९ ॥ * ॥

۶۹ - اِندر برچھ (ارجن) کے پُورب مین بانبی دکھ پڑے تو اُس برچھ سے ایک ہاتھ پچھم جو دو پرش کھودنے سے شِرا نکلتی ہے یہان پہلے پرش مین کپِل رنگ کی گوہ دیکھ پڑتی ہے -

यदिवा सुवर्णनाम्नस्तरोर्भवद्वामतो भुजङ्गगृहम्। ह-
स्तद्वये तु याम्ये पंचदशभिरावसाने ऽम्बु ॥७०॥ क्षारं
पयोऽत्र नकुलोऽर्धमानवे ताम्रसन्निभश्चाश्मा। रक्ता
च भवति वसुधा वहति शिरा दक्षिणा तत्र ॥७१॥+॥

۷۰ - جو سُبرن برچھ (دھتورا) کے بائین طرف بانبی ہو تو اُس برچھ سے دو ہاتھ دکھن پندرہ پرش نیچے جل ہوتا ہے - ۷۱ - وہ جل کھاری ہوتا ہے آدھا پرش نیچے نکل (نیولا) نکلتا ہی تانبے کے رنگ کا پتھر نکلتا ہی لال رنگ کی بھوم ملتی ہے پیچھے دکھن شِرا وہان بہتی ہے -

वदरीरोहितवृक्षौ सम्पृक्तौ चेद्विनापि वल्मीकम्। हस्त-
त्रये ऽम्बु पश्चात् षोडशभिर्मानवैर्भवति ॥७२॥ सुर-
संजलमादौ दक्षिणा शिरा वहति चोत्तरेणान्या। पि-
ष्टनिभः पाषाणो मृच्छ्वेता वृश्चिको ऽर्धनरे ॥७३॥+॥

۷۲ بیر اور رُہیڑا یے دونون برچھ جو بغیر بانبی کے بھی اِکٹھا دیکھ پڑیں تو اُن برچھون سے تین ہاتھ پچھم سولہ پرش نیچے جل ہوتا ہے - ۷۳ - یہان جل بہت میٹھا نکلتا ہے - پہلے دکھن شِرا اور پیچھے دوسری اُتر شِرا بھی بہتی ہے - پِشٹ (آٹا) کے سمان سفید رنگ کا پتھر نکلتا ہی سفید مٹی نکلتی ہے اور آدھا پرش نیچے بچھو دیکھ پڑتا ہے -

सकरीरा चेद्बदरी त्रिभिः करैः पश्चिमेन तत्राम्भः। अ-
ष्टादशभिः पुरुषैरैशानी बहुजला च शिरा ॥७४॥+॥

۷۴ جو کریر برچھ سہت بیر کا برچھ ہو تو اُن برچھون سے تین ہاتھ پچھم اٹھارہ پرش کھودنے سے جل نکلتا ہے وہان بہت جل بہنے والی ایشان شِرا ہوتی ہے -

पीलुसमेता बदरी हस्तत्रयसंमिते दिशि प्राच्याम्। विं-
शत्या पुरुषाणामशोष्यमम्भो ऽत्र सक्षारम् ॥७५॥+॥

۷۵ پیلو برچھ کے سہت بیر کا برچھ ہو تو اُن سے تین ہاتھ پورب بیس پرش نیچے کھاری جل ہوتا ہے جو کبھی نہین سوکھتا ہے -

ककुभकरीरावेकत्रसंयुतौयत्रककुभविल्वौवा । हस्त-
द्वयेऽम्बुपश्चान्नरैर्भवेत्पंचविंशत्या ॥७६॥ + ॥ + ॥

۷۶- جہاں ارجن برچھ اور کریر برچھ اکٹھے ہوں اتھوا ارجن برچھ اور بیل برچھ اکٹھے ہوں تو اُسے دو ہاتھ پچھم پچیس پرش نیچے جل ہوتا ہے -

वल्मीकमूर्धनियदादूर्वाचकुशाश्चपाण्डुराःसन्ति । कू-
पोमध्येदेयोजलमत्रनरैकविंशत्या ॥७७॥ + ॥ + ॥

۷۷- جو بانبی کے اوپر دُوب اور سفید رنگ کے کُش ہوں تو اُس بانبی کے بیچ کنواں کھودنے سے اکیس پرش نیچے جل نکلتا ہے -

भूमिः कदम्बकयुतावल्मीकेयत्रदृश्यतेदूर्वा । हस्तद्व-
येनयाम्येनरैर्जलम्पञ्चविंशत्या ॥७८॥ + ॥ + ॥ + ॥

۷۸- جہاں بھوم میں کدمب کا برچھ ہو اور بانبی کے اوپر دُوب دیکھ پڑے وہاں اُس کدمب برچھ سے دو ہاتھ دکھن پچیس پرش نیچے جل ہوتا ہے -

वल्मीकत्रयमध्येरोहीतकपादपोयदाभवति । नाना-
वृक्षैःसहितस्त्रिभिर्जलंतत्रवक्तव्यम् ॥७९॥ हस्त-
चतुष्केमध्यात्षोडशभिश्चांगुलैरुदग्वारि । चत्वा-
रिंशत्पुरुषान्खात्वाऽश्माऽधःशिराभवति ॥८०॥

۷۹- تین بانبی کے بیچ میں طرح طرح کے تین برچھوں سہت رہیڑے کا برچھ ہو تو وہاں جل کہنا چاہیے۔

۸۰- بیچ میں سہت رہیڑے کے برچھ سے چار ہاتھ اور سولہ انگل اُتر چالیس پرش کھودنے سے پتھر نکلتا ہے اور اسکے نیچے سِرا ہوتی ہے -

ग्रंथिप्रचुरायस्मिञ्छमीभवेदुत्तरेणवल्मीकः । पश्चा-
त्पंचकरान्तेशतार्धसंख्यैर्नरैःसलिलम् ॥८१॥ + ॥

۸۱- جہاں بہت گانٹھوں والا شمی برچھ (جانٹ) ہو اور اسکے اُتر طرف بانبی ہو تو شمی برچھ سے پانچ ہاتھ پچھم پچاس پرش نیچے جل ہوتا ہے -

एकस्थाःपंचयदावल्मीकामध्यमोभवेच्छ्वेतः । तस्मि-
ञ्छिराप्रदिष्टानरषष्ट्यापंचवर्जितया ॥८२॥ + ॥ + ॥

۸۲ - پانچ بانبی ایک استھان مین ہون انمین بیچ کی بانبی سفید ہو تو اس سفید بانبی مین پچپن پرش کھودنے سے جل کی شرا نکلتی ہے -

सपलाशायत्रशमीपश्चिमभागेः म्बुमानवैःषष्ट्या । अ-
र्धनरे ऽहिः प्रथमं सवालुका पीतमृत्परतः ॥ ८३ ॥ ॥

۸۳ - جہان پلاس برچھ سہت شمی برچھ ہو وہان اُن برچھون سے پانچ ہاتھ پچھم ساٹھ پرش نیچے جل ہوتا ہی پہلے آدھا پرش کھودنے سے سانپ نکلتا ہے پیچھے بالو ملی ہوئی پیلی مٹی نکلتی ہے -

वल्मीकेनपरिवृतः श्वेतोरोहीतकोभवेद्यस्मिन् । पूर्वे-
ण हस्तमात्रे सप्तत्या मानवैरम्बु ॥ ८४ ॥ ॥ ॥

۸۴ - جہان بانبی سے گھرا ہوا سفید رنگ کا رُہیڑے کا برچھ ہو وہان اُس برچھ سے ایک ہاتھ پُورب ستر پرش نیچے جل ہوتا ہے -

श्वेता कण्टकबहुलायत्रशमी दक्षिणेनतत्रपयः । नर-
पंचकसंयुतया सप्तत्याऽहिर्नरार्धे च ॥ ८५ ॥ ॥ ॥

۸۵ - جہان بہت کانٹون کرکے کلکت اُجلا شمی برچھ ہو وہان اُس برچھ سے ایک ہاتھ دکھن پچہتر پرش نیچے جل ہوتا ہے اور آدھا پرش کھودنے سے سانپ نکلتا ہے -

मरुदेशे यच्चिह्नं नजाङ्गले तैर्जलं विनिर्देश्यम् । जम्बू-
वेतसं पूर्वे ये पुरुषास्ते मरौ द्विगुणाः ॥ ८६ ॥ ॥ ॥

۸۶ - یہ مر دیش مین جل جاننے کے جو چنھ کہے ان کرکے جانگل دیش مین جل نہین کہنا چاہیے ارتھات جانگل دیش مین اِن چنھون سے جل کا گیان نہین ہوتا جمبو بینتس آدبرچھون کے چنھ سے پہلے جل گیان کہا وے چنھ مر دیش مین دیکھ پڑین تو جتنے پرش نیچے پہلے اُن چنھون سے جل کہا وے پرش یہان دونے کہنے چاہئین - بہت ہی جل جس دیش مین ہو اُسکو انوپ کہتے ہین جہان جل نہو وہ مر استھل کہاتا ہے اِن دونون سے ملچھن جو دیش ارتھات جہان بہت جل نہو اور بہت تھوڑا بھی جل نہو وہ جانگل دیش ہے اِس طرح تین پرکار کے دیش ہوتے ہین -

जम्बूस्त्रिवृता मूर्वा शिशुमारी शारिवा शिवा श्यामा । वी-
रुधयो वाराही ज्योतिष्मती गरुडवेगा च ॥ ८७ ॥ सू-
करिकामाषपर्णी व्याघ्रपदा चेति यद्यहेर्निलये । व-
ल्मीकादुत्तरतस्त्रिभिः करैस्त्रिपुरुषे तोयम् ॥ ८८ ॥ ॥

۸۷- جامن لسوڑت موربات شماری شار وا ہنوا شیاما باراہی جوتیش متی گرٹریگا
۸۸- شوکر کا ماکہ ہرنی اور بیاگھر ندا بے او گھدھ جو بانبی کے اوپر ہون تو اس بانبی سے تین ہاتھ اتر تین پرش نیچے کھودنے سے جل نکلتا ہے -

एतदनूपे वाच्यं जाङ्गलभूमौ तु पंचभिः पुरुषैः । एतै-
रेवनिमित्तैर्मरुदेशे सप्तभिः कथयेत् ॥ ८९ ॥ ॥

۸۹- تین پرش نیچے جل ہوتا ہے یہ بات انوپ دیش مین کہنی چاہیے - جو یے چنھ جانگل دیش مین دیکھ پڑین تو تین پرش کی جگہ پانچ پرش نیچے جل کہے اور جو انہین چنھونکو مرستھل مین دیکھے تو سات پرش نیچے جل بتاوے -

एकनिभा यत्र मही तृणतरुवल्मीकगुल्मपरिहीना ।
तस्यां यत्र विकारो भवति धरित्र्यां जलं तत्र ॥ ९० ॥ ॥

۹۰- جہان ایک رنگ کی بھوم ہو اور ترن برچھ بلمیک (بانبی) اور گلم جسمین نہون ایسی بھوم مین جہان بکار ارتھات اور پرکار کی بھوم دیکھ پڑے وہان بھی پانچ پرش نیچے جل ہوتا ہے بھوم مین ایک ہی جڑ سے بہت سی شاکھاؤنکا سموہ اتپن ہوا سکو گلم کہتے ہین -

यत्र स्निग्धा निम्ना सवालुका सानुनादिनी वा स्यात् । त-
त्रार्धपंचमैर्वारि मानवैः पंचभिर्यदि वा ॥ ९१ ॥ ॥

۹۱- جہان چکنی نیچی بالو رتیت سہت اتھوا سانناد نی ارتھات جہان پیر رکھنے سے شبد ہو ایسی بھوم ہو وہان ساڑھے چار پرش نیچے اتھوا پانچ پرش نیچے جل ہوتا ہے -

स्निग्धतरूणां याम्येन रैश्चतुर्भिर्जलं प्रभूतं च । तरुग-
हनेपि हि विकृतो यस्तस्मात्तद्देव वदेत् ॥ ९२ ॥ ॥

۹۲- جہان بہت سے چکنے چکنے برچھ ہون وہان ان برچھون سے دکھن چار پرش نیچے بہت سا جل کہنا چاہیے اور جہان بہت سے برچھون مین ایک برچھ بکرت ہو ارتھات اسکے پھل پھول اور ہی طرح کے ہون تو اس برچھ سے دکھن مین بھی چار پرش نیچے جل ہوتا ہے -

नमते यत्र धरित्री सार्धे पुरुषेऽम्बु जाङ्गलाऽनूपे । कीय
वा यत्र विनालयेन बहवोऽम्बु तत्रापि ॥ ९३ ॥ ॥

۹۳- جس جانگل اتھوا انوپ دیش مین پیر رکھنے سے بھوم دب جاوے وہان ڈیڑھ پرش نیچے جل ہوتا ہے اور جہان بہت سے کیڑے دیکھ پڑین اور انکے رہنے کا کوئی بل نہو وہان بھی ڈیڑھ پرش نیچے جل ہوتا ہے -

उष्णा शीता च मही शीतोष्णाऽम्भस्त्रिभिर्नरैः सार्धैः । इ-
न्द्रधनुर्मत्स्यो वा वल्मीको वा चतुर्हस्तात् ॥ ९४ ॥ + ॥

۹۴ - جہان سب زمین گرم ہو اور ایک جگہ ٹھنڈھی ہو وہان یا جہان سب زمین ٹھنڈھی ہو اور ایک جگہ گرم ہو وہان ساڑھے تین پُرُش نیچے جل ہوتا ہے - اِندر دھنکھ جو سورج کی کرنون سے بنتا ہے مچھلی یا بانبی جہان جانگل یا انوپ دیش مین دیکھ پڑے وہان چار ہاتھ نیچے جل ہوتا ہے -

वल्मीकानां पंक्त्यां यद्येकोऽभ्युच्छ्रितः शिरा तदधः । शु-
ष्यति न रोहते वा सस्यं यस्यां च तत्राऽम्भः ॥ ९५ ॥ + ॥

۹۵ - جہان جانگل یا انوپ دیش مین بہت سی بانبیون کی پنکت دیکھ پڑے اور اُسمین ایک بانبی سب سے اُونچی ہو تو اُس اُونچی بانبی کے نیچے چار ہاتھ کھودنے سے سِترا نکلتی ہے اور جہان کھیتی جم کر سوکھ جاوے یا جمے ہی نہین وہان بھی چار ہاتھ نیچے جل ہوتا ہے -

न्यग्रोधपलाशोदुम्बरैः समेतैस्त्रिभिर्जलं तदधः । वट-
पिप्पलसमवाये तद्वद्वाच्यं शिरा चोदक् ॥ ९६ ॥ + ॥

۹۶ - بڑ پیپل اور گولر یہ تین برچھ جہان اکٹھے ہون وہان اِن برچھون کے نیچے تین ہاتھ کھودنے سے جل نکلتا ہے - اور جہان بڑ پیپل دونون اکٹھے ہون اُنکے بھی نیچے تین ہاتھ کھودنے سے جل نکلتا ہے - اِن دونون استھانون مین اُتر سِرا ہوتی ہے -

आग्नेये यदि कोणे ग्रामस्य पुरस्य वा भवति कूपः । नि-
त्यं स करोति भयं दाहं च समानुषं प्रायः ॥ ९७ ॥ नै-
र्ऋतकोणे बालक्षयं च वनिताभयं च वायव्ये । दिक्त्र-
यमेतत्त्यक्त्वा शेषासु शुभावहाः कूपाः ॥ ९८ ॥ + ॥

۹۷ - گرام سے اتھوا نگر سے اگن کون مین کنوان ہو تو نت بھے دیتا ہے اور بہُدھا گرام اور نگر مین آگ لگتی ہے جسمین آدمی بھی جل جاتے ہین - ۹۸ - نیرت کون مین کنوان ہو تو بالکون من چھے ہوتا ہے - بایبیہ کون مین کنوان ہو تو استریونکو بھی ہوتا ہے - یہ تین دِشاؤنکو چھوڑکر باقی پانچ دِشاؤنکی کنوان شُبھ ہوتا ہے -

सारस्वतेन मुनिना दकार्गलं यत्कृतं तदवलोक्य । आ-
र्याभिः कृतमेतद्वृत्तैरपि मानवं वक्ष्ये ॥ ९९ ॥ + ॥ + ॥

۹۹ - سارسوت مُن نے جو دکارگل کہا ہے وہ دیکھکر ہمنے بھی یہ دکارگل آریا چھند کرکے

کہا اب مٹی کا کہا ہوا دکارگل بھی برچھون کر کے کہتے ہین -

स्निग्धा यतः पादपगुल्मवल्ल्यो निश्छिद्रपत्राश्च ततः शिरास्ति । पद्मक्षुरोशीरकुलाः सगुन्द्राः काशाः कुशा वा नलिका नलो वा ॥ १०० ॥ खर्जूरजम्ब्वर्जुनवेतसाः स्युः क्षीरान्विता वा द्रुमगुल्मवल्ल्यः । छत्रेभनागाः शतपत्रनीपाः स्युर्नक्तमालाश्चससिन्दुवाराः ॥ १०१ ॥ विभीतको वा मदयन्तिका वा यत्रास्ति तस्मिन्पुरुषत्रयेऽम्भः स्यात्पर्वतस्योपरि पर्वतोऽन्यस्तत्रापि मूले पुरुषत्रयेऽम्भः ॥ १०२ ॥

۱۰۰- جس بھوم مین برچھ گلم اور بلی چکنی ہون اور بنا چھید کے پتون والی ہون وہان تین پرش نیچے سِرا ہوتی ہے - اتھوا اُستھل پدم گوکھرو اُشیر (خس) کل گُندر کاش کُش نلکا نلے برن -
۱۰۱- اور کھجور جامن ارجن بینتس یے برچھ ہون اتھوا جہان برچھ گلم اور بلی ایسے ہون کہ جنمین دودھ نکلے اتھوا چھترا ہست کرنی ناگ کیسر کمل کدمب نکت مال سنبھالو - ۱۰۲- بہیڑا اور مدینتکا یے جہان ہون وہان تین پرش نیچے جل ہوتا ہے - اور جہان ایک پربت کے اوپر دوسرا پربت ہو وہان بھی اوپر والے پربت کے مول (جڑ) مین تین پرش نیچے جل ہوتا ہے -

या मौञ्जकैः काशकुशैश्च युक्ता नीला च मृद्यत्र सशर्करा च । तस्यां प्रभूतं सुरसं च तोयं कृष्णाथवा यत्र च रक्तमृद्वा ॥ १०३ ॥

۱۰۳ جو بھوم مونج کاش اور کُش سے جگت ہو - جہان پتھر کنکاؤن (ریزہ) سے ملی ہوئی نیلی مٹی ہو وہان بہت اور میٹھا جل ہوتا ہے جہان کالی یا لال مٹی ہو وہان بھی بہت اور میٹھا جل ہوتا ہے -

सशर्करा ताम्रमही कषायं क्षारं धरित्री कपिला करोति । आपाण्डुरायां लवणं प्रदिष्टं मृष्टं पयो नीलवसुन्धरायाम् ॥ १०४ ॥

۱۰۴- شرکرا ارتھات پتھر کے کنکون سے ملی ہوئی تانبے کے رنگ کی بھوم ہو تو اسمین کسیلا جل نکلتا ہے - کپل رنگ کی بھوم مین کھاری جل نکلتا ہے پانڈر رنگ کی بھوم مین نمک کے مزہ کا پانی نکلتا ہے اور نیلے رنگ کی بھوم مین میٹھا جل نکلتا ہے -

शाकाश्वकर्णार्जुनबिल्वसर्जाः श्रीपर्ण्यरिष्टाधवशिंशपाश्च । छिद्रैश्च पर्णैर्द्रुमगुल्मवल्ल्यो रूक्षाश्च दूरेऽम्बु निवेदयन्ति ॥ १०५ ॥

۱۰۵ شاک اشوکرن ارجن بلو سرج شری پرنی ارشٹ او دھو شنشپا یے برچھ جہان چھید والے پتون سمیت ہون

اور جہان برچھ گلم اور بَلّی بھی چھید والے پتّون سہت ہون اور رُوکھی ہون وہان جل بہت دُور ہوتا ہے

सूर्याग्निभस्मोष्ट्रखरानुवर्णायानिर्जलासावसुधाप्रदिष्टा । रक्ताङ्कुराक्षीरयुताः करीरा रक्ताधरा चेज्जलमश्मनोऽधः ॥ १०६ ॥

۱۰۶- جو بھوم سوُرج اگنِ بھسم اُونٹ اور گدہا کے رنگ کی ہو اُس بھوم مین جل نہین ہوتا ہے اور جس لال رنگ کی بھوم مین لال رنگ کے انکُرون سہت کریز برچھ ہون اور اُن برچھون سے دُودھ نکلتا ہو وہان پتھر کے نیچے جل ہوتا ہے -

वैदूर्यमुद्गाऽम्बुदमेचकाभा पातोन्मुखोदुम्बरसन्निभा वा । भृङ्गाञ्जनाभा कपिलाथवा या ज्ञेया शिलाभूरिसमीपतोया ॥ १०७ ॥

۱۰۷- جو شِلا بَیدُورج مَنِ مُونگ اور میگھ کے سمان کرشن برن ہو اتھوا پکے ہوئے گُولر کے پھل کے سمان رنگ ہو- جو شِلا توڑنے سے انجن کے سمان کالے رنگ کی نکلے اتھوا کپِل برن ہو اُس شِلا کے پاس ہی بہت جل ہوتا ہے -

पारावतक्षौद्रघृतोपमा या क्षौमस्य वस्त्रस्य च तुल्यवर्णा । या सोमवल्ल्याश्च समानरूपा साप्याशु तोयं कुरुतेऽक्षयं च ॥ १०८ ॥

۱۰۸- جو شِلا پاراوت (کبُوتر) سہد گھی اَلسی کا کپڑا اتھوا سوم بَلّی جو جگ مین کام آتی ہے اِنکے سمان رنگ کی ہو وہ بھی جلدی اَکھنڈ (لازوال) جل دیتی ہے -

ताम्रैः समेता पृषतैर्विचित्रैरापाण्डुभस्मोष्ट्रखरानुरूपा । भृङ्गोपमाङ्गुष्ठिकपुष्पिका वा सूर्याग्निवर्णा च शिला वितोया ॥ १०९ ॥

۱۰۹- جو شِلا تانبے کے رنگ کے بُوند اتھوا بچتر بُوند رکھتی ہو- پانڈ رنگ کی ہو بھسم اُونٹ گدہا بھونرا کے سمان رنگ کی ہو- انگشٹھک نام برچھ کے پھُولون کے سمان نیلی اور لال ہو سوُرج یا اگنِ کے سمان رنگ ہو اُس شِلا مین جل نہین ہوتا ہے -

चन्द्रातपस्फटिकमौक्तिकहेमरूपा याश्चेन्द्रनीलमणिहिङ्गुलकाञ्जनाभाः । सूर्योदयांशुहरितालनिभाश्च या स्युस्ताः शोभना मुनिवचोऽत्र च वृत्तमेतत् ॥ ११० ॥

۱۱۰- چندرما کی چاندنی اسپھٹک موتی سونا اور اِندر نیل مَنِ کے سمان رنگ کی جو شِلا ہو شنگرف کی طرح بہت لال رنگ کی یا انجن کی طرح بہت کالے رنگ کی جو شِلا ہو- اُدے ہوتے سوُرج کے کِرنون کے سمان بہت لال اور چمک دار ہو- اتھوا ہرتال کی طرح پیلے رنگ کی جو شِلا ہو

وے شبھ ہوتی ہین - اس پر گرگ مین آگے جو برت کہتے ہین وہ مُن بچن ہے ارتھات پرمان ہی

एताह्यभेद्याश्च शिला: शिवा श्च यक्षैश्च नागैश्च सदाभिजुष्टाः।

येषाञ्च राष्ट्रेषु भवन्ति राज्ञां तेषामवृष्टिर्न भवेत्कदाचित्॥ १११॥

۱۱۱- یے جو شِلا پہلے کہہ آئے ہین یے سب شبھ ہین اِسلیے انھین ہین ارتھات ان شِلاؤن کو توڑے نہین ان شِلاؤن مین سدا جچھ اور ناگ باس کرتے ہین جن راجاؤن کے راج مین ایسی شِلا ہوتی ہین انکی راج مین کبھی ابرشٹ (خشک سالی) نہین ہوتی -

भेदं यदा नैति शिला तदानीं पलाशकाष्ठैः सह तिन्दुकानाम्। प्र-

ज्वालयित्वाऽनलमग्निवर्णा सुधाम्बुसिक्ता प्रविदारमेति॥ ११२॥

۱۱۲- کنوان آدکھودنے کے سمے شِلا نکل آوے اور وہ پھوٹ نہ سکے تو اُسکے اوپر پلاش اور تیندو کے کاٹھ کو جلاکر اُس شِلا کو لال کرلیوے پھر اُسکے اوپر چُونے کی کلی سے ملا ہوا پانی چھڑکے تو وہ شِلا ٹوٹ جائیگی -

तोयं शृतं मोक्षकभस्मना वा यत्सप्तकृत्वः परिषेचनं तत्।

कार्यं शरक्षारयुतं शिलायाः प्रस्फोटनं वह्निवितापितायाः॥ ११३॥

۱۱۳- موکشک برچھ (مُرَوا) کی بھسم ملاکر پانی کو اوٹاوے پیچھے اُسمین سَر کا کھار ملاوے پھر آگ سے تپائی ہوئی شِلا کے اوپر سات بار اس پانی کو چھڑکے تو وہ شِلا ٹوٹ جاے گی -

तक्रकाञ्जिकसुराः सकुलत्था योजिता निचदराणि च तस्मिन्।

सप्तरात्रमुषितान्यभितप्तां दारयन्ति हि शिलां परिषेकैः॥ ११४

۱۱۴- تکر (چھاچھ) کانجی شراب کلتھی اور بیر کے پھل ان سبکو ایک برتن مین سات رات تک رکھے پھر شِلا کو اوپر کہی ہوئی ریت سے تپاکر اِنسے باربار چھڑکے تو وہ شِلا ٹوٹ جائیگی -

नैम्बं पत्रं त्वक् च नालं तिलानां सापामार्गं तिन्दुकं स्याद्गुडूची।

गोमूत्रेण स्रावितः क्षार एषां षट्कृत्वोऽतस्तापितो भिद्यतेऽश्मा॥ ११५

۱۱۵- نیم کی پتی نیم کی چھال تلون کا نال اپامارگ (آندھی جھاڑہ) تیندو کے پھل گلوی ان سبکی راکھ کو گوموتر سے چھان لیوے پھر پتھر کو تپاکر چھہ بار اس سے چھڑکے تو وہ پتھر ٹوٹ جائیگا -

र्काकं पयो हुडुविषाणमषीसमेतं पारावताखुशकृता

च युतं प्रलेपः। टङ्कस्य तैलमथितस्य ततोऽस्य पानं प-

च्छाच्छितस्य न शिला सुभवे द्विघ्रातः ॥ ११६ ॥ + ॥ + ॥

۱۱۶ - کھنڈگ لچھن نام پچاسوین ادّھیائے مین یہ اشلوک آچکا ہے وہان اسکا ارتھ دیکھ لیوے

क्षारे कदल्या मथितेन युक्ते दिनोषिते पायितमायसं यत् । सम्यक्छितं चाश्मनि नैति भंगं न चान्यलोहेष्वपि तस्य कौण्ठ्यम् ॥ ११७ ॥

۱۱۷ - اس اشلوک کا بھی ارتھ کھڈگ لچھن ادھیا مین ہی دیکھ لینا چاہیے وہان یہ آچکا ہے -

पालीप्रागपरायताम्बु सुचिरं धत्ते न याम्योत्तरा कल्लोलैरवदारमेति मरुता सा प्रायशः प्रेरितैः । तां चेदिच्छति सारदारुभिरपां संपातमावारयेत्पाषाणादिभिरेव वा प्रतिचयं क्षुण्णं द्विपाश्वादिभिः ॥ ११८ ॥ + ॥ + ॥

۱۱۸ - پورب پچھم کو لمبی باپی (باولی) مین جل بہت دنون تک رہتا ہے اور دکھن اُتر لمبی مین نہین ٹھہرتا کیونکہ پون سے اٹھائے ہوئے بڑے بڑے ترنگون کرکے وہ ٹوٹ جاتی ہے جو دکھن اُتر لمبی پشکرنی (تالاب) بنانا چاہیے تو پانی کی چوٹ کے بچاو کے واسطے اُسکے کنارونکو مضبوط لکڑی سے باندھ دیوے یا پتھر اینٹ آدِ سے چنوا دیوے اور بنانے کے سمے اُسکے ہر ایک مٹی کے کنارونکو گھوڑے ہاتھی آدِ سے روندوا تا جاے جس سے وہ مٹی دب جاے اور پانی کے دھکے سے ٹوٹے نہین -

ककुभवटाम्रप्लक्षकदम्बैः सनिचुलजम्बूवेतसनीपैः । कुरबकतालाशोकमधूकैर्बकुलविमिश्रैश्चावृततीराम् ॥ ११९ ॥

۱۱۹ - ارجن بڑ آم پاکر کدمب نچل جامن بیتس نیپ ارتھات ایک پرکار کا کدمب کروک تال اشوک مہوا اور بکل ان برچھون کرکے اُس باولی کے کنارونکو گھیر دیوے ارتھات اُسکے کنارے یہ برچھ لگاوے

द्वारं च नैर्वाहिकमेकदेशे कार्यं शिलासंचितवारिमार्गम् । कोशस्थितं निर्विवरं कपाटं कृत्वा ततः पांशुभिरावपेत्तम् ॥ १२० ॥

۱۲۰ - پانی نکلنے کے لیے ایکطرف ایک راستہ رکھے جسکو پتھرون سے بندھوا کر پکا کرا دیوے اور اُس راستہ کو بغیر چھید کے کاٹھ کے کیوارون (تختون) سے ڈھک کر اُوپر سے مٹی سے دبا دیوے -

अञ्जनमुस्तोशीरैः सराजकोशातकामलकचूर्णैः । कतकफलसमायुक्तैर्योगः कूपे प्रदातव्यः ॥ १२१ ॥ + ॥

۱۲۱ - انجن (سرمہ) موتھا خس راجکوشاتکی (بڑی ترئی) آنولہ اور کتک (نرملی)

ان سکا چُون کرکے (ارتھات پیسکر) کنوئیں (باولی) مین ڈالے۔

कलुषं कटुकं लवणं विरसं सलिलं यदि वाऽशुभगन्धि भवेत्।
तदनेन भवत्यमलं सुरसं सुसुगन्धि गुणैरपरैश्च युतम्॥१२२॥

۱۲۲- جو پانی گندلا کڑوا کھاری بے سواد (بے مزہ) اتھوا درگندہ مُکت ہو وہ اِس جوگ کے لینے سے نِرمل میٹھا سُگندھ اور بھی کئی اُتم گُنون سے مُکت ہو جاتا ہے۔

हस्ते मघाऽनुराधापुष्यधनिष्ठोत्तराणि रोहिण्यः। शत-
भिषगित्यारम्भे कूपानां शस्यते भगणः॥१२३॥ + ॥

۱۲۳- ہست مگھا انرادھا پُکھ دھنِشٹھا تینوں اُترا روہنی اور شت بھکھ یہ نچھتر کنوان کھودنے میں اُتم ہیں

कृत्वा वरुणस्य बलिं वटवेतसकीलकं शिरास्थाने। कु-
सुमैर्गन्धैर्धूपैः संपूज्य निधापयेत्प्रथमम्॥१२४॥ + ॥

۱۲۴- برُن کو بلدان دے کر چندن پھول دھوپ آدِ سے بڑ اتھوا بینتس کے کاٹھ کی کیل کا پوجن کرکے سِرا کے استھان مین پہلے اُس کیل کو گاڑ دے۔

मेघोद्भवं प्रथममेव मया प्रदिष्टं ज्येष्ठामतीत्य बलदेवम-
तादि दृष्ट्वा। भौमं दकार्गलमिदं कथितं द्वितीयं सम्य-
ग्वराहमिहिरेण मुनिप्रसादात्॥१२५॥ + ॥ + ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहिता-
यां दकार्गलं नाम चतुःपंचाशोऽध्यायः॥५४॥

۱۲۵- جیٹھ کی پورنماسی ہونے کے بعد برکھا رِت مین جو جل کا گیان وہ میگھ سمبندھی دکارگل ہے وہ تو ہمنے بلدیو آدِ آچاریون کے مت دیکھکر پہلے ہی کہہ دیا اب یہ بھوم سمبندھی دوسرا دکارگل مُنی لوگون کے پرساد سے اچھی طرح براہ مہر اچارج ارتھات ہمنے کہا ہے۔ دک پانی کا نام ہے اور ارگل رُکاوٹ کا نام ہے پانی کی رُکاوٹ جس شاستر سے جانی جاوے وہ دکارگل کہاتا ہے

شری براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین دکارگل نام اُدّھیائے چَوّن سماپت ہوا۔

اُدھیاۓ ۵۵ پچپن

برچھ آیُربید

प्रान्तच्छायाविनिर्मुक्तानमनोज्ञाजलाशयाः। यस्मा-
दतोजलप्रान्तेष्वारामान्विनिवेशयेत् ॥ १ ॥ + ॥

۱- باوَلی کنوان تالاب آدِ جلاشے (چشمہ) جو آس پاس چھایا (سایہ) سے رہت ہون تو
چِت کو آنند نہین دیتے اسلیئے جلاشیون کے کنارون پر باغیچہ لگانا چاہیے -

मृद्वी भूः सर्ववृक्षाणांहितातस्यांतिलान्वपेत् । पुष्पि-
तांस्तांश्च मृद्नीयात्कर्मैतत्प्रथमंभुवि ॥ २ ॥ + ॥

۲- کومل بھوم سب برچھون کے لیے اچھی ہوتی ہے جس بھوم مین باغ لگانا ہو پہلے اسمین تِل بووے
جب وے تِل پھول لین تب انکا مردن کرے یہ بھوم مین پہلا کرم ہے -

अरिष्टाऽशोकपुन्नागशिरीषाः सप्रियङ्गवः । मङ्ग-
ल्याः पूर्वमारामेरोपणीयागृहेषुवा ॥ ३ ॥ + ॥ + ॥

۳- نیم اشوک پناگ سرکیہ اور پرینگ یے برچھ شبھ ہین اسلیئے باغ مین یا گھر مین یے برچھ پہلے لگانے چاہئین

पनसाऽशोककदलीजम्बूलकुचदाडिमाः । द्रा-
क्षापालीवताश्चैव बीजपूराऽतिमुक्तकाः ॥ ४ ॥
एते द्रुमाः काण्डरोप्यागोमयेनप्रलेपिताः । मूलच्छे-
देऽथवास्कन्धेरोपणीयाः प्रयत्नतः ॥ ५ ॥ + ॥ + ॥

۴- کٹھل اشوک کیلا جامن لکچ (بڑہر) انار داکھ پلیوت بجورا اور اتِمکتک -
۵- ان برچھون کی شاکھا (قلم) لے کر اسکو گوبر سے لیپ کر لگاوے اتھوا دوسرے برچھونکو
مول (جڑ) سے اتھوا ڈال سے کاٹ کر اسکے اوپر لگاوے -

अजातशाखाञ्छिशिरेजातशाखान्हिमागमे। वर्षा-
गमेचसुस्कन्धान्यथादिक्प्रतिरोपयेत् ॥ ६ ॥ + ॥

۶- جنکی شاخ پیدا نہوئی ہون ایسے برچھ کو ایک استھان سے اٹھاکر دوسرے استھان
مین اپنی دِشا کے بیچ ششر رت مین لگاوے - جنکی شاکھا ہوگئی ہون انکو ہیمنت رت مین

اور اچھے اچھے ڈال والے برچھون کو برکھا رت مین لگاوے -

घृतोशीरतिलक्षौद्रविडङ्गक्षीरगोमयैः । आमूलस्कन्धलिप्तानां संक्रामणविरोपणम् ॥ ७ ॥ + ॥

۷ - گھی خس تل شہد باو برنگ دودھ اور گوبر ان سبکو پیسکر جڑ سے لیکر ڈال تک برچھونکو لیپت کرے پیچھے اسکو ایک استھان سے اٹھاکر دوسرے استھان مین لگاوے -

शुचिर्भूत्वा तरोः पूजां कृत्वा स्नानानुलेपनैः । रोपयेद्रोपितश्चैव पत्रैस्तैरेव जायते ॥ ८ ॥ + ॥ + ॥

۸ - پوتر ہوکر اسنان کر خوشبو لگا برچھونکی پوجا کر پیچھے اس برچھ کو دوسرے استھان مین لگاوے تو وہ برچھ انھین پتون کرکے جلت لگ جاتا ہے ارتھات سوکھتا نہین ہے -

सायं प्रातश्च घर्मान्ते शीतकाले दिनान्तरे । वर्षासु च भुवः शोषे सेक्तव्या रोपिता द्रुमाः ॥ ९ ॥ + ॥

۹ - لگائے ہوئے برچھ گریکھم رت مین صبح شام دونون وقت سینچنے چاہیین - سردی کی فصل مین ایک دن کے انتر سے سینچے اور برکھا رت مین بھوم کے سوکھنے پر سینچنا چاہیے -

जम्बूवेतसवानीरकदम्बोदुम्बरार्जुनाः । बीजपूरकमृद्वीकालकुचाश्च सदाडिमाः ॥ १० ॥ वंजुलोनक्तमालश्च तिलकः पनसस्तथा । तिमिरोम्रातकश्चैव षोडशानूपजाः स्मृताः ॥ ११ ॥ + ॥

۱۰ - جامن بیتس بانیر کدمب گولر ارجن بجورا داکھ بڑہر دارکم (انار) -

۱۱ - بنجل نکمت مال تلک کٹھل تمر اور امورا یے سولہ برچھ بہت جل والے دیش مین ہوتے ہین -

उत्तमं विंशतिर्हस्ता मध्यमं षोडशान्तरम् । स्थानात्स्थानान्तरं कार्यं वृक्षाणां द्वादशावरम् ॥ १२ ॥

۱۲ - ایک برچھ سے بیس ہاتھ کے انتر پر دوسرا برچھ لگایا جاوے تو اتم - سولہ ہاتھ انتر پر مدھم اور بارہ ہاتھ کے انتر پر لگایا جاوے تو نکرشٹ (ناقص) ہوتا ہے -

अभ्यासजातास्तरवः संस्पृशन्तः परस्परम् । मिश्रैर्मूलैश्च न फलं सम्यग्यच्छन्ति पीडिताः ॥ १३ ॥

۱۳- جو برچھ بہت پاس پاس پیدا ہون اور آپسمین چھو جاین اور جنکی جڑین مِل جاوین وے دُکھی ہوتے ہین اِسی کارن اچھی طرح نہین پھلتے -

शीनवातातपै रोगो जायते पाण्डुपत्रता । अवृद्धि-
श्च प्रवालानां शाखाशोषो रसस्रुतिः ॥२४॥+॥

۱۴- بہت ہوا اور دھوپ سے برچھونکو روگ ہو جاتا ہے تب اُنکے پتّے پیلے ہو جاتے ہین انکُور نہین بڑھتے ڈالیان سُوکھ جاتی ہین اور رس ٹپکنے لگتا ہے -

चिकित्सितमथैतेषां शस्त्रेणादौ विशोधनम् । वि-
डङ्गघृतपङ्काक्तान् सेचयेत् क्षीरवारिणा ॥२५॥+॥

۱۵- روگی برچھ کی اسطرح دوا کرے کہ پہلے اُسکے جس انگ کو سُوکھا سڑا آدِ دیکھے اُسکو ہتھیار سے کاٹ دیوے پھر باو بڑنگ گھی اور پنک (کیچڑ) اِن سبکو مِلاکر برچھون کے اُوپر لیپ کرے پیچھے دُودھ مِلے ہوئے جل سے سینچے -

फलनाशे कुलत्थैश्च माषैर्मुद्गैस्तिलैर्यवैः । शृत-
शीतपयःसेकः फलपुष्पाभिवृद्धये ॥२६॥+॥

۱۶- برچھ مین پھل نہ لگین تو کُلتھ اُڑد (ماش) مونگ تل اور جَو اِن سبکو دُودھ مین ڈالکر اوٹاوے پھر اُس دُودھ کو ٹھنڈا کرکے پھل اور پھولونکی برِدھ کے لیے اُس برچھ کو سینچے -

अविकाजशकृच्चूर्णस्याढके द्वे तिलाढकम् । सक्तु-
प्रस्थो जलद्रोणो गोमांसतुलया सह ॥२७॥ स-
प्तरात्रोषितैरेतैः सेकः कार्यो वनस्पतेः । वल्लीगु-
ल्मलतानां च फलपुष्पाय सर्वदा ॥२८॥+॥+॥

۱۷- بھیڑ اور بکری کی مینگنی کا چُورن دو آڑھک تِل ایک آڑھک ستُّو ایک پرستھ جل ایک دُرون اور گو مانس ایک تُلا اِن سبکو ایک برتن مین ڈال - ۱۸- سات رات تک رکھے پھر پھل اور پھولونکے لیے اِس جل سے برچھ بیل گلم اور لتاؤنکو سینچے - سولہ پل کا ایک پرستھ چار پرستھ کا آڑھک چار آڑھک کا ایک دُرون اور سو پل کی ایک تُلا ہوتی ہے - آٹھ رتّی کا ایک ماشہ مانے تو چالیس ماشے کا ایک پل ہوتا ہے -

वासराणि दश दुग्धभावितं बीजमाज्ययुतहस्त-

योजितम् । गोमयेन बहुशो विरूक्षितं क्रौडमार्ग-
पिशितैश्च धूपितम् ॥१९॥ मांससूकरवसासमन्वितं रोपितं च परि-
कर्मितावनौ । क्षीरसंयुतजलावसेचितं जायते कुसुमयुक्तमेव तत् २०

۱۹ - چاہے جس برچھ کے بیج کو گھی سے چکنے ہاتھ کر کے چُپڑے پیچھے اُسکو دُودھ مین ڈال دے
اِسیطرح نِت دش دِن تک چکنے ہاتھ سے چُپڑ کر دُودھ مین ڈالتا جاے پیچھے اُسکو گوبر سے
بہت بار رُوکھا کرے - سُوَر اور ہِرن کے مانس کا اُس بیج کو دُھوپ دیوے -
۲۰ - پھر مانس اور سُوَر کی چربی سہت اُس بیج کو تِل بونے سے شُدھ کی ہوئی بھوم مین او
اور دُودھ سہت جل سے سینچے تو اُس بیج سے جو برچھ پیدا ہوگا وہ پھولون سہت پیدا ہوگا -

तिन्तिडी ह्यपि करोति वल्लरीं व्रीहिमाषतिलचूर्णसक्तुभिः ।
पूतिमांससहितैश्च सेचिता धूपिता च सततं हरिद्रया ॥ २१ ॥

۲۱ - اِملی کے بیج کو بھی جو بہت کڑا ہوتا ہے دھان اُڑد تِل اِنکا چُورن (آٹا) سَتّو اور سڑا
ہوا مانس اِن سب سے سینچے اور ہلدی کا دُھوپ دیوے تو اُس بیج مین بھی نئے انکُور نکل آوین
پھر اور بیجون کے جمنے مین کیا سندیہ ہے -

कपित्थवल्लीकरणाय मूलान्यास्फोतधात्रीधववासिका-
नाम् । पलाशिनी वेतससूर्यवल्लीश्यामातिमुक्तैः सहिता-
ष्टमूली ॥ २२ ॥ क्षीरे शृते चाप्यनया सुशीते तालानशतं स्था-
प्य कपित्थबीजम् । दिने दिने शोषितमर्कपादैर्मासं विधिस्त्वे-
ष ततोऽधिरोप्यम् ॥ २३ ॥ हस्तायतं तद्द्विगुणं गभीरं खात्वावटं
प्रोक्तजलावपूर्णम् । शुष्कं प्रदग्धं मधुसर्पिषा तत्प्रलेपयेद्भस्मसम-
न्वितेन ॥ २४ ॥ चूर्णीकृतैर्माषतिलैर्यवैश्च प्रपूरयेन्मृत्तिकयाऽन्तर-
स्थैः । मत्स्यामिषाम्भः सहितं च हन्याद्यावद्घनत्वं समुपागतं त-
त् ॥ २५ ॥ उप्तं च बीजं चतुरंगुलाधो मत्स्याम्भसा मांसजलैश्च सिक्त-
म् । वल्ली भवत्याशु शुभप्रवाला विस्मापनी मण्डपमावृणोति ॥ २६ ॥

۲۲ - کیتھ کے بیج سے بیلی کرنا چاہے تو بِشن کرانتا آنولا دھو باسا اِنہون سہت بیتس اور سورج
بلی (سورج مکھی) نِسوت اور اتِ مکتک اِن آٹھون کی جڑ لیوے - ۲۳ - بیتس کے پتّے بھی
لیوے اِن سبکو دُودھ مین ڈالکر اوٹاوے پھر اُس دُودھ کو ٹھنڈھا کر کے اُسمین کیتھ کے

بیج کو ڈال کر دونون ہاتھ سے سَو تال بجائے جاوین اتنی دیر تک اُس دُودھ مین رکھے پھر نکالکر دھوپ مین سُکھا لیوے اِسی طرح ہر روز ایک مہینے تک کرکے تب اُس بیج کو بووے - ۲۴۔ ایک ہاتھ لمبا چوڑا اور دو ہاتھ گہرا گڑہا کھود کر اُسکو کہے ہوئے دُودھ مُکت جل سے بھرے جب جل سُوکھ جاوے تب اُس گڑہے کو آگ سے جلا دیوے اور شہد گھی اور بھسم کو مِلاکر اُس گڑہے کو لیپے - ۲۵۔ مٹی کے بیچ مین استھت اُڑد تِل او رجَو کے آٹے سے اُس گڑہے کو بھر دیوے ارتھات پہلے چار انگل مٹی اُسمین بھر کر اوپر سے اُڑد آدِ کا آٹا بھر دے پھر مچھلی کا مانس اور جل سے اُس گڑہے کو چارون طرف سے ٹھونک دے جسمین وہ کٹھن (سخت) ہو جاوے - ۲۶۔ پھر اُسمین چار انگل نیچے پہلے سِدّھ کیا ہوا کیتھے کا بیج بووے اور مچھلی جل اور مانس جل سے سینچے تو جلد ہی اُتّم پتّون سہت بیل نکل آوے اور منڈپ کو ڈھک لیوے جسمین دیکھنے والونکو تعجب ہو - بلی بیل کو کہتے ہین -

शतशोऽङ्कोलसंभूतफलकल्केन भावितम् । एतत्तैले-
नवाबीजं श्लेष्मातकफलेनवा ॥२७॥ वापितंकर-
कोन्मिश्रमृदितत्क्षणजन्मकम् । फलभारानताशा-
खाभवतीति किमद्भुतम् ॥२८॥ ❖ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥

۲۷۔ انکول برچھ کے پھل کے گودے انکول پھل کے تیل سے اتھوا اشلیشماتک (لِیسوا) کے پھل سے ارتھات اُسکے گودے سے اتھوا تیل سے جا ہے جس بیج کو سَو بار بھاونا دیوے - ۲۸۔ پھر اُسکو اولون سے بھیگی ہوئی مٹی مین بووے تو اُسی وقت جم آتا ہے اور پھلون کے بوجھ سے جھکی ہوئی لتا ہو جاتی ہین اِسمین کیا تعجب ہے یعنے ضرور ہی ہوتی ہے -

श्लेष्मातकस्यबीजानिनिष्कुलीकृत्यभावयेत्प्राज्ञः ।
अङ्कोलविज्जलाद्भिश्छायायांसप्तकृत्वैवम् ॥२९॥ मा-
हिषगोमयघृष्टान्यस्यकरीषेचतानिनिक्षिप्य । करका-
जलमृद्योगेन्युप्तान्यह्नाफलकराणि ॥३०॥ ❖ ॥ ❖ ॥

۲۹۔ بُدّھمان پُرش لِیسوا کے بیج لیکر اُنکا چھلکا اُتارے اور انکول پھل کی بیج جلا ارتھات پھل کے بھیتر کا پچھل جل اُس سے چھایا مین اُن بیجونکو سات بھاونا دیوے ارتھات بھگو بھگو کر سایہ مین سُکھاتا جاوے - ۳۰۔ پھر اُن بیجونکو بھینس کے گوبر سے گھسکر بھینس کے سُوکھے گوبر کے ڈھیر مین رکھ چھوڑے پھر جب اولے پڑین اور مٹی بھیگ جاوے تب اُن اولون سے بھیگی ہوئی مٹی مین اُن بیجونکو بووے تو ایک ہی دِن مین برچھ ہو کر پھلنے لگ جاوین -

ध्रुवमृदुमूलविशाखागुरुभंश्रवणस्तथाऽश्विनी हस्तम् ।

उक्तानि दिव्यदृग्भिः पादपसंरोपणे भानि ॥ ३१ ॥ + ॥

इति श्री वराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां वृक्षायुर्वेदो नाम पंचपंचाशोऽध्यायः ॥ ५५ ॥ + ॥

۳۱- تینوں اُترا روہنی مرگسرا ریوتی چترا انرادھا موَل بساکھا پکھ سَروَن اشونی اور ہست یے نچھتر دِبّیہ درِشٹ والے منیشوروں نے برچھ لگانیکے لیے اُتّم کہے ہیں -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا میں برچھ آیُربید نام ادھیا یے پچپن سماپت ہوا -

اَدّھیائے چھپّن

پراسادلچھن

कृत्वा प्रभूतं सलिलमारामान् विनिवेश्य च । देवतायतनं कुर्याद्यशोधर्माभिवृद्धये ॥ १ ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۱- بہت سا جل کرکے ارتھات جلاشئے (چشمۂ آب) بناکر اور اُنکے کنارے پر باغ لگاکر جس اور دھرم کی برِدّھ کے لیے دیوتا کا مندر بناوے -

इष्टापूर्त्तेन लभ्यन्ते ये लोकास्तान् बुभूषता । देवानामालयः कार्यो द्वयमप्यत्र दृश्यते ॥ २ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۲- جگّ آدکرنا اِشٹ کہاتا ہے اور باولی کنوان تالاب آدبنانا پورت کہاتا ہے اِشٹ پورت سے جو اُتّم لوک ملتے ہیں اُنکے پانے کی اِچھا والا پُرش دیومندر بناوے دیوتا کا مندر بنانے سے اِشٹ اور پورت دونوں ہی کا پھل پراپت ہوتا ہے -

सलिलोद्यानयुक्तेषु कृतेष्वकृतकेषु च । स्थानेष्वेतेषु सान्निध्यमुपगच्छन्ति देवताः ॥ ३ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۳- جل اور باگ بن سہت استھان چاہے کسی کے بنائے ہوئے ہوں چاہے آپسے آپ بن رہے ہوں اُن استھانوں میں دیوتا نواس کرتے ہیں -

सरःसु नलिनीच्छत्रनिरस्तरविरश्मिषु । हंसांसाक्षिप्तकह्लारवीथीविमलवारिषु ॥ ४ ॥ हंसकारण्डव-

क्रौञ्चचक्रवाकविराविषु। पर्यन्तनिचुलच्छाया
विश्रान्तजलचारिषु ॥ ५ ॥ ॥ ॥ ॥

۴۔ ایسے تالابون مین دیوتا سدا بہار کرتے ہین کہ جنمین کمل روپ چھتر کرکے سورج کرن دور کیئے ہون ہنس پنچھیون کے کندھون کرکے پریرت جو سوشیت کمل انکا جو مارگ اسمین ہے نرمل جل جن سروورون مین ۔ ۵۔ ہنس کارنڈ کرونچ چکرواک جنمین شبد کر رہے ہین ۔ اور تٹ کے نچل برچھون کی چھایا مین جہان جل کے جیو بسرام کر رہے ہین۔

क्रौञ्चकाञ्चीकलापाश्च कलहंसकलस्वनाः। नद्य-
स्तोयांशुका यत्र शफरीकृतमेखला ॥ ६ ॥ फुल्ल-
तीरद्रुमोत्तंसाः संगमश्रोणिमण्डलाः। पुलिनाभ्यु-
न्नतोरस्या हंसहासाश्च निम्नगाः ॥ ७ ॥ ॥ ॥ ॥

۶۔ کرونچ پنچھی ہی ہین کانچی کلاپ جنکا ہنسون کا مدھر شبد ہے شبد جنکا جل ہے بستر جنکا مچھلیون کرکے بنائی ہے میکھلا جن نے ۔ ۷۔ کنارون پر پھولے ہوئے برچھ ہین کرن پھول جنکے دو ندیونکا سنگم ہے سرون منڈل جنکا تیر کے اونچ پر دیش ہین استن جنکے اور ہنس ہی ہاس ہنسی جنکی ایسی ندی جہان ہون وہان دیوتا رمن کرتے ہین۔

वनोपान्तनदीशैलनिर्झरोपान्तभूमिषु। रमन्ते दे-
वता नित्यं पुरेषूद्यानवत्सु च ॥ ८ ॥ ॥ ॥ ॥

۸۔ بن کے پاس ندی پربت اور جھرنے کے پاس کی بھوم مین نت دیوتا رمتے ہین اور اپ بن کرکے جگت نگری مین بھی دیوتا بہار کرتے ہین۔

भूमयो ब्राह्मणादीनां याः प्रोक्ताः वास्तुकर्मणि। ता
एव तेषां शस्यन्ते देवतायतनेष्वपि ॥ ९ ॥ ॥ ॥

۹۔ براہمن آد چار برنونکو جیسی بھوم پہلے گھر بنانے کو کہہ آئے ہین ویسی ہی بھوم ان برنونکو دیوتا کے مندر بنانے کے واسطے اتم کہی ہے۔

चतुःषष्टिपदं कार्यं देवतायतनं सदा। द्वारं तु म-
ध्यमं तस्मिन् समदिक्स्थं प्रशस्यते ॥ १० ॥ ॥ ॥

۱۰۔ دیو مندر مین سدا چونسٹھ پد کا باسٹ جو پیچھے کہہ آئے ہین کرنا چاہیے اس دیو مندر مین مدھم دوار سم دشا مین استھت ہو تو سریشٹھ ہے۔

योविस्तारोभवेद्यस्यद्विगुणातत्समुन्नतिः । उच्छ्रायाद्य-
स्तृतीयोंऽशस्तेनतुल्याकटिःस्मृता ॥ ११ ॥ विस्तारा-
र्द्धंभवेद्गर्भोभित्तयोऽन्याः समन्ततः । गर्भपादेनविस्ती-
र्णंद्वारं द्विगुणमुच्छ्रितम् ॥ १२ ॥ उच्छ्रायात्पादवि-
स्तीर्णाशाखातद्वदुदुम्बरः । विस्तारपादप्रतिमंबा-
हुल्यंशाखयोः स्मृतम् ॥ १३ ॥ त्रिपंचसप्तनवभिःशा-
खाभिस्तत्प्रशस्यते । अधःशाखाचतुर्भागेप्रतीहा-
रौनिवेशयेत् ॥ १४ ॥ शेषमङ्गल्यविहगश्रीवृक्षस्व-
स्तिकैर्घटैः । मिथुनैः पत्रवल्लीभिः प्रमथैश्चोपशोभ
येत् ॥ १५ ॥ द्वारमानाष्टभागोनाप्रतिमास्यात्सपि-
ण्डिका । द्वौभागौप्रतिमातत्रतृतीयांशश्चपिण्डिका ॥ १६ ॥

۱۱- دیومندر کا جتنا بستار ہو اُس سے دُونی اُسکی اُونچائی ہوتی ہے اُونچائی کی تہائی کے برابر دیو مندر کی کٹ ہوتی ہے- سیڑھی کے اوپر جہان سے دیو مندر شروع ہوتا ہے اُسکو کٹ کہتے ہین- ۱۲- بستار کا آدھا گربھ ہوتا ہے باقی آدھے بستار مین چارون طرف کی دیوارین بنتی ہین- گربھ کی چوتھائی کے برابر دروازے کا پھیلاو اور دروازے کے پھیلاو سے دُونی دروازے کی اُونچائی ہوتی ہے- ۱۳- دروازے کی اُونچائی کی چوتھائی کے برابر شاکھا (چوکھٹ کے بازو) اور اُدمبر (چوکھٹ کے اُوپر کا کاٹھ) کی چوڑائی ہوتی ہے- شاکھا کی چوڑائی کی چوتھائی کے برابر شاکھاؤنکی موٹائی ہوتی ہے- ۱۴- شاکھا کی جتنی چوڑائی کہی ہے اُسکے بیچ تین پانچ سات اتھوا نو شاکھا ہون تو دروازہ اچھا ہوتا ہے- دونون شاکھاؤنکے نیچے کے چوتھے حصے مین دیوتاؤن کے نوکرون کی مورت کھودنی چاہیے- ۱۵- شاکھاؤنکے باقی تین چوتھے حصون مین ہنس آدِ منگل داایک پنچھی شری برچھ (بیل) سوستک (ساتھیا) کلش مِتھن (استری پُرش کا جوڑا) پتر لتا اور گنون سے رچنا کرے ارتھات اُنکی تصویرین بنادے- ۱۶- دروازے کی اُونچائی کے پرمان مین اُسکا آٹھوان حصہ گھٹا کر جو باقی رہے وہ پنڈکا (دیوتا استھاپن کا پیٹھ) سہت دیو پرتما کی اُونچائی کا پرمان ہوتا ہے ارتھات اُس پرساد مین پیٹھ سہت اُتنی اُونچی پرتما استھاپن کرنی چاہیے- اُس پیٹھ سہت پرتما کی اُونچائی کے تین بھاگ کر دو بھاگ کے برابر اُونچی پرتما اور ایک بھاگ کے برابر اُونچی پنڈکا